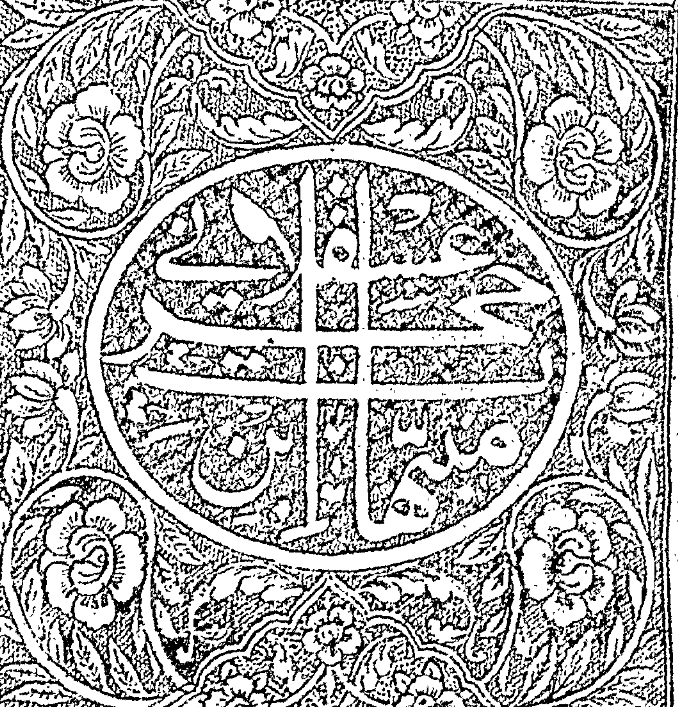
ماشاء الله لا قوة الا بالله

بتوفیق موفق حقیقی بار دوم حسب نظر ثانی جناب مترجم نحریر المعی لوذعی محب الله خان صاحب بانی سعادت اعظم جاودانی



باهتمام حاجی غفران محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مغفور و تربیت یافته خدمت برادر معظم محمد مصطفی خان مرحوم

در مطبع مصطفائی واقع کانپور مطبوع گردید ۱۲۸…

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عندلیبِ زبان ترانہ سنجِ حمدِ بہار آفرین ہی کہ شاخِ خشکِ قلم کو برگ و بارِ توفیقِ تحریرِ توحید کا عطا فرمایا تب اوسنے صفحہ اوراق کو ہزارہا گلِ ثنا اور تعریف سے رشکِ چمن بنایا نظم

قلم سروِ بستانِ توحید ہی
قلم بلبلِ باغِ تحمید ہی
ورق صحنِ گلزارِ توصیف ہی
ورق گلشنِ حمد و تعریف ہی

سبحان اللہ کیا صانع ہی کہ ایک قطرۂ آب کو کہیں صورتِ زیبا اوسکی شکلِ دلارا عیان کیا اور کہیں اوسکو دُرِ آبدار اور گوہرِ آبدار نمایان کیا فانوسِ کان مین لعلِ درخشان کی شمع جلاتا ہی اور قندیلِ صدف مین گوہرِ شبچراغ چمکاتا ہی سروِ آزاد اوسکے پاؤن مین موجِ آب سے اوسکی محبت کی زنجیر ہی اور حلقہ اوسکے عشق کا قمری کے سلیے طوقِ گلوگیر ہی وہانِ غنچہ اوسکے ذکرِ خفی سے عطر آمیز لبہای وَرد اوسکے وِردِ جلی سے لبریز چشمِ نرگس اوسکی راہِ فیض پر کشادہ ہی اور پیالۂ لالہ اوسکے درپر دریوزہ گری کا آمادہ ہی مثنوی

یگانہ ہی وہ مالکِ دوسرا
سہیم اوسکا ہرگز نہین دوسرا
خداوند ہی وحدہ لاشریک
تعالیٰ عنِ المِثلِ ربٌّ ملیک
علیٰ کُلِّ امرٍ بہٖ استعین
ہو المستعانُ و نِعمَ المُعین

اور نعتِ بیشمار سیدِ مختار سرورِ ابرار رحمتِ عالم فخرِ بنی آدم کو کہ جو سراپا نور اوسکے سے ظلمتِ جہالت نے زوال پایا اور جن و بشر کو دشتِ ضلالت سے راہِ ہدایت کی طرف بلایا خس و خاشاکِ کفر کو برقِ تیغِ اسلام سے جلایا اور شرک کی آگ کو آبِ شمشیرِ توحید سے بجھایا خانۂ کعبہ سے بتونکو نکالا اور خانۂ دل سے بت پرستی کو ٹالا نظم

محمد نبی سرورِ انبیا
حبیبِ خدا احمدِ مجتبیٰ
وہ بحرِ شفاعت وہ ابرِ کرم
وہ مہرِ عرب اور وہ ماہِ عجم
اور آلِ مطہر گرامی صفات
سفینے کو اوسکے اون سے نجات
اور اصحاب اوسکے کہ تھے باادب
کواکب مین وہ دین کے سب کے سب
درودِ خدا اوسپہ ہووے مدام
اور اون سب پہ ہو تا بروزِ قیام

اما بعد بندۂ کمترین عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان المغفور سیر و رخدمت مین سالکانِ راہِ سنت اور رہروانِ طریقِ ہدایت کے عرض کرتا ہی کہ مدتِ دراز سے یہ آرزو جاگزینِ خاطرِ فاتر تھی کہ کوئی ایسا رسالہ مختصر مشتمل نصائح اور مواعظ کا ہاتھ لگے کہ اوسکے مطالعے سے

دل پریشان کی ظلمت اور کدورت جاوے اور روشنی ہدایت کی اور صفائی یقین کی آوے اس لیے کہ کتب مطول سے شاہد مقصود بدشواری جلوہ دکہاتا تہا اور کتب مختصرہ سے گوہر مدعا کمتر ہاتہ آتا تہا ان دنون مین افضال خاوند لایزال سے گرہ مراد کی کہلی اور کلی مقصود کی کہلی یعنی کتاب

تنبیہات تصنیف قدوۃ المحدثین زبدۃ المفسرین تاج العلما الراسخین شیخ شہاب الملۃ والدین احمد بن حجر عسقلانی شافعی رحمہ اللہ تعالی کی ہاتہ آئی سبحان اللہ کیا عجب کتاب ہی مختصر اور کامل اور مضامین ہدایت کو شامل کہ کلمات فیض سمات اوسکے مملو نصائح دلپذیر اور فقرات سعادت آیات اوسکے مشحون مواعظ بےنظیر ہر حدیث اوسکی سے دریای ہدایت موج زن اور ہر کلام اوسکے سے آفتاب ارشاد پرتوفگن ہر سطر اوسکی شاہراہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اوسکا سرمایہ رشد و یقین **نظم**

شریعت کا ہی مرشد رہنما	طریقت کا ہی گوہر مدعا	شبستان دین کی وہ کیا شمع ہی
کہ بس روشن اوس سے ہر اک جمع ہی	دل اہل دین اوسپہ پروانہ ہی	اور اہل یقین کا وہ جانانہ ہی

لیکن تصحیف ناسخین سے کثرت اغلاط اور اختلاف نسخ اوس مرتبے کا پایا کہ علم مصححین اوسکی تصحیح سے عاجز آیا علاوہ اوسکے عربی عبارت کہ تمنای عوام اوسکے مطلب کو پا نسکے اور شاہد مضمون پردہ سے باہر آ نسکے لہذا خاکسار ہیچکارہ روزگار واسطے تصحیح کے کوشش موفور اور سعی مشکور بجالایا بعد سرگرمی تمام اور عرقریزی مالا کلام کے گوہر مقصود ہاتہ مین آیا یعنی قدوۃ المحققین افسر المدققین سرامد کاملین پیشوای عارفین حقائق آگاہ مولوی حافظ محب اللہ صاحب کی خدمت مین تکلیف اسکے تصحیح و ترجمہ کرنے کی دی جناب ممدوح نے اوسکے سلیس زبان اردو مین ترجمہ سلیس کیا اور بعضے مطالب کو توضیح کرکے حاشیے مین لکہدیا چنانچہ خواص اوسکو دیکہکر حظ وافی پاوینگے اور فوائد بیشمار اوس سے اوٹہاوینگے اور عوام اوسکو پڑہکر روشنی علم مین آوینگے اور تاریکی جہل سے دور ہوجاوینگے امید کہ طالبان دین جسوقت اسکا مطالعہ کرین خاکسار کے حق مین دعا فرماوین کہ دنیا کی تمام آفتون سے بچے اور آخرت کی خوبیون کو پہنچے آمین یارب العالمین

بجاہ النبی سید المرسلین علیہ صلوٰتک الی یوم الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَّاَوْقَاتٍ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَشْرَفِ الْخَلْقِ وَالْبَرِيَّاتِ
سب تعریفین اللہ کو ہر زمانے اور ہر وقت مین اور درود اوسکے رسول پر کہ بہترین خلق اور جہان کے ہین

هٰذِهٖ مُنَبِّهَاتٌ مِّمَّا صَنَّفَهُ الشَّيْخُ شِهَابُ الْمِلَّةِ وَالْحَقِّ وَالدِّيْنِ
یہ منبہات ہین منجملہ تصنیفات شیخ روشنی مذہب اور حق اور دین کے سے

اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ الْاَصْلِ ثُمَّ الْمِصْرِيُّ الشَّافِعِيُّ
احمد بن علی بن محمد بن احمد عسقلانی اصل پھر مصری شافعی مذہب

الشَّهِيْرِ بِابْنِ الْحَجَرِ عَلَى الْاِسْتِعْدَادِ لِيَوْمِ الْمَعَادِ فَاِنَّ مِنْهَا مَا يَكُوْنُ
مشہور ابن حجر اوپر تیاری دن قیامت کے بعضی اوس سے

مَثْنٰى وَمِنْهَا مَا يَكُوْنُ ثُلَاثِيًّا اِلٰى تَمَامِ الْعَشَرَةِ بَابُ الثُّنَائِيِّ
دو دو کے بیان مین اور بعضی تین تین سے کے پورے دس تک یہ باب ہی دو دو چیز کے بیان مین

فِيْهِ مَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ خَصْلَتَانِ
سو اوس مین سے ہی جو کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلت ہین

لَا شَيْءَ أَفْضَلُ مِنْهُمَا الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ وَالنَّفْعُ لِلْمُسْلِمِينَ وَخَصْلَتَانِ

ان دون سے بہتر کوئی شی نہین ایمان ساتھہ اللہ کے اور نفع دینا مسلمانون کو اور دو خصلت ہین

لَا شَيْءَ أَخْبَثُ مِنْهُمَا الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالضُّرُّ بِالْمُسْلِمِينَ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ان دون سے بری کوئی شی نہین شرک کرنا اللہ کے ساتھہ اور ضرر دینا مسلمانون کو اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے

عَلَيْكُمْ بِمُجَالَسَةِ الْعُلَمَاءِ وَاسْتِمَاعِ كَلَامِ الْحُكَمَاءِ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى

لازم پکڑو علما کے پاس بیٹھنا اور حکیمون کا کلام سننا کیونکہ اللہ تعالی

يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُورِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْأَرْضَ الْمَيْتَةَ بِمَاءِ الْمَطَرِ

جلاتا ہی دل مرے ہوئے کو ساتھہ نور حکمت کے جیسا کہ جلاتا ہی زمین مری ہوئی کو ساتھہ پانی مینھہ کے

وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رض مَنْ دَخَلَ الْقَبْرَ بِلَا زَادٍ فَكَأَنَّمَا رَكِبَ الْبَحْرَ

اور روایت ہی حضرت ابو بکر صدیق رض سے جو شخص داخل ہوا قبر مین بے توشہ گویا کہ سوار ہوا دریا پر

بِلَا سَفِينَةٍ وَعَنْ عُمَرَ رض عِزُّ الدُّنْيَا بِالْمَالِ وَعِزُّ الْآخِرَةِ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ

بے کشتی ف ۱ اور روایت ہی حضرت عمر رض سے عزت دنیا مین مال سے ہی اور عزت آخرت مین عمل صالح سے ہی

وَعَنْ عُثْمَانَ رض هَمُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ فِي الْقَلْبِ وَهَمُّ الْآخِرَةِ نُورٌ فِي الْقَلْبِ

اور روایت ہی حضرت عثمان رض سے غم دنیا کا اندھیرا ہی دل مین اور غم آخرت کا روشنی ہی دل مین

وَعَنْ عَلِيٍّ رض مَنْ كَانَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَانَتِ الْجَنَّةُ فِي طَلَبِهِ وَمَنْ كَانَ

اور روایت ہی حضرت علی رض سے جو کوئی علم کی طلب مین ہی جنت اوسکی طلب مین ہی اور جو کوئی

فِي طَلَبِ الْمَعْصِيَةِ كَانَتِ النَّارُ فِي طَلَبِهِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ رض مَا عَصَى

گناہ کی طلب مین ہی دوزخ اوسکی طلب مین ہی اور روایت ہی یحیی بن معاذ رض سے نہین گناہ کرتا

اللّٰهَ كَرِيمٌ وَمَا آثَرَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ حَكِيمٌ وَعَنِ الْأَعْمَشِ رض مَنْ كَانَ

اللہ کا کوئی بزرگ اور نہین اختیار کرتا دنیا کو آخرت پر کوئی عالم ف ۲ اور روایت ہی اعمش سے جس کسیکا

رَأْسُ مَالِهِ التَّقْوَى كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ رِبْحِ دِينِهِ وَمَنْ كَانَ

اصل مال تقوی ہی تھک رہین زبانین بیان نفع دین اوسکے سے اور جس کسیکا

ف ۱ [illegible] ... بدون عمل صالح کے [illegible] ۱۲

ف ۲ یعنی شان کریم کی یہی کہ گناہ نکرے اور شان حلیم کی یہی کہ دنیا کو اختیار نکرے اور جو خلاف اسکے کرے گویا وہ کریم نہین ہی اور نہ حلیم نہین ۱۲

رأس مال الدنيا كلت الالسن عن وصف خسران
اصل مال دنیا ہی تنگ رہیں زبانیں بیان خسارہ

دينه وعن سفيان الثوري كل معصية عن شهوة فانه
دین انکے سے اور روایت ہی سفیان ثوری سے جو گناہ ہوتا ہی خواہش نفسانی سے بیشک

يرجى غفرانها وكل معصية عن الكبر فانه لا يرجى غفرانها
امید ہی اوسکی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہی غرور سے بیشک امید نہیں اوسکی بخشش کی

لان معصية ابليس كان اصلها من الكبر وزلة آدم كان
کیونکہ گناہ شیطان کا اصل اوسکی غرور تھا اور لغزش حضرت آدم کی

اصلها من الشهوة وعن بعض الزهاد من اذنب ذنبا وهو
اصل اوسکی خواہش نفسانی تھی اور روایت ہی بعضے زاہدوں سے جس نے گناہ کیا اور وہ

يضحك فان الله يدخله النار وهو يبكي ومن اطاع وهو يبكي
ہنستا تھا سو بیشک ڈالے گا اوسکو اللہ آگ میں کہ وہ روتا ہوگا اور جس نے بندگی کی اور روتا رہا

فان الله يدخله الجنة وهو يضحك وعن بعض الحكماء لا
سو بیشک اوسکو اللہ داخل کریگا جنت میں کہ وہ ہنستا ہوگا اور روایت ہی بعضے حکیموں سے

تحقروا الذنوب الصغار فانها تتشعب منها الذنوب الكبار
حقیر سمجھو چھوٹے گناہوں کو کہ پیدا ہوتے ہیں اونسے گناہ بڑے

وعن النبي صلى الله عليه وسلم لا صغيرة مع الاصرار
اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گناہ صغیرہ نہیں ساتھ ہمیشگی کے

ولا كبيرة مع الاستغفار قيل هم العارف الثناء وهم
اور گناہ کبیرہ نہیں ساتھ استغفار کے کہا گیا ہی قصد عارف کا تعریف خدا کی ہی اور قصد

الزاهد الدعاء لان هم العارف ربه وهم الزاهد نفسه
زاہد کا دعا ہی اپنے لیے کیونکہ مقصود عارف کا پروردگار ہی اور مقصود زاہد کا اپنی بھلائی ہی

وعن بعض الحكماء من توهم ان له وليا اولى من الله قلت

اور روایت ہی بعضے حکیمون سے جس نے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دوست زیادہ اللہ سے ہی کم ہی

معرفته بالله ومن توهم ان له عدوا اعدى من نفسه قلت معرفته

پہچان اوسکی ساتھ اللہ کے اور جس نے خیال کیا کہ اوسکا کوئی دشمن زیادہ نفس سے ہی کم ہی پہچان اوسکی

بنفسه وعن ابي بكر الصديق رض في قوله تعالى ظهر الفساد

ساتھ نفس کے اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق رض سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے ظاہر ہوا فساد

في البر والبحر قال البر هو اللسان والبحر هو القلب فاذا فسد

جنگل مین اور دریا مین کہا مراد لفظ بر سے زبان ہی اور لفظ بحر سے دل ہی فقط پس جبکہ فاسد ہو

اللسان بكت عليه النفوس واذا فسد القلب بكت عليه

زبان روتی ہین اوسپر جانین اور جبکہ فاسد ہوا دل روتے ہین اوسپر

الملائكة قيل ان الشهوة تصير الملوك عبيدا والصبر يصير

فرشتے کہا گیا ہی کہ شہوت بادشاہون کو غلام کرتی ہی اور صبر غلامونکو

العبيد ملوكا الا ترى الى قصة يوسف ع وزليخا رض قيل طوبى

بادشاہ کرتا ہی کیا تو نہین دیکھتا قصہ حضرت یوسف اور زلیخا کا کہا گیا ہی خوشی ہی

لمن كان عقله اميرا وهواه اسيرا وويل لمن كان هواه

اوس شخص کو کہ عقل اوسکی حاکم ہی اور خواہش نفسانی اوسکی قیدی ہی اور خرابی ہی اوس شخص کی کہ خواہش اوسکی

اميرا وعقله اسيرا قيل من ترك الذنوب رق قلبه ومن

حاکم ہی اور عقل اوسکی قیدی کہا گیا ہی جس نے چھوڑے گناہ نرم ہوا دل اوسکا اور جس نے

ترك الحرام واكل الحلال صفت فكرته اوحى الله الى بعض الانبياء

چھوڑا حرام اور کھایا حلال صاف ہوئی فکر اوسکی حکم کیا اللہ نے بعضے انبیا کی طرف

اطعني فيما امرتك ولا تعصني فيما نصحتك قيل اكمال العقل

تابعداری کر میرے حکم کی اور نافرمانی نکر میری نصیحت کی کہا گیا ہی کامل کرنا عقل کا

اتباع رضوان الله تعالى واجتناب سخطه قيل ما الغربة للفاضل
پیروی رضامندی اللہ تعالی کی اور بچنا اوسکے غضب سے ہی کہا گیا ہی نہین غریب الوطن اہل علم
ولا وطن للجاهل قيل من كان بالطاعة عند الله قريبا كان بين
اور نہین وطن واسطے جاہل کے ف۱ کہا گیا ہی جو کوئی بسبب طاعت کے اللہ سے قریب ہی دو لوگون مین
الناس غريبا قيل حركة الطاعة دليل المعرفة كما ان حركة الجسم
وہ غریب ہی کہا گیا ہی حرکت کرنی واسطے طاعت کے دلیل معرفت کی ہی جیسا کہ حرکت جسم کی
دليل الحيوة قال النبي صلى الله عليه وسلم اصل جميع الخطايا
دلیل زندگی کی ہی ف۲ فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جڑ تمام گناہون کی
حب الدنيا واصل جميع الفتن منع العشر والزكوة قيل المقر
محبت دنیا کی ہی اور جڑ تمام فتنون کی نہ دینا عشر اور زکوۃ کا ہی کہا گیا ہی اقرار کرنیوالا
بالتقصير ابدا محمود والاقرار بالتقصير علامة القبول قيل
تقصیر کا ہمیشہ بھلا ہی اور اقرار کرنا تقصیر کا نشان قبولیت کا ہی کہا گیا ہی
كفران النعمة لؤم وصحبة الاحمق شوم قال الشاعر شعر
ناشکری نعمت کی بخیلی ہی اور صحبت احمق کی شامت ہی کہا ہی شاعر نے

يا من بدنياه اشتغل — قد غره طول الامل
اے کہ دنیا مین ہوا ہی مشتغل — غرہ تجکو رکھتا ہی طول امل
اولم يزل في غفلة — حتى دنا منه الاجل
کھویا غفلت مین ہمیشہ عمر کو — اب تو نزدیک آن پہنچی ہی اجل
الموت ياتي بغتة — والقبر صندوق العمل
موت آوے گی اچانک تیری تین — قبر ہوگی تیرا صندوق عمل
اصبر على اهوالها — لا موت الا بالاجل
قبر کے ہولون پہ اب تو صبر کر — ہی نہین مرنا مگر وقت اجل

ف۱ [illegible]

ف۲ طاعت پر قائم ہونا نشانی عارف ہونیکی ہی جیسا بدن کا حرکت کرنا دلیل ہی زندگی کی

بَابُ الثُّلَاثِيِّ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ

باب ہی تین تین چیزوں کے بیان میں روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اوسنے

قَالَ مَنْ اَصْبَحَ وَهُوَ يَشْكُوْ ضِيْقَ الْمَعَاشِ فَكَاَنَّمَا يَشْكُوْ رَبَّهٗ

فرمایا جو کوئی صبح کو اوٹھا شکوہ کرتا ہوا تنگی معاش کا گویا شکوہ کرتا ہی اپنے پروردگار کا

وَمَنْ اَصْبَحَ لِاُمُوْرِ الدُّنْيَا حَزِيْنًا فَقَدْ اَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ

اور جو کوئی صبح کو اوٹھا امور دنیا سے غمگین بیشک غصے ہوا اللہ پر اور جسنے

تَوَاضَعَ لِغَنِيٍّ لِغِنَاهُ فَقَدْ ذَهَبَ ثُلُثَا دِيْنِهٖ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ

تواضع کی غنی کی سبب اوسکی دولت کے بیشک جاتی رہی دو تہائی اوسکے دین کی اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق سے

ثَلٰثٌ لَا يُدْرَكُ بِثَلٰثٍ اَلْغِنٰى بِالْمُنٰى وَالشَّبَابُ بِالْخِضَابِ وَالصِّحَّةُ

تین چیزیں ہیں کہ تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولتمندی خواہشوں سے اور جوانی خضاب سے اور تندرستی

بِالْاَدْوِيَةِ وَعَنْ عُمَرَ رض حُسْنُ التَّوَدُّدِ اِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ

دواؤں سے ف اور روایت ہی حضرت عمر رض سے محبت خوب کرنی آدمیوں کے ساتھ آدہی عقل ہی

وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ وَحُسْنُ التَّدْبِيْرِ نِصْفُ الْمَعِيْشَةِ

اور اچھی طرح پوچھنا آدہا علم ہی اور تدبیر نیک کرنی آدہی گزران ہی

وَعَنْ عُثْمَانَ رض مَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ تَرَكَ

اور روایت ہی حضرت عثمان رض سے جسنے چھوڑا دنیا کو دوست رکھا اوسکو اللہ تعالی نے اور جسنے چھوڑے

الذُّنُوْبَ اَحَبَّهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَمَنْ حَسَمَ الطَّمَعَ عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ اَحَبَّهُ

گناہ دوست رکھا اوسکو فرشتوں نے اور جسنے طمع کاٹ ڈالی مسلمانوں سے دوست رکھا اوسکو

الْمُسْلِمُوْنَ وَعَنْ عَلِيٍّ رض اِنَّ مِنْ نِعَمِ الدُّنْيَا يَكْفِيْكَ الْاِسْلَامُ

مسلمانوں نے اور روایت ہی حضرت علی رض سے بیشک دنیا کی نعمتوں سے کفایت ہی تجکو نعمت اسلام کی

نِعْمَةً وَاِنَّ مِنَ الشُّغْلِ يَكْفِيْكَ الطَّاعَةُ شُغْلًا وَاِنَّ مِنَ الْعِبْرَةِ

اور بیشک شغل کرنے کو کفایت ہی تجکو شغل بندگی کا اور بیشک عبرت پکڑنے کو

أيكفيك الموت عبرة وعن عبد الله بن مسعود رض كم من

کفایت ہی تجکو عبرت موت کی اور روایت ہی عبد اللہ بن مسعود رض سے کتنے لوگ

مستدرج بالنعمة عليه وكم من مفتون بالثناء عليه وكم

بچتے دین گناہ مین بسبب پہنچنے نعمتون کے اوپر اور کتنے لوگ فتنے مین پڑتے ہین بسبب اپنی تعریف کے اور

من مغرور بالستر عليه وعن داود النبي ع قال أوحي

لوگ فریب کہاتے ہین بسبب پردہ پوشی ہونیکے اوپر اور روایت ہی حضرت داود نبی ع سے کہا حکم ہوا ہی

في الزبور حق على العاقل أن لا يشتغل إلا بثلث تزود لمعاد

زبور مین لازم ہی عقلمند کو کہ تین چیز کے سوا کچھہ شغل نہ پکڑے توشہ لینا واسطے آخرت کے

ومؤنة لمعاش وطلب لذة بحلال وعن أبي هريرة رض

اور محنت اوٹھانی واسطے معاش کے اور لذت چاہنی ساتھہ حلال کے اور روایت ہی ابو ہریرہ رض سے

أنه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ثلث منجيات و

انہون نے کہا کہ فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزین نجات دینے والی ہین اور

ثلث مهلكات وثلث درجات وثلث كفارات أما المنجيات

تین چیزین ہلاک کرنے والی ہین اور تین چیزین درجے بڑہاتی ہین اور تین چیزین کفارہ گناہونکی ہین لیکن نجات

فخشية الله تعالى في السر والعلانية والقصد في الفقر و

سو خوف اللہ تعالی کا چہپے اور کہلے اور میانہ چال مفلسی اور

الغنى والعدل في الرضاء والغضب وأما المهلكات فشح

دولتمندی مین اور اندازہ رکہنا خوشی اور غصے مین اور لیکن ہلاک کرنے والی سو بخل

شديد وهوى متبع وإعجاب المرء بنفسه وأما الدرجات

بڑا ہی اور وہ خواہش کہ تابع ہون اوسکے اور خودپسندی آدمی کی اور لیکن درجے بڑہانے والی

فإفشاء السلام وإطعام الطعام والصلوة بالليل والناس

سو پہیلانا سلام کا ۲ اور کہانا کہلانا اور نماز رات کو پڑہنی کہ لوگ

نِيَامٌ وَاَمَّا الْكَفَّارَاتُ فَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبَرَاتِ وَنَقْلُ
سوتے ہوں اور لیکن کفارے گناہوں کے سو پورا وضو کرنے سردی کی صبح کو اور پاؤں چلنا

الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَقَالَ
جماعت کی نماز کے لیے اور انتظاری نماز کی پیچھے نماز کے اور کہا

جِبْرِيْلُ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ
حضرت جبرئیل نے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جب تک چاہے تو مرنے والا ہی

وَاَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَجْزِيٌّ
اور محبت کر جس سے چاہے تو اوس سے جدا ہونے والا ہی اور کام کر جو چاہے تو اوسکا بدلا پانے والا ہی

بِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ نَفَرٍ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ
فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگوں کو سایہ دیگا اللہ

تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ الْمُتَوَضِّيْ فِي الْمَكَارِهِ وَ
نیچے سایہ عرش کے جس دن کہ سایہ نہوگا سوای اوسکے سایہ کے وضو کرنیوالا تکلیفوں میں اور

الْمَاشِيْ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِيْلَ لِاِبْرَاهِيْمَ
چلنے والا مسجد کی طرف اندھیریوں میں اور بھوکے کو کھلانے والا اور کہا گیا حضرت ابراہیم سے

لِاَيِّ شَيْءٍ اِتَّخَذَكَ اللّٰهُ خَلِيْلًا قَالَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ اِخْتَرْتُ اَمْرَ
کس سبب سے ٹھیرایا تمکو اللہ نے اپنا خلیل فرمایا بسبب تین چیزوں کے اختیار کیا میں نے حکم

اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى اَمْرِ غَيْرِهٖ وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِيْ وَمَا تَعَشَّيْتُ
اللہ تعالی کا غیر کے حکم پر اور نہیں فکر کیا میں نے اوس چیز کا کہ اللہ نے ذمہ کیا ہی میرے لیے

وَمَا تَغَدَّيْتُ اِلَّا مَعَ الضَّيْفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ
اور نہ صبح کو مگر ساتھ مہمان کے اور روایت ہی بعضے حکیموں سے تین چیزیں ہیں

تُفَرِّجُ الْغُصَصَ ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلِقَاءُ اَوْلِيَائِهٖ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ
کہ دور کرتی ہیں رنجوں کو یاد اللہ تعالی کی اور ملاقات اوسکے دوستوں کی اور کلام حکیموں کے

وعن الحسن البصري رضه من لا ادب له لا علم له ومن لا

اور روایت ہی حسن بصری رضی سے جسکو ادب نہین اوسکو علم نہین اور جسکو

صبر له لا دين له ومن لا ورع له لا زلفى له وروي ان

صبر نہین اوسکو دین نہین اور جسکو پرہیزگاری نہین اوسکو نزدیکی خدا سے نہین اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک

رجلا خرج من بني اسرائيل الى طلب العلم فبلغ ذلك نبيهم

مرد نکلا بنی اسرائیل مین کا طلب علم کو پھر پہنچی یہہ خبر اونکے نبی کو

فبعث اليه فاتاه فقال له يا فتى اني اعظك بثلث خصال

تب بہیجا کسیکو اوسکی طرف پھر آیا اوس نبی کہا اوسکو اے جوان مین نصیحت کرون تجکو تین خصلتون کی

فيها علم الاولين والاخرين خف الله في السر والعلانية

کہ اونمین اگلون اور پچھلون کا علم ہی ڈرتا رہ الله سے پوشیدہ اور ظاہر

وامسك لسانك عن الخلق لا تذكرهم الا بخير وانظر خبزك

اور روک رکھہ اپنی زبان کو خلق کی بات سے ذکر اونکا مگر سوا نیکی کے اور دیکھہ روٹی اپنی

الذي تاكله حتى يكون من الحلال فامتنع الفتى عن الخروج

کہ کہاتا ہی تو اوسکو تو کہ ہووے حلال سے پس رک رہا جوان نکلنے سے

وروي ان رجلا من بني اسرائيل جمع ثمانين تابوتا من

اور روایت کیا گیا ہی کہ ایک آدمی نے بنی اسرائیل مین سے جمع کیے اسی صندوق

العلم ولم ينتفع بعلمه فاوحى الله تعالى الى نبيهم ان قل لهذا

علم کے اور فائدہ نہ اوٹھایا اپنے علم سے تب حکم بہیجا الله تعالی نے اونکے نبی کو کہ کہہ اس

الجامع لو جمعت كثيرا من العلم لم ينفعك الا ان تعمل بثلثة

جمع کرنے والے کو اگر جمع کریگا تو بہت علم فائدہ نہ دیگا تجکو مگر کہ عمل کرے تو تین

اشياء لا تحب الدنيا فليست بدار المؤمنين ولا تصاحب

چیز پر محبت نہ کر دنیا سے کہ وہ گھر مومنونکا نہین اور رہمراہی نکر

الشَّيطَانَ فَلَيسَ بِرَفِيقِ المُؤمِنِينَ وَلَا تُؤذِ اَحَدًا فَلَيسَ بِحِرفَةِ
شیطان کی کہ وہ رفیق مومنون کا نہین اور ایذا نہ دے کسی کو کہ وہ پیشہ

المُؤمِنِينَ وَعَن اَبِي سُلَيمٰنَ الدَّارَانِيِّ اَنَّهُ قَالَ فِي المُنَاجَاةِ
مومنوں کا نہین اور روایت ہی ابو سلیمان دارانی سے کہ اوسنے کہا مناجات مین

اِلٰهِي لَئِن طَالَبتَنِي بِذَنبِي لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفوِكَ وَلَئِن طَالَبتَنِي
ای خدا جو تو ڈھونڈیگا گناہ میرا مقرر ڈھونڈونگا مین بخشش تیری اور جو تو ڈھونڈیگا

بِبُخلِي لَاُطَالِبَنَّكَ بِسَخَائِكَ وَلَئِن اَدخَلتَنِي النَّارَ لَاُخبِرَنَّ
بخل میرا مقرر ڈھونڈونگا مین سخاوت تیری اور جو تو ڈالیگا مجکو آگ مین خبر دونگا

اَهلَ النَّارِ بِاَنِّي اُحِبُّكَ وَقِيلَ اَسعَدُ النَّاسِ مَن لَهُ قَلبٌ عَالِمٌ
دوزخیونکو کہ مین بہت رکہتا ہون تجکو اور کہا گیا ہی بڑا نیکبخت آدمیون مین وہ ہی کہ اوسکا دل دانا

وَبَدَنٌ صَابِرٌ وَقَنَاعَةٌ بِمَا فِي اليَدِ وَعَن اِبرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ اِنَّمَا هَلَكَ
اور بدن صابر ہو اور قناعت ہو ہاتہہ کی چیز پر اور روایت ہی ابراہیم نخعی سے بیشک ہلاک ہوے

مَن هَلَكَ قَبلَكُم بِثَلٰثِ خِصَالٍ بِفُضُولِ الكَلَامِ وَفُضُولِ الطَّعَامِ
وہ لوگ کہ ہلاک ہوے پہلے تمہارے تین خصلتون سے زیادہ کلام سے اور زیادہ کہانے سے

وَفُضُولِ المَنَامِ وَعَن يَحيَى بنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ طُوبٰى لِمَن تَرَكَ
اور زیادہ سونے سے اور روایت ہی یحیی بیٹے معاذ رازی سے خوشی ہی اوسکو کہ چہوڑا اوسنے

الدُّنيَا قَبلَ اَن تَترُكَهُ وَبَنٰى قَبرَهُ قَبلَ اَن يَدخُلَهُ وَاَرضٰى رَبَّهُ
دنیا کو پہلے دنیا کے چہوڑنے سے اوسکو اور بنائی اپنی قبر پہلے اوسمین داخل ہونے سے اور خوش کیا اپنے رب کو

قَبلَ اَن يَلقَاهُ وَعَن عَلِيٍّ رض مَن لَم يَكُن عِندَهُ سُنَّةُ اللّٰهِ وَ
پہلے اوسکے ملنے سے اور روایت ہی حضرت علی رض سے جسکے پاس نہین ہی طریقہ اللہ کا اور

سُنَّةُ رَسُولِهِ وَسُنَّةُ اَولِيَائِهِ فَلَيسَ فِي يَدِهِ شَيءٌ قِيلَ لَهُ مَا سُنَّةُ اللّٰهِ
طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیا کا پہر کچہہ نہین اوسکے ہاتہہ مین کہا گیا اوسنے کیا طریقہ ہی اللہ کا

بعنی دوزخیون ... [illegible]

قَالَ كِتْمَانُ السِّرِّ وَقِيلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُولِ قَالَ الْمُدَارَاةُ بَيْنَ النَّاسِ
فرمایا چھپانا بھید کا اور کہا گیا کیا ہی طریقہ رسول کا فرمایا موافقت رکھنی لوگون سے

وَقِيلَ مَا سُنَّةُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ احْتِمَالُ الْأَذَى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا مَنْ قَبْلَنَا
اور کہا گیا کیا ہی طریقہ اولیا کا فرمایا لوگون کی برائی پر صبر کرنا اور پہلے لوگ

يَتَوَاصَوْنَ بِثَلٰثِ خِصَالٍ وَيَتَكَاتَبُونَ بِهَا مَنْ عَمِلَ لِآخِرَتِهِ كَفَاهُ اللّٰهُ أَمْرَ
وصیت کیا کرتے تھے تین خصلتون کی اور لکھدیا کرتے تھے اونکو وہ یہہ ہین جو کام آخرت کا کریگا اللہ اوسکے کام

دِينِهِ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سَرِيرَتَهُ أَحْسَنَ اللّٰهُ عَلَانِيَتَهُ وَمَنْ أَصْلَحَ
دین اور دنیا کے بنائیگا اور جو اپنا باطن سنواریگا اللہ اوسکا ظاہر سنواریگا اور جسنے درست کیا

مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ أَصْلَحَ اللّٰهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَعَنْ عَلِيٍّ
معاملہ اپنا اللہ کے ساتھہ درست کریگا اللہ معاملہ اوسکا لوگون کے ساتھہ اور روایت ہی حضرت علی سے

كُنْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ
اللہ کے نزدیک لوگون سے اچھا ہو اور اپنے نزدیک لوگون سے برا ہو اور لوگون کے نزدیک

النَّاسِ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ قِيلَ أَوْحَى اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى عُزَيْرٍ النَّبِيِّ ع
ایک آدمی اونمین سے ہو کہا گیا ہی وحی کی اللہ تعالی نے حضرت عزیر نبی کی طرف

فَقَالَ يَا عُزَيْرُ إِذَا أَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ وَ
سو فرمایا ای عزیر جب کرے تو چھوٹا گناہ پھر نہ دیکھہ اوسکا چھوٹا پن اور

انْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي أَذْنَبْتَ لَهُ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ يَسِيرٌ فَلَا
دیکھہ اوسکو جسکا گناہ کیا تونے اور جب تجھے پہنچے بھلائی تھوڑی پھر نہ

تَنْظُرْ إِلَى صِغَرِهِ وَانْظُرْ إِلَى مَنِ الَّذِي رَزَقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ بَلِيَّةٌ
دیکھہ اوسکا چھوٹا پن اور دیکھہ اوسکو کہ جسنے دی ہی تجھکو اور جب پہنچے تجھکو کوئی بلا

فَلَا تَشْكُونِي إِلَى خَلْقِي كَمَا لَا أَشْكُوكَ إِلَى مَلٰئِكَتِي
پھر میری شکایت نکر خلق سے جیسا مین شکایت تیری نہین کرتا فرشتون سے

إذا أصبحت قال لي ما يأويك وعن حاتم الأصم ما من صباح

جس وقت آوے مہری طرف برائیان تیری اور روایت ہی حاتم اصم سے ہر صبح کو

إلا ويقول الشيطان لي ما تأكل وما تلبس وأين تسكن فأقول

کہتا ہی شیطان مجکو کیا کہا دیگا تو اور کیا پہنیگا تو اور کہان رہیگا تو سو مین

له آكل الموت وألبس الكفن وأسكن القبر وعن النبي صلى

اوسکو کہتا ہون کہاؤنگا موت اور پہنونگا کفن اور رہونگا قبر مین اور روایت ہی حضرت نبی صلی

الله عليه وسلم من خرج من ذل المعصية إلى عز الطاعة

اللہ علیہ وسلم سے جو نکلا گناہ کی ذلت سے طرف عزت عبادت کے

أغناه الله تعالى من غير مال وأيده من غير جند وأعزه من

غنی کریگا اوسکو اللہ تعالی بدون مال کے اور قوت دیگا اوسکو بدون لشکر کے اور عزت دیگا اوسکو

غير عشيرة وروي أنه عليه السلام خرج ذات يوم

بدون قوم کے ف اور روایت ہی کہ آنحضرت علیہ السلام باہر آئے ایک دن

على أصحابه فقال كيف أصبحتم فقالوا أصبحنا مؤمنين بالله

اصحاب پاس پہر فرمایا کیونکر صبح کی تمنے بولے صبح کی ہمنے ساتھہ ایمان اللہ کے

فقال وما علامة إيمانكم قالوا نصبر على البلاء ونشكر

تب فرمایا کیا ہی علامت تمہارے ایمان کی بولے ہم صبر کرتے ہین بلا پر اور شکر کرتے ہین

على الرخاء ونرضى بالقضاء فقال عليه السلام أنتم مؤمنون

عیش پر اور راضی ہین ساتھہ قضا کے تب فرمایا حضرت علیہ السلام نے تم مومن ہو

حقا ورب الكعبة أوحى الله تعالى إلى بعض الأنبياء من لقيني

بیشک قسم ہی رب کعبہ کی وحی بہیجی اللہ تعالی نے طرف بعض انبیا کے جو شخص ملیگا

وهو يحبني أدخلته جنتي ومن لقيني وهو يخافني جنبته ناري

مجھسے کہ محبت کرتا ہی میری داخل کرونگا اوسکو اپنی جنت مین اور جو شخص ملیگا مجھسے کہ ڈرتا ہی میرے سے دور رکھونگا مین اوسکو

مَنْ يَّقِينِيْ وَهُوَ يَسْتَحْيِيْ مِنِّيْ أَنْسَيْتُ الْحَفَظَةَ ذُنُوْبَهُ وَعَنْ
جو شخص ملیگا مجھے کہ وہ حیا کرتا ہی میرے سے بھولا دونگا نگاہبان فرشتون کو اوسکے گناہ اور روایت ہی
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض اَدِّ مَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْكَ تَكُنْ أَعْبَدَ
عبد اللہ بن مسعود رض سے پورا کر جو فرض کیا ہی اللہ نے تجہپر ہوگا تو سب لوگون سے
النَّاسِ وَاجْتَنِبْ مَحَارِمَ اللّٰهِ تَكُنْ أَزْهَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا
بڑا عابد اور بچ حرام چیزون اللہ کی سے ہوگا تو سب لوگون سے بڑا زاہد اور راضی ہو جو
قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَعَنْ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ أَنَّهُ
قسمت مین کیا اللہ نے تیری ہوگا تو سب لوگون سے بڑا غنی اور روایت ہی صالح مرّی سے کہ وہ
مَرَّ بِبَعْضِ الدِّيَارِ فَقَالَ يَا دَارُ أَيْنَ أَهْلُكِ الْأَوَّلُوْنَ وَأَيْنَ
گذرے کسی گہر پر سو کہا ای گہر کہان ہین تیرے لوگ پہلے اور کہان ہین
عُمَّارُكِ الْمَاضُوْنَ وَأَيْنَ سُكَّانُكِ الْأَقْدَمُوْنَ فَهَتَفَ بِهِ
تیرے بنانیوالے پہلے اور کہان ہین تیرے رہنے والے پہلے پہر آواز دی اوسکو
هَاتِفٌ انْقَطَعَتْ آثَارُهُمْ وَبَلِيَتْ تَحْتَ التُّرَابِ أَجْسَامُهُمْ
آواز دینے والے نے کٹ گئین نشانیان اونکی اور گل گئے نیچے مٹی کے بدن اونکے
وَبَقِيَتْ أَعْمَالُهُمْ قَلَائِدَ فِيْ أَعْنَاقِهِمْ وَعَنْ عَلِيٍّ رض تَفَضَّلْ
اور رہ گئے عمل اونکے ہار گلون کے اور روایت ہی علی رض سے احسان
عَلٰى مَنْ شِئْتَ فَأَنْتَ أَمِيْرُهُ وَاسْأَلْ عَمَّنْ شِئْتَ فَأَنْتَ أَسِيْرُهُ
جس پر چاہے سو تو حاکم اوسکا ہی اور مانگ جس سے چاہے سو تو قیدی اوسکا ہی
وَاسْتَغْنِ عَمَّنْ شِئْتَ فَأَنْتَ نَظِيْرُهُ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ رَحْمَةُ
اور بے پروا ہو جس سے چاہے سو تو برابر اوسکے ہی اور روایت ہی یحیی بن معاذ رحمۃ
اللّٰهِ عَلَيْهِ تَرْكُ الدُّنْيَا كُلِّهَا أَخْذُهَا كُلِّهَا فَمَنْ تَرَكَهَا كُلَّهَا أَخَذَهَا
اللہ علیہ سے چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہی تمام اوسکا پہر جسنے چھوڑا تمام کو لیا

نہیں اچہا ہوا ... (handwritten marginal note, illegible)

كُلِّهَا وَمَنْ اَخَذَهَا كُلَّهَا تَرَكَهَا كُلَّهَا فَاَخْذُهَا فِي تَرْكِهَا وَتَرْكُهَا
تمام کو اور جسنے لیا تمام کو چھوڑا تمام کو بس لینا اوسکے چھوڑنے مین ہی اور چھوڑنا
فِي اَخْذِهَا وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ
لینے مین ف ۱ اور روایت ہی ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سے کہ اونسے کہا گیا
بِمَا وَجَدْتَ الزُّهْدَ قَالَ بِثَلٰثَةِ اَشْيَاءَ رَاَيْتُ الْقَبْرَ مُوْحِشًا
کس چیز سے پایا تونے زہد کہا تین چیز سے دیکھا مین نے قبر کو وحشتناک
وَلَيْسَ مَعِي مُؤْنِسٌ وَرَاَيْتُ طَرِيقًا طَوِيلًا وَلَيْسَ مَعِي زَادٌ
اور نہین میرے ساتھ انس کرنے والا اور دیکھا مین نے راہ دراز اور نہین میرے ساتھ توشہ
وَرَاَيْتُ الْجَبَّارَ قَاضِيًا وَلَيْسَ مَعِي حُجَّةٌ وَعَنِ الشِّبْلِيِّ رَحِمَهُ
اور دیکھا مین نے خدای غالب کو حاکم اور نہین میرے پاس کوئی دستاویز اور روایت ہی شبلی رحمہ
اللّٰهُ وَهُوَ مِنْ عُظَمَاءِ الْعَارِفِينَ قَالَ اِلٰهِي اِنِّي اُحِبُّ اَنْ اَهَبَ
اللہ سے کہ وہ بڑے عارفون سے ہین کہا ای خدا مین پسند رکھتا ہون کہ بخشون
لَكَ جَمِيعَ حَسَنَاتِي مَعَ فَقْرِي وَضَعْفِي فَكَيْفَ لَا تُحِبُّ
تجکو تمام نیکیان اپنی باوجود فقیری اور ضعیفی اپنی کے پس کیون نہین پسند کرتا تو
سَيِّدِي اَنْ تَهَبَ لِي جَمِيعَ سَيِّاٰتِي مَعَ غِنَاكَ مَوْلَايَ عَنِّي
ای سردار میرے کہ بخشے مجکو تمام گناہ میرے باوجود بے پروائی تیری کے ای مولی میرے مجھسے
وَقَالَ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَسْتَاْنِسَ بِاللّٰهِ فَاسْتَوْحِشْ مِنْ
اور کہا جس وقت ارادہ کرے تو انس پکڑنیکا ساتھ اللہ کے پس وحشت کر
نَفْسِكَ وَقَالَ لَوْ ذُقْتُمْ حَلَاوَةَ الْوُصْلَةِ لَعَرَفْتُمْ مَرَارَةَ
اپنے نفس سے اور کہا جو چکھتے تم حلاوت وصال کی البتہ پہچانتے تم تلخی
الْقَطِيعَةِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ سُئِلَ
فراق کی ف ۲ اور روایت ہی سفیان ثوری رحمہ اللہ سے کہ وہ پوچھے گئے

ف ۱ یعنی لینا دنیا کا چھوڑنا اوسکا ہی یعنی نہین ہی حاصل ... [illegible]

ف ۲ یعنی ... حلاوت وصل ... فراق کی ... [illegible]

عن الأنس بالله تعالى ما هو فقال أن لا تستأنس بكل وجه
کہ انس کرنا ساتھ اللہ تعالی کے کیا ہی تب کہا کہ الفت نکرے تو اچھی صورت سے

صبيح ولا بصوت طيب ولا بلسان فصيح وعن ابن عباس رضي
اور نہ اچھی آواز سے اور نہ زبان فصیح سے اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی

الله عنهما أنه قال الزهد ثلثة أحرف زاي وهاء ودال
اللہ عنہما سے کہ انھون نے کہا زہد کے تین حرف ہین ز سے اور ہے اور دال

فالزاي زاد للمعاد والهاء هدى للدين والدال دوام على
پس ز سے توشہ قیامت کا مراد ہی اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے ہمیشگی

الطاعة وقال في موضع آخر الزهد ثلثة أحرف الزاي ترك
عبادت کی اور کہا ہی دوسری جگہہ زہد کے تین حرف ہین ز سے چھوڑنا

الزينة والهاء ترك الهوى والدال ترك الدنيا وعن حامد
زینت کا اور ہے سے چھوڑنا خواہش کا اور دال چھوڑنا دنیا کا اور روایت ہی حامد

اللفاف رحمه الله أنه قال أتاه رجل فقال له أوصني فقال
لفاف رحمہ اللہ سے کہ اونسے کہا آیا اوسکے پاس ایک مرد اور کہا اوس نے نصیحت کر مجھکو فرمایا

اجعل لدينك غلافا كغلاف المصحف قيل له ما غلاف
ٹھیرا لے اپنے دین کا غلاف جیسا قرآن کا غلاف کہا گیا اوس سے کیا ہی غلاف

الدين قال له ترك الكلام إلا ما لا بد منه وترك الدنيا
دین کا فرمایا اوس سے چھوڑنا کلام کا مگر جو ضرور ہی اور چھوڑنا دنیا کا

إلا ما لا بد منه وترك مخالطة الناس إلا ما لا بد منه
مگر جو ضرور ہی اور چھوڑنا ملاپ کا آدمیون سے مگر جو ضرور ہی

ثم اعلم أن أصل الزهد الاجتناب عن المحارم كبيرها
پھر جان لے کہ اصل زہد کا بچنا ہی حرام چیزون بڑی

عشق کیا ایسی نہیں ہی اسکی کام

یعنی جیسا قرآن کو غلاف میں حفاظت سے رکہتے ہیں ایسے ہی دین کی حفاظت کی کر

یعنی دین کی حفاظت کے لیے ضروری ہی کہ غلاف ہو

اور دین کی حفاظت سے ہی کہ کلام کم کرنا اور دنیا کو چھوڑنا اور آدمیون سے ملنا کم

یعنی دنیا سے سدا

وصغيرها وأداء جميع الفرائض يسيرها وعسيرها وترك

اور چھوٹی سے اور ادا کرنا ہی سب فرضون آسان اور مشکل کا اور چھوڑنا

الدنيا على أهلها قليلها وكثيرها وعن لقمان الحكيم

دنیا کا اہل دنیا پر تھوڑی اور بہت اور روایت ہی لقمان حکیم سے

أنه قال لابنه يا بني إن الناس ثلثة أثلاث ثلث لله و

کہ اوسنے کہا اپنے بیٹے کو کہ ای بیٹے لوگ تین تہائی پر ہی ایک تہائی اللہ کی اور

ثلث لنفسه وثلث للدود فأما ما هو لله فروحه وما هو

اور ایک تہائی نفس کی اور ایک تہائی کیڑے کی سو وہ جو اللہ کی ہی وہ روح ہی اور وہ جو

لنفسه فعمله وما هو للدود فجسمه وعن علي كرم

نفس کی ہی وہ عمل ہی اور وہ جو کیڑے کی ہی وہ بدن ہی اور روایت ہی علی کرم سے

الله وجهه أنه قال ثلثة يزدن في الحفظ ويذهبن البلغم

اللہ مونہہ اونکا کہ اونہوں نے فرمایا تین چیزین زیادہ کرتی ہین یاد مین اور لیجاتی ہین بلغم کو

السواك والصوم وقراءة القرآن وعن كعب الأحبار رضي

سواک اور روزہ اور پڑھنا قرآن کا اور روایت ہی کعب احبار رضی

الله عنه الحصون للمؤمنين من الشيطان ثلث المسجد

اللہ عنہ سے کہ قلعے مومنون کے لیے شیطان سے تین ہین مسجد

حصن وذكر الله حصن وقراءة القرآن حصن وعن

قلعہ ہی اور یاد اللہ کی قلعہ ہی اور پڑہنا قرآن کا قلعہ ہی اور روایت ہی

بعض الحكماء أنه قال ثلث من كنز الله تعالى لا يعطيها

بعضے حکیمون سے کہ اوسنے کہا تین چیزین اللہ کے خزانے کی ہین نہین دیتا

الله إلا من أحبه الفقر والمرض والصبر وعن ابن عباس

اللہ کسیکو مگر جسکو دوست رکھتا ہی فقیری اور بیماری اور صبر ۲ اور روایت ہی حضرت ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا حِينَ سُئِلَ مَا خَيرُ الاَيَّامِ وَمَا خَيرُ الشُّهُورِ
رضی اللہ عنہما سے جسوقت پوچھے گئے کون دن اچھا ہی اور کون مہینا اچھا ہی
وَمَا خَيرُ الاَعمَالِ فَقَالَ خَيرُ الاَيَّامِ يَومُ الجُمعَةِ وَخَيرُ الشُّهُورِ
اور کون عمل اچھا ہی تب فرمایا اچھا دنون مین سے جمعے کا دن ہی اور اچھا مہینون مین سے
شَهرُ رَمَضَانَ وَخَيرُ الاَعمَالِ الصَّلَوَاتُ الخَمسُ لِوَقتِهَا
رمضان کا مہینا ہی اور اچھا عملون مین سے پانچون نمازین اپنے وقت پر
فَمَضَى عَلَى ذٰلِكَ ثَلٰثَةُ اَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنهُ اَنَّ
پس گذرے اس بات پر تین دن تب پہنچی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہ
ابنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا سُئِلَ عَن ذٰلِكَ فَاَجَابَ بِكَذَا
ابن عباس رضی اللہ عنہما پوچھے گئے ان چیزون سے سو انھون نے جواب ایسا دیا
فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ لَو سُئِلَ العُلَمَاءُ وَالحُكَمَاءُ وَالفُقَهَاءُ
پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھے جاتے علما اور حکما اور فقہا
مِنَ المَشرِقِ اِلَى المَغرِبِ لَمَا اَجَابُوا بِمِثلِ مَا اَجَابَ بِهِ ابنُ عَبَّاسٍ
مشرق سے مغرب تک البتہ جواب نہ دیتے جیسا کہ جواب دیا ہی ابن عباس نے
اِلَّا اَنِّي اَقُولُ اِنَّ خَيرَ الاَعمَالِ مَا يَقبَلُ اللهُ تَعَالَى مِنكَ وَ
مگر مین کہتا ہون کہ اچھا عملون مین سے وہ ہی کہ قبول کرے اللہ تعالی تجھسے اور
خَيرُ الشُّهُورِ مَا تُبتَ فِيهِ اِلَى اللهِ تَوبَةً نَصُوحًا وَخَيرُ الاَيَّامِ
اچھا مہینون مین سے وہ ہی کہ رجوع کرے تو اوسمین اللہ کی طرف رجوع خاص اور اچھا دنون مین سے
مَا تَخرُجُ فِيهِ مِنَ الدُّنيَا اِلَى اللهِ مُؤمِنًا بِاللهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ شِعرٌ
وہ دن ہی کہ جاوے تو اوسمین دنیا سے اللہ کی طرف ساتھہ ایمان کے اور کہا شاعر نے

اَمَا تَرَى كَيفَ يُبلِينَا الجَدِيدَانِ ۔ وَنَحنُ نَلعَبُ فِي سِرٍّ وَاِعلَانِ
تو دیکھے کسطرح گذرے ہی دن رات ۔ ہمین لیس کہیلتے سب پر عیان ہی

فهل كنت في الدنيا و نعيمها	فان اوطانها ليست باوطان
تو رغبت نعمتون دنیا کی ست کر	یہہ دنیا سے وطن کہ کہانی شان ہی
و اعمل لنفسك من قبل الممات فلا	تغرنك كثرة الاصحاب و الخلان
عمل اپنے لیے کر مرنے کی ہین	نہ کہنا دہوکا کہ میرا سب جان ہی

وقيل اذا اراد الله بعبد خيرا فقهه الله في الدين و زهده

اور کہا گیا ہی جب اللہ نے چاہی بندے کی بہلائی ہوشیاری دی اوسکو دین کی اور بیزاری دی

في الدنيا و بصره بعيوب نفسه و عن رسول الله صلى الله

دنیا سے اور دکہلائے اوسکو عیب اوسکے اور روایت ہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم انه قال حبب الي من دنياكم ثلث الطيب و

علیہ وسلم سے کہ فرمایا پسند ہین مجکو تمہاری دنیا کی تین چیزین خوشبو اور

النساء و جعلت قرة عيني في الصلوة وكان معه اصحابه

عورتین اور ٹہرائی گئی ٹہنڈک میری آنکہہ کی نماز مین اور حضرت پاس اصحاب

جلوسا فقال ابو بكر الصديق رضي الله تعالى عنه صدقت

بیٹہے تہے پس کہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے سچ فرمایا تمنے

يا رسول الله وحبب الي من الدنيا ثلث النظر الى وجه

یا رسول اللہ اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین دیکہنا طرف منہہ

رسول الله و انفاق مالي على رسول الله و ان يكون ابنتي

رسول اللہ کے اور خرچ کرنا اپنا مال رسول اللہ پر اور میری بیٹی

تحت رسول الله فقال عمر رضي الله عنه صدقت يا ابا بكر

رسول اللہ کی بی بی رہے پہر کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے ای ابوبکر

وحبب الي من الدنيا ثلث الامر بالمعروف و النهي عن المنكر

اور پسند ہین مجکو دنیا کی تین چیزین اچہی بات بتانی اور بری بات سے روکنا

والثوب الخلق فقال عثمان رضي الله عنه صدقت يا عمر وحبب الي

پرانا کپڑا پھر کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے ای عمر اور پسند ہین مجکو

من الدنيا ثلث اشباع الجيعان وكسوة العريان وتلاوة القرآن

دنیا کی تین چیزین پیٹ بھرنا بھوکون کا اور کپڑے پہنانے ننگون کو اور پڑھنا قرآن کا

فقال علي رضي الله عنه صدقت يا عثمان وحبب الي من الدنيا

پھر کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سچ کہا تمنے ای عثمان اور پسند ہین مجکو دنیا کی

ثلث الخدمة للضيف والصوم في الصيف والضرب بالسيف

تین چیزین خدمت مہمان کی اور روزہ رکہنا گرمی مین اور مارنا تلوار کا ف

فبينا هم كذلك اذ جاء جبريل ع وقال ارسلني الله تبارك وتعالى

سو وہ اس حال مین تہے کہ آگئے جبرئیل ع اور کہا بھیجا مجکو اللہ تبارک وتعالی نے

لما سمع مقالتكم وامرك ان تسألني عما احب ان كنت من

جب کہ سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا تمکو کہ پوچھو میرے سے کہ کیا پسند کرتا ہین جو

اهل الدنيا فقال ما تحب ان كنت من اهل الدنيا فقال ارشاد

اہل دنیا سے ہوتا حضرت نے کہا کیا پسند کرتا تو جو اہل دنیا سے ہوتا تب کہا راہ بتلانا

الضالين ومؤانسة الغرباء القانتين ومعاونة اهل العيال

بھولون کو اور محبت کرنی غریبون عبادت کرنے والون کی اور مدد کرنی عیالدارون

المعسرين وقال جبريل ع يحب رب العزة جل جلاله من عباده

مفلسون کی اور کہا جبرئیل ع نے پسند رکھتا ہی خدا صاحب بڑائی کا بڑی ہی بزرگی اوسکی اپنے بندو نسے

ثلث خصال بذل الاستطاعة والبكاء عند الندامة والصبر

تین خصلتین خرچ کرنا طاقت کو ف اور رونا نزدیک ندامت کے اور صبر

عند الفاقة وعن بعض الحكماء من عتصو بعقله ضل و

نزدیک فاقے کے اور روایت ہی بعض حکیمون سے جسنے جنگل مارا اپنی عقل مین گمراہ ہوا اور

مَنِ اسْتَغْنَى بِمَالِهِ قَلَّ وَمَنْ عَزَّ بِمَخْلُوقٍ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ
جسنے تونگری چاہی ساتھ مال کے کم ہوا اور جسنے عزت لی مخلوق سے ذلیل ہوا اور روایت ہی بعض

الْحُكَمَاءِ ثَمَرَةُ الْمَعْرِفَةِ ثَلٰثُ خِصَالٍ اَلْحَيَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْحُبُّ
حکیموں سے پھل معرفت کا تین خصلتین ہین حیا اللہ تعالی سے اور دوستی

فِي اللّٰهِ وَالْاُنْسُ بِاللّٰهِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهُ قَالَ الْمَحَبَّةُ
اللہ کے واسطے اور انس کرنا ساتھ اللہ کے اور روایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے کہ انہوں نے فرمایا محبت

اَسَاسُ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةُ عَلَامَةُ الْيَقِيْنِ وَرَاْسُ الْيَقِيْنِ
بنیاد معرفت کی ہی اور بچنا گناہ سے علامت یقین کی ہی اور اصل یقین کا

الرِّضٰى بِتَقْدِيْرِ اللّٰهِ تَعَ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
راضی ہونا ساتھ تقدیر اللہ تعالی کے اور روایت ہی سفیان بیٹے عیینہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ
عنہ سے کہا جسنے دوست رکھا اللہ کو دوست رکھا اوسکو کہ دوست رکھا اوسے اللہ تعالی نے اور جسنے

اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى وَ
دوست رکھا اوسکو کہ دوست رکھا اوسے اللہ تعالی نے دوست رکھا اوس چیز کو کہ دوست رکھا اوسنے اللہ تعالی کی راہ میں اور

مَنْ اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى اَحَبَّ اَنْ لَّا يَعْرِفَهُ النَّاسُ
جسنے دوست رکھا اوس چیز کو کہ دوست رکھا اوسے اللہ تعالی کی راہ میں دوست رکھا اوسنے اس بات کو کہ نہ پہچانیں اوسکو آدمی

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَنَّهُ قَالَ صِدْقُ
اور روایت ہی حضرت نبی علیہ الصلوۃ والسلام سے کہ انہوں نے فرمایا سچی

الْمَحَبَّةِ فِي ثَلٰثِ خِصَالٍ اَنْ يَّخْتَارَ كَلَامَ حَبِيْبِهِ عَلٰى كَلَامِ
محبت تین خصلتوں میں ہی کہ پسند کرے کلام دوست کا اوپر کلام

غَيْرِهِ وَيَخْتَارَ مُجَالَسَةَ حَبِيْبِهِ عَلٰى مُجَالَسَةِ غَيْرِهِ وَيَخْتَارَ
غیر کے اور پسند کرے ہمنشینی دوست کی اوپر ہمنشینی غیر کے اور پسند کرے

التَّقْوٰى وَ
پرہیزگاری اور

رِضَى حَبِيبِهِ عَلَى رِضَى غَيْرِهِ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهِ الْيَمَانِيِّ رَضِيَ اللهُ

خوشی دوست کی اوپر خوشی غیر کے اور روایت ہی وہب بن منبہ یمانی رضی اللہ

عَنْهُ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ الْحَرِيصُ فَقِيرٌ وَإِنْ كَانَ مَلِكَ الدُّنْيَا وَ

عنہ سے کہ لکہا ہوا ہی توریت مین حرص کرنے والا فقیر ہی اگرچہ مالک دنیا کا ہی اور

الْمُطِيعُ مُطَاعٌ وَإِنْ كَانَ مَمْلُوكًا وَالْقَانِعُ غَنِيٌّ وَإِنْ كَانَ جَائِعًا

فرمان بردار کی تابع داری کی جاتی ہی اگرچہ غلام ہو ف اور قناعت کرنے والا دولتمند ہی اگرچہ بہوکا ہو

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ عَرَفَ اللهَ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَعَ الْخَلْقِ لَذَّةٌ

اور روایت ہی بعض حکیمون سے جسنے پہچانا اللہ کو نہ ہوگی اوسکو ساتھ خلق کے لذت

وَمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ لَهُ فِيهَا رَغْبَةٌ وَمَنْ عَرَفَ عَدْلَ اللهِ

اور جسنے پہچانا دنیا کو نہوگی اوسکو اسکی رغبت اور جسنے پہچانا عدل اللہ

تَعَالَى لَمْ يَتَقَدَّمْ إِلَيْهِ الْخُصَمَاءُ وَعَنْ ذِي النُّونِ الْمِصْرِيِّ

تعالی کا نہ آگے آوینگے اوسکے دشمن ف اور روایت ہی ذوالنون مصری سے

كُلُّ خَائِفٍ هَارِبٌ وَكُلُّ رَاغِبٍ طَالِبٌ وَكُلُّ أُنْسٍ بِاللهِ مُسْتَوْحِشٌ

جو ڈرتا ہی بہاگتا ہی اور جو رغبت کرتا ہی ڈہونڈتا ہی ف اور جو انس پکڑتا ہی ساتھ اللہ کے وحشت

عَنْ نَفْسِهِ وَقَالَ الْعَارِفُ بِاللهِ تَعَالَى أَسِيرٌ وَقَلْبُهُ بَصِيرٌ وَ

اپنے نفس سے اور کہا ہی عارف اللہ تعالی کا قیدی ہی ف اور دل اوسکا بینا ہی اور

عَمَلُهُ لِلّٰهِ كَثِيرٌ وَقَالَ الْعَارِفُ بِاللهِ تَعَالَى وَفِيٌّ وَقَلْبُهُ ذَكِيٌّ

عمل اوسکا اللہ کے واسطے بہت ہی اور کہا ہی عارف اللہ تعالی کا وفادار ہی اور دل اوسکا روشن ہی

وَعَمَلُهُ لِلّٰهِ زَكِيٌّ وَعَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَصْلُ كُلِّ

اور عمل اوسکا اللہ کے واسطے پاک ہی اور روایت ہی ابن سلیمان دارانی سے کہ انہون نے کہا اصل ہر

خَيْرٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْخَوْفُ مِنَ اللهِ وَمِفْتَاحُ الدُّنْيَا الشِّبَعُ

بہلائی کی دنیا و آخرت مین ڈرنا اللہ سے ہی اور کنجی دنیا کی پیٹ بہرنا ہی

یعنی دنیا کی قید بن ہی الدنیا سجن المؤمن

وَمِفْتَاحُ الْآخِرَةِ الْجُوعُ وَقِيلَ الْعِبَادَةُ حِرْفَةٌ وَحَانُوتُهَا

اور کنجی آخرت کی بھوک ہی اور کہا گیا ہی عبادت ایک پیشہ ہی اور دکان اوسکی

الْخَلْوَةُ وَرَأْسُ مَالِهَا التَّقْوَىٰ وَرِبْحُهَا الْجَنَّةُ قَالَ مَالِكُ

اکیلا رہنا ہی اور اصل مال اوسکا پرہیزگاری ہی اور نفع اوسکا جنت ہی فرمایا مالک

بْنُ دِينَارٍ أَحْسِنْ ثَلَاثًا بِثَلَاثٍ حَتَّىٰ تَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْكِبْرَ

بن دینار نے سنوار تین خصلتوں کو تین کے ساتھ تاکہ ہوجاوے تو مومنوں سے تکبر کو

بِالتَّوَاضُعِ وَالْحِرْصَ بِالْقَنَاعَةِ وَالْحَسَدَ بِالنَّصِيحَةِ

ساتھ تواضع کے اور حرص کو ساتھ قناعت کے اور حسد کو ساتھ خیرخواہی کے

بَابُ الرُّبَاعِيِّ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب ہی چار چار چیزوں کے بیان میں روایت ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا أَبَا ذَرٍّ جَدِّدِ

کہ فرمایا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو اے ابو ذر نئی بنا

السَّفِينَةَ فَإِنَّ الْبَحْرَ عَمِيقٌ وَخُذِ الزَّادَ كَامِلًا فَإِنَّ السَّفَرَ بَعِيدٌ

کشتی کیونکہ دریا گہرا ہی اور لے توشہ پورا کیونکہ سفر بڑا ہی

وَخَفِّفِ الْحِمْلَ فَإِنَّ الْعَقَبَةَ كَئُودٌ وَأَخْلِصِ الْعَمَلَ فَإِنَّ النَّاقِدَ بَصِيرٌ

اور ہلکا کر بوجھ کیونکہ گھاٹی سخت ہی اور خالص کر عمل کو کیونکہ پرکھنے والا آگاہ ہی

وَقَالَ الشَّاعِرُ شِعْرٌ

اور کہا شاعر نے

فَرْضٌ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَتُوبُوا | لَكِنْ تَرْكُ الذُّنُوبِ أَوْجَبُ

اگرچہ لوگوں پر توبہ ہی واجب | مگر ترک گناہ ہی اوس سے اوجب

وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ | لَكِنْ فَوْتُ الثَّوَابِ أَصْعَبُ

مصائب میں اگرچہ صبر ہی صعب | مگر ہی فوت اجر صبر اصعب

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ	لٰكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ
زمانہ اپنی گردش میں عجب ہے	یہ لوگوں کی غفلت اوس سے اعجب
وَكُلُّ مَا قَدْ يَجِيءُ قَرِيبٌ	وَلٰكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذٰلِكَ أَقْرَبُ
جو کچھ ہے پیش آنا ہے وہ نزدیک	ولیکن موت ہے اوس سے اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلٰكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَحْسَنُ

اور روایت ہے بعض حکیموں سے چار چیزیں نیک ہیں لیکن چار اون سے نیک تر ہیں

اَلْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ مِنْ

شرم مردون کی نیک ہے ولیکن عورت کی نیک تر ہے اور عدل

كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ

ہر ایک کا نیک ہے لیکن امیرون کا نیک تر ہے اور توبہ بڈھے کی

حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ

نیک ہے لیکن جوان کی نیک تر ہے اور بخشش غنیون کی نیک ہے

وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ قَبِيحٌ

لیکن فقیرون کی نیک تر ہے اور روایت ہے بعض حکیمون سے چار چیزین بد ہین

لٰكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَقْبَحُ الذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ

لیکن چار اون سے بد تر ہین گناہ جوان کا بد ہے اور بڈھے کا بد تر ہے

وَالْاِشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ وَالتَّكَاسُلُ

اور مشغول ہونا دنیا مین جاہل کا بد ہے اور عالم کا بد تر ہے اور سستی

فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ أَقْبَحُ

عبادت مین سب آدمیون کی بد ہے اور عالمون اور طالب علمون کی بد تر ہے

وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ

اور تکبر غنیون کا بد ہے اور فقیرون کا بد تر ہے اور فرمایا حضرت نبی

عَلَيْهِ السَّلَامُ الْكَوَاكِبُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَاءِ فَاِذَا انْتَثَرَتْ
علیہ السلام نے ستارے امن ہیں اہل آسمان کے سو جب گر پڑیں گے

كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ وَاَهْلُ بَيْتِيْ اَمَانٌ لِاُمَّتِيْ فَاِذَا
آوے گی قضا اہل آسمان پر اور اہل بیت میرے امن ہیں میری امت کے سو جب

زَالَ اَهْلُ بَيْتِيْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اُمَّتِيْ وَاَنَا اَمَانٌ لِاَصْحَابِيْ فَاِذَا
جاتے رہینگے اہل بیت میرے آوے گی قضا امت میری پر اور میں امن ہوں اپنے اصحاب کا سو جب

ذَهَبْتُ كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اَصْحَابِيْ وَالْجِبَالُ اَمَانٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ
میں جاؤنگا آوے گی قضا اصحاب میرے پر اور پہاڑ امن ہیں اہل زمین کے

فَاِذَا ذَهَبَتْ كَانَ الْقَضَاءُ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ
سو جب جاتے رہینگے آوے گی قضا اہل زمین پر اور روایت ہی حضرت ابو بکر

الصِّدِّيْقِ اَنَّهٗ قَالَ اَرْبَعَةٌ تَمَامُهَا بِاَرْبَعَةٍ تَمَامُ الصَّلٰوةِ
صدیق رض سے کہ اونہوں نے کہا چار چیزوں کا تمام ہونا چار چیز کے ساتھ ہی تمام ہونا نماز کا

بِسَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَالصَّوْمِ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالْحَجِّ بِالْفِدْيَةِ
دو سجدوں سہو کے ساتھ ہی اور روزے کا صدقہ الفطر کے ساتھ ہی اور حج کا فدیہ کے ساتھ ہی

وَالْاِيْمَانِ بِالْجِهَادِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مَنْ صَلّٰى كُلَّ
اور ایمان کا جہاد کے ساتھ ہی اور روایت ہی عبد اللہ بن مبارک سے جسنے پڑھیں ہر

يَوْمٍ اِثْنَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَقَدْ اَدّٰى حَقَّ الصَّلٰوةِ وَمَنْ صَامَ كُلَّ
روز بارہ رکعتیں بے شک ادا کیا حق نماز کا ف۳ اور جسنے روزے رکھے ہر

شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَقَدْ اَدّٰى حَقَّ الصِّيَامِ وَمَنْ قَرَاَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ اٰيَةٍ
مہینے میں تین دن بیشک ادا کیا حق روزوں کا ف۴ اور جسنے پڑھیں ہر روز سو آیتیں

فَقَدْ اَدّٰى حَقَّ الْقِرَاءَةِ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِيْ جُمُعَةٍ بِدِرْهَمٍ فَقَدْ
بیشک ادا کیا حق قرأت کا اور جسنے صدقہ دیا جمعہ میں ایک درہم بیشک

ف۱ یعنی ... سہو کے ... سجدے ... ایمان ... ۱۲

ف۲ یعنی تمام ہونا ایمان کا ... ساتھ ہی ... بالهدیة ... قربانی ...

یعنی جہاد ہی کو ... زیادہ مشکل ہی اور اسی میں ایمان کا امتحان ہوتا ہی ۱۲

ف۳ بارہ رکعتیں یہ ہیں دو سنت فجر کی چار ظہر کی دو ... کی دو عشا کی ۱۲

ف۴ تین دن ہر مہینہ میں روزہ رکھے کہ ... رکھے ... ہووے ... جس تین دن میں ... روزہ ۱۲

أَدَّى حَقَّ الصَّدَقَةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبُحُورُ أَرْبَعَةٌ الْهَوَى
ادا کیا حق صدقے کا اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی چار قسمین ہین خواہش
بَحْرُ الذُّنُوبِ وَالنَّفْسُ بَحْرُ الشَّهَوَاتِ وَالْمَوْتُ بَحْرُ الْأَعْمَارِ وَالْقَبْرُ
دریا ہی گناہون کا اور نفس دریا ہی شہوتون کا اور موت دریا ہی عمرونکا ف۱ اور قبر
بَحْرُ النَّدَامَاتِ وَعَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَجَدْتُ حَلَاوَةَ
دریا ہی پشیمانیون کا ف۲ اور روایت ہی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پائی مینے حلاوت
الْعِبَادَةِ فِي أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ أَوَّلُهَا فِي أَدَاءِ فَرَائِضِ اللّٰهِ وَالثَّانِي
عبادت کی چار چیزون مین پہلے اللہ کے فرض ادا کرنے مین اور دوسرے
فِي اجْتِنَابِ مَحَارِمِ اللّٰهِ وَالثَّالِثُ فِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ ابْتِغَاءَ
اللہ کی حرام چیزون سے بچنے مین اور تیسرے نیک کام بتانے مین واسطے طلب
ثَوَابِ اللّٰهِ وَالرَّابِعُ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ اتِّقَاءَ غَضَبِ اللّٰهِ
ثواب اللہ کے اور چوتھے برے کام سے روکنے مین واسطے ڈرنے کے غصے اللہ کے ف۳
وَقَالَ أَيْضًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَرْبَعَةٌ ظَاهِرُهُنَّ فَضِيلَةٌ وَبَاطِنُهُنَّ
اور کہا ہی اونہون نے رضی اللہ عنہ چار چیزین ہین کہ ظاہر مین وہ فضیلت ہین اور باطن مین
فَرِيضَةٌ مُخَالَطَةُ الصَّالِحِينَ فَضِيلَةٌ وَالْاِقْتِدَاءُ بِهِمْ فَرِيضَةٌ
فرض ہین ملنا نیکون سے فضیلت ہی اور پیروی اون کی فرض ہی
وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ فَضِيلَةٌ وَالْعَمَلُ بِهِ فَرِيضَةٌ وَزِيَارَةُ الْقُبُورِ
اور تلاوت قرآن کی فضیلت ہی اور عمل اوس پر فرض ہی اور زیارت قبرون کی
فَضِيلَةٌ وَالْاِسْتِعْدَادُ لَهَا فَرِيضَةٌ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ فَضِيلَةٌ وَاتِّخَاذُ
فضیلت ہی اور تیار رہنا واسطے قبرون کے فرض ہی اور خبر لینی بیمار کی فضیلت ہی اور وصیت
الْوَصِيَّةِ مِنْهُ فَرِيضَةٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَاقَ إِلَى
لینی اوس سے فرض ہی ف۴ اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اونہون نے فرمایا جو کوئی مشتاق ہوا

ف۳ یعنی نیک کام بتانا بامید حصول ثواب کے اور برے کام سے روکنا بخوف عقاب کے عبادت ہی اور بدون اسکے عبادت نہین ۱۲

ف۴ بیمار رہنا یعنی اپنی موت کو بہت نزدیک سمجھ کر عمل نیک کرنا اور جاننا کہ ہم قریب قبرون مین جاوینگے اور وصیت یعنی بیمار سے مراد ہی نصیحت یعنی اوسکے پاس جاکر وصیت کرے اوسکو یاد دلاوے

الجنة سارع الی الخیرات ومن اشفق من النار انتہی عن الشہوات ومن
جنت کا دوڑا نیکیون کی طرف اور جو کوئی ڈرا آگ سے باز رہا شہوتون سے اور جسنے یقین
بالموت انہدمت علیه اللذات ومن عرف الدنیا هانت علیه المصیبات وعن
مرنے کا ٹوٹ گئین اوسکی لذتین اور جسنے پہچانا دنیا کو آسان ہوئین اوسپر مصیبتین اور روا
النبی علیه السلام انه قال الصلوة عماد الدین والصمت
حضرت نبی علیه السلام سے اونہون نے فرمایا نماز ستون دین کا ہی اور خاموشی
افضل والصدقة تطفی غضب الرب والصمت افضل والصوم
بہتر ہی اور صدقہ بجہاتا ہی غصہ رب کا اور خاموشی بہتر ہی اور روزہ
جنة من النار والصمت افضل والجهاد سنام الدین
ڈہال ہی آگ سے اور خاموشی بہتر ہی اور جہاد بلندی دین کی ہی
والصمت افضل قیل اوحی الله تعالی الی نبی من الانبیاء من
اور خاموشی بہتر ہی روایت ہی کہ وحی بہیجی اللہ تعالی نے طرف کسی نبی کے انبیا ہی
بنی اسرائیل وقال صمتک عن الباطل لی صوم وحفظک الجوارح
بنی اسرائیل سے اور کہا خاموشی تیری بُری بات سے میرے واسطے روزہ ہی اور حفاظت کرنا تیرا اعضا کا
عن المحارم لی صلوة وایاسک عن الخلق لی صدقة وکفک الاذی عن
حرام چیزون سے میرے واسطے نماز ہی اور نا امیدی تیری خلق سے میرے واسطے صدقہ ہی اور روکنا تیرا برائی کا
المسلمین لی جهاد وعن عبد الله بن مسعود رضی الله
مسلمانون سے میرے واسطے جہاد ہی اور روایت ہی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ
عنه قال اربعة من ظلمة القلب بطن شبعان من غیر مبالاة
عنہ سے فرمایا چار چیزین ہین اندہیرا دل کی پیٹ بہرا ہوا بے پروائی سے
وصحبة الظالمین ونسیان الذنوب الماضیة وطول الامل
اور صحبت ظالمون کی اور بہولنا گناہون پہلے کا اور درازی امید کی

وَاَرْبَعَةٌ مِنْ نُوْرِ الْقَلْبِ بَطْنٌ جَائِعٌ مِنْ حَذَرٍ وَصُحْبَةُ الصَّالِحِيْنَ
اور چار چیزین ہین روشنی دل کی پیٹ بھوکا خوف سے اور صحبت نیکون کی

وَحِفْظُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَقِصَرُ الْاَمَلِ وَعَنْ حَاتِمٍ الْاَصَمِّ
اور یاد رکہنا گناہون پہلے کا اور کوتاہی امیا کی اور روایت ہی حاتم اصم

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَنَّهُ قَالَ مَنِ ادَّعٰى اَرْبَعَةً بِلَا اَرْبَعَةٍ فَدَعْوَاهُ
رحمۃ اللہ علیہ سے اونسے کہا جسنے دعوی کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعوی اوسکا

كَذِبٌ مَنِ ادَّعٰى حُبَّ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَدَعْوَاهُ
جھوٹ ہی جسنے دعوی کیا اللہ کی محبت کا اور نہ باز آیا حرام چیزون اللہ تعالی کی سے سو دعوی اوسکا

كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرِهَ الْفُقَرَاءَ
جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکہا فقیرون

وَالْمَسَاكِيْنَ فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ
اور مسکینون کو سو دعوی اوسکا جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ دیا

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَمَنِ ادَّعٰى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنِ الذُّنُوْبِ
سو دعوی اوسکا جھوٹ ہی اور جسنے دعوی کیا خوف دوزخ کا اور نہ باز آیا گناہون سے

فَدَعْوَاهُ كَذِبٌ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهُ قَالَ عَلَامَةُ
سو دعوی اوسکا جھوٹ ہی اور روایت ہی پیغمبر علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان

الشَّقَاوَةِ اَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ الذُّنُوْبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى
بدبختی کے چار ہین بھولنا گناہون پہلے کا اور وہ اللہ تعالی کے پاس

مَحْفُوْظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِيْ اَقُبِلَتْ اَمْ
یاد ہین اور یاد رکہنا نیکیون پہلی کا اور نہین جانتا کہ قبول کی گئی ہین یا

رُدَّتْ وَنَظْرَةٌ اِلٰى مَنْ فَوْقَهُ فِي الدُّنْيَا وَنَظْرَةٌ اِلٰى مَنْ دُوْنَهُ فِي
رد کی گئی اور دیکہنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو دنیا مین اور دیکہنا اوسکا اپنے سے کمتر کو

یعنی جو کوئی دعوی کرے نبی کی محبت کا اور فقیرون اور مسکینون سے محبت نہ رکہے سو دعوی اوسکا جھوٹا ہی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقیرون اور مسکینون کو بہت دوست رکہتے تھے اور فرمایا ہی الفقر فخری ... اللهم احيني مسكينا

الذين يقول الله اردته ولم يردني فتركته وعلامة السعادة
دین مین ف فرماتا ہی اللہ تعالی ارادہ کیا مینے اوسکا اور ارادہ کیا اوسنے میرا سو چھوڑا مینے اوسکو نشان نیکبختی کے

اربعة ذكر الذنوب الماضية ونسيان الحسنات الماضية
چار ہین یاد کرنا گناہون پہلے کا اور بہولنا نیکیون پہلی کا

ونظره الى من فوقه في الدين ونظره الى من دونه في الدنيا وعن
اور دیکہنا اوسکا اپنے سے زیادہ کو دین مین اور دیکہنا اوسکا اپنے سے کمتر کو دنیا مین اور روایت ہی

بعض الحكماء ان شعائر الايمان اربعة التقوى والحياء و
بعض حکیمون سے کہ علامتین ایمان کی چار ہین پرہیزگاری اور شرم اور

الشكر والصبر وعن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال
شکر اور صبر اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الامهات اربع ام الادوية وام الاداب وام العبادات
مائین چار ہین مان دوائیون کی اور مان آداب کی اور مان عبادتون کی

وام الاماني فام الادوية قلة الاكل وام الاداب قلة
اور مان آرزوون کی سو مان دوائیون کی کمی کہانے کی ہی اور مان ادبون کی کمی

الكلام وام العبادات قلة الذنوب وام الاماني الصبر
کلام کی ہی اور مان عبادتون کی کمی گناہون کی ہی اور مان آرزوون کی صبر ہی

وقال عليه السلام اربعة جواهر في جسم بني ادم يزيلها
اور فرمایا علیہ السلام نے چار جواہر ہین بدن مین بنی آدم کے کہوتی ہین اونکو

اربعة اشياء اما الجواهر فالعقل والدين والحياء والعمل
چار چیزین لیکن جواہر سو عقل اور دین اور حیا اور عمل

الصالح فالغضب يزيل العقل والحسد يزيل الدين والطمع
نیک ہی پس غصہ کہوتا ہی عقل کو اور حسد کہوتا ہی دین کو اور طمع

فائدہ: نیکبختی کی نشانیان چار ہین یاد کرنا گناہون پہلے کا اور بہولنا نیکیون پہلی کا اور دیکہنا اپنے سے زیادہ کو دین مین اور دیکہنا اپنے سے کمتر کو دنیا مین علامت نیکبختی کی ہی

فائدہ: اپنے سے زیادہ نیکی مین دیکہنے سے شوق دین مین بڑہتا ہی اور اپنے سے کمتر کو دنیا مین دیکہنا شکر کا باعث ہی

يُزِيلُ الحَيَاءَ وَالغِيبَةُ تُزِيلُ العَمَلَ الصَّالِحَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ
کہوتی ہی حیاکو اور غیبت کہوتی ہی کام نیک کو اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ فِي الجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الجَنَّةِ الخُلُودُ
علیہ وسلم سے کہ فرمایا چار چیزین بہشت مین بہتر ہین بہشت سے ہمیشہ رہنا

فِي الجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الجَنَّةِ وَخِدْمَةُ المَلَائِكَةِ فِي الجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ
بہشت مین بہتر ہی بہشت سے اور خدمتگاری فرشتون کی بہشت مین بہتر ہی

الجَنَّةِ وَجِوَارُ الأَنْبِيَاءِ فِي الجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الجَنَّةِ وَرِضَى اللهِ
بہشت سے اور ہمسایہ ہونا انبیا کا بہشت مین بہتر ہی بہشت سے اور خوشنودی اللہ

تَعَالَى فِي الجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الجَنَّةِ وَأَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ
تعالی کی بہشت مین بہتر ہی بہشت سے اور چار چیزین دوزخ مین بدتر ہین دوزخ سے

الخُلُودُ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَتَوْبِيخُ المَلَائِكَةِ الكُفَّارَ فِي
ہمیشہ رہنا دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے اور جھڑکنا فرشتون کا کافرون کو

النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَجِوَارُ الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ
دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے اور ہمسایہ ہونا شیطان کا دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے

وَغَضَبُ اللهِ تَعَالَى فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَعَنْ بَعْضِ
اور غصہ اللہ تعالی کا دوزخ مین بدتر ہی دوزخ سے اور روایت ہی بعض

الحُكَمَاءِ حِينَ سُئِلَ كَيْفَ أَنْتَ فَقَالَ أَنَا مَعَ المَوْلَى عَلَى المُوَافَقَةِ
حکیمون سے جسوقت پوچھا گیا کیونکر ہی تو تب کہا مین ساتھہ مولی کے ہون موافقت پر

وَمَعَ النَّفْسِ عَلَى المُخَالَفَةِ وَمَعَ الخَلْقِ عَلَى النَّصِيحَةِ وَمَعَ الدُّنْيَا
اور ساتھہ نفس کے ہون خلاف پر اور ساتھہ خلق کے ہون خیر خواہی پر اور ساتھہ دنیا

عَلَى الضَّرُورَةِ وَاخْتَارَ بَعْضُ الحُكَمَاءِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ
ہون ضرورت پر اور اختیار کیے بعض حکیمون نے چار کلمے

من اربعة كتب من التوراة من رضي بما اعطاه الله تعالى استراح

کتابون سے توریت سے یہہ کہ جو کوئی راضی ہوا اوس چیز سے کہ دیا اوسکو اللہ تعالی نے راحت

في الدنيا والآخرة ومن الانجيل من هدم الشهوات عز في الدنيا

دنیا اور آخرت مین اور انجیل سے یہہ کہ جسنے توڑ ڈالا شہوتون کو بزرگ ہوا دنیا

والآخرة ومن الزبور من تفرد عن الناس نجا في الدنيا والآخرة

اور آخرت مین اور زبور سے یہہ کہ جو کوئی علاحدہ ہوا آدمیون سے نجات پائی دنیا اور آخرت مین

ومن الفرقان من حفظ اللسان سلم في الدنيا والآخرة وعن

اور فرقان سے یہہ کہ جسنے نگاہ رکہا زبان کو سلامت رہا دنیا اور آخرت مین اور روایت ہے

عمر رضي الله عنه والله ما ابتليت ببلية الا وكان لله تعالى

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدا کی نہین مبتلا ہوا مین کسی بلا مین مگر کہ ہین اللہ تعالی کی

علي فيها اربع نعم اولها اذا لم تكن في ذنبي والثاني اذا لم تكن

میرے اوپر اوسمین چار نعمتین پہلی جب کہ نہو کوئی بلا میرے گناہ کی اور دوسرے جب کہ نہو کوئی

اعظم منها والثالث اذا لم تكن محرم الرضاء بها والرابع

بڑی اوس سے اور تیسری جب کہ نہو کوئی محرومی خوشی سے اوس کی اور چوتہی

اني ارجو الثواب عليها وعن عبد الله بن المبارك انه قال

مین امید رکہتا ہون ثواب کی اوسپر ف اور روایت ہے عبد اللہ بن مبارک سے کہ اوسنے کہا

ان رجلا حكيما جمع الاحاديث فاختار منها اربعين الفا

کہ ایک مرد حکیم نے اکٹہی کین حدیثین سو چہانٹین اوسمین سے چالیس ہزار

ثم اختار منها اربعة الاف ثم اختار منها اربع مائة

پہر چہانٹین اوسمین سے چار ہزار پہر چہانٹین اوسمین سے چار سو

ثم اختار منها اربعين ثم اختار منها اربع كلمات

پہر چہانٹین اوسمین سے چالیس پہر چہانٹے اوسمین سے چار کلمے

إحداهن لا تثقن بامرأة على كل حال والثانية لا تغتر بالمال

ایک یہ کہ اعتبار نکر عورت کا کسی حال مین دوسرا یہہ کہ فریفتہ نہو ساتھہ مال کے

على كل حال والثالثة لا تحمل معدتك ما لا تطيقه والرابعة لا تجمع

کسی حال مین تیسرا یہہ کہ مت بوجہہ ڈال اپنے معدے مین اوسکی طاقت سے زیادہ چوتہا یہہ کہ جمع کر

من العلم ما لا ينفعك وعن محمد بن أحمد رحمه الله في قول

وہ علم کہ نفع نہ دے تجکو اور روایت ہی محمد بن احمد رحمہ اللہ سے بیچ تفسیر

الله عز وجل وسيدا وحصورا ونبيا من الصالحين

قول اللہ عز وجل کے وسیدا وحصورا ونبیا من الصالحین

قال ذكر الله يحيى سيدا وهو عبده لأنه كان غالبا

کہا یاد کیا اللہ نے حضرت یحیی کو سردار اور وہ بندے اوسکے تہے کیون کہ وہ غالب تہے

على أربعة أشياء على الهوى وعلى إبليس وعلى اللسان

چار چیزون پر خواہش پر اور شیطان پر اور زبان پر

وعلى الغضب وعن علي رضي الله عنه لا يزال الدين

اور غصے پر ف اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہمیشہ قائم رہینگے دین

والدنيا قائمين ما دام أربعة أشياء ما دام الأغنياء

اور دنیا جب تک کہ چار چیزین ہین جب تک کہ اغنیا

لا يبخلون بما خولوا وما دام العلماء يعملون بما علموا

بخل نکرین اوس چیز مین کہ دی گئی اونکو اور جب تک علما عمل کرین اپنے علم پر

وما دام الجهلاء لا يستكبرون عما لم يعلموا وما دام

اور جب تک جہلا تکبر نکرین اپنے نجاننے سے اور جب تک

الفقراء لا يبيعون آخرتهم بدنياهم وعن النبي صلى

فقرا نہ بیچین اپنی آخرت کو ساتھہ دنیا کے اور روایت ہی حضرت نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَحْتَجُّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
الله عليه وسلم سے كہ فرمايا تحقيق الله تعالى حجت پكڑيگا دن قيامت کے

بِاَرْبَعَةِ اَنْفُسٍ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَجْنَاسٍ مِنَ النَّاسِ عَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِسُلَيْمٰنَ
چار آدميون كے ساتهه چار قسم كے آدميون پر تونگرون پر ساتهه سليمان

بْنِ دَاوٗدَ وَعَلَى الْعَبِيْدِ بِيُوْسُفَ وَعَلَى الْمَرْضٰى بِاَيُّوْبَ وَعَلَى الْفُقَرَاءِ
بن داود کے اور غلامون پر ساتهه يوسف ع کے اور بيمارون پر ساتهه ايوب کے اور فقيرون پر

بِعِيْسٰى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّ
ساتهه عيسى کے اون سب پر سلام ہووے اور روايت ہى سعد بن بلال رحمه الله سے كہ بيشك

الْعَبْدَ اِذَا اَذْنَبَ مَنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ بِاَرْبَعِ خِصَالٍ لَا يَحْجُبُ
بنده جس وقت گناه كرتا ہى احسان كرتا ہى الله تعالى اوسپر چار طريق كا روكتا نہين

عَنْهُ الرِّزْقَ وَلَا يَحْجُبُ عَنْهُ الصِّحَّةَ وَلَا يُظْهِرُ عَلَيْهِ
اوس سے رزق اور روكتا نہين اوس سے تندرستى اور كهولتا نہين اوسپر

الذَّنْبَ وَلَا يُعَاقِبُهُ عَاجِلًا وَعَنْ حَاتِمِ الْاَصَمِّ رَحِمَهُ
گناه كو اور عذاب نہين كرتا اوسكو ابهى اور روايت ہى حاتم اصم رحمه

اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَرَفَ اَرْبَعًا اِلٰى اَرْبَعٍ وَجَدَ الْجَنَّةَ النَّوْمَ اِلَى
الله سے كہ اوسنے كہا جسنے پهير ركها چار چيزون كو چار كى طرف پائى اوسنے جنت سونے كو

الْقَبْرِ وَالْفَخْرَ اِلَى الْمِيْزَانِ وَالرَّاحَةَ اِلَى الصِّرَاطِ وَالشَّهْوَةَ اِلَى
قبر كى طرف اور بڑائى كو ميزان كى طرف اور راحت كو پل صراط كى طرف اور خواہش كو

الْجَنَّةِ وَعَنْ حَامِدٍ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ اَرْبَعَةٌ
جنت كى طرف اور روايت ہى حامد لفاف رحمه الله سے كہ اوسنے كہا چار چيزون كو

طَلَبْنَاهَا فِىْ اَرْبَعَةٍ فَاَخْطَاْنَا طُرُقَهَا فَوَجَدْنَاهَا فِىْ اَرْبَعَةٍ
ڈهونڈها ہمنے چار مين پهر چوكے ہم راه اوسكى سو پايا ہمنے اوسكو اور چار مين

أُخرى طلبنا الغنى في المال فوجدناه في القناعة وطلبنا

ڈھونڈھی ہمنے تونگری مال مین سو پائی ہمنے قناعت مین اور ڈھونڈھی ہمنے

الراحة في الثروة فوجدناها في قلة المال وطلبنا اللذات في

راحت دولتمندی مین سو پائی ہمنے تھوڑے مال مین اور ڈھونڈھین ہمنے لذتین

النعمة فوجدناها في البدن الصحيح وطلبنا الرزق في الارض

نعمتون مین سو پائین ہمنے بدن تندرست مین اور ڈھونڈھا ہمنے رزق زمین مین

فوجدناه في السماء وعن علي رضي الله عنه انه قال اربعة

سو پایا ہمنے آسمان مین اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ انہون نے فرمایا چار

اشياء قليلها كثير الوجع والفقر والنار والعداوة

چیزین تھوڑی بھی بہت ہین درد اور فقیری اور آگ اور دشمنی

وعن حاتم الاصم انه قال اربعة اشياء لا يعرف قدرها

اور روایت ہی حاتم اصم سے کہ اوسنے کہا چار چیزون کی قدر نہین پہچانتے

الا اربعة الشباب لا يعرف قدره الا الشيوخ والعافية

مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہین پہچانتے مگر بوڑھے اور آرام کی

لا يعرف قدرها الا اهل البلاء والصحة لا يعرف قدرها

قدر نہین پہچانتے مگر صاحب تکلیف کے اور تندرستی کی قدر نہین پہچانتے

الا المرضى والحيوة لا يعرف قدرها الا الموتى

مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہین پہچانتے مگر مردے

قال الشاعر ابو نواس اشعار

کہا شاعر ابو نواس نے

ذنوبي ان فكرت فيها كثيرة ۔ ورحمة ربي من ذنوبي اوسع

دیکھتا ہون مین بہت میرے گناہ ۔ لیک اون سے رحمت رب ہی فزون

وما طمعی فی صالح ان عملته ولکننی فی رحمۃ اللہ اطمع
کب ہی امید اپنے اچھے کام سے اور واسطے رحمت کی رکھون

ہو اللہ مولائی الذی ہو خالقی وانی لہ عبد اقر واخضع
میرا مولی مرا خالق ہی خدا مین ہون بندہ اوسکا عاجز اور رہون

فان یک غفران فذلک رحمۃ وان لم تکن لاخری فما انا اصنع
پہر اگر بخشے تو رحمت اوسکی ہی اور نہین تو پہر کہو مین کیا کرون

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم القیمۃ یوضع
فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا رکہی جائیگی

المیزان فیؤتی باہل الصلوۃ فیوفون اجورہم بالمیزان ثم
ترازو پہر لائے جاینگے اہل نماز تب پورے دیئے جاینگے اجر اونکے ساتہہ ترازو کے پہر

یؤتی باہل الصوم فیوفون اجورہم بالمیزان ثم یؤتی
لائے جاینگے اہل روزہ تب پورے دیئے جاینگے اجر اونکے ساتہہ ترازو کے پہر لائے جاینگے

باہل الحج فیوفون اجورہم بالمیزان ثم یؤتی باہل
اہل حج تب پورے دیئے جاینگے اجر اونکے ساتہہ ترازو کے پہر لائے جاینگے اہل

البلاء لاینصب لہم میزان ولاینشر لہم دیوان فیوفون
بلا کہڑی نہو گی اونکے لیے ترازو اور نہ کہلیگا اونکا عملنامہ تب دیئے جاینگے

اجورہم بغیر حساب حتی یتمنی اہل العافیۃ ان لو کانوا
اجر اونکے بلا حساب یہان تک کہ آرزو کرینگے آرام والے کہ کاش کے ہم ہوتے

بمنزلتہم من کثرۃ ثواب اللہ تعالی وعن بعض
انکے مرتبے مین بسبب کثرت ثواب دینے اللہ تعالی کے اور روایت ہی بعض

الحکماء یستقبل ابن ادم اربع نہبات ینتہب
حکیمون سے کہ پیش آتی ہین بنی آدم کے چار لوٹین لوٹ لیتا ہی

ثوابہم عند اللہ
اونکے ثواب ہی اللہ

ملك الموت روحه وينتهب الورثة ماله وينتهب الدود

ملک الموت روح اوسکی اور لوٹ لیتے ہین وارث مال اوسکا اور لوٹ لیتے ہین کیڑے

جسمه وينتهب الخصماء يوم القيمة عرضه اي عمله

بدن اوسکا اور لوٹ لیتے ہین دشمن دن قیامت کے اسباب اوسکا یعنی عمل اوسکے

وعن بعض الحكماء من اشتغل بالشهوات فلابد له

اور روایت ہی بعض حکیمون سے جو شخص شغل پکڑے خواہشون کا تو ضرور ہین اوسکو

من النساء ومن اشتغل بجمع المال فلابد له من الحرام ومن

عورتین اور جو شخص شغل پکڑے مال جمع کرنے کا تو ضرور ہی اوسکو حرام ف اور جو

اشتغل بمنافع المسلمين فلابد له من المداراة ومن

شخص شغل پکڑے بھلائی مسلمانون کا تو ضرور ہی اوسکو خاطرداری اور جو شخص

اشتغل بالعبادة فلابد له من العلم وعن علي رضي الله

شغل پکڑے عبادت کا تو ضرور ہی اوسکو علم اور روایت ہی حضرت علی رضی الله

عنه ان اصعب الاعمال اربع خصال العفو عند الغضب

عنہ سے کہ سخت تر عمل چار خصلتین ہین معاف کرنا غصے مین

والجود في العسرة والعفة في الخلوة وقول الحق لمن

اور بخشش کرنی تنگی مین اور پارسائی تنہائی مین اور کلمہ حق کہنا جس سے

يخافه او يرجوه وفي الزبور اوحى الله تعالى الى

خوف ہو یا امید ف اور روایت ہی زبور مین کہ وحی بھیجی الله تعالی نے

داود عليه السلام ان العاقل الحكيم لا يخلو من

حضرت داؤد علیہ السلام کیطرف کہ عقلمند دانا خالی نہین

اربع ساعات ساعة فيها يناجي ربه وساعة فيها يحاسب

چار ساعتون سے ایک ساعت مین مناجات کرے اپنے رب سے اور ایک ساعت مین محاسبہ

نفسه وساعة يمشي فيها الى اخوانه الذين يخبرونه بعيوبه و
اپنے نفس سے اور ایک ساعت مین جاوے اپنے ایسے بھائیون کے پاس کہ خبر دین اوسکے عیبون کی اور
ساعة يخلي فيها بين نفسه وبين لذاتها الحلال وقال بعض الحكماء
ایک ساعت مین چھوڑے نفس کو ساتھ لذتون حلال کے اور کہا بعض حکیمون نے
جميع العبادات من العبودية اربعة الوفاء بالعهود
تمام عبادتین بندگی کی چار ہین پورا کرنا عہدون کا
والمحافظة بالحدود والصبر على المفقود والرضى بالموجود
اور نگاہ رکھنا حدون کا اور صبر کرنا گم ہوئی چیز پر اور راضی ہونا موجود سے

باب الخماسي روي عن النبي صلى الله عليه وسلم

یہ باب پانچ پانچ چیزونکے بیان مین روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
من هان خمسة خسر خمسة من استخف بالعلماء خسر
جسنے حقارت کی پانچ کی ٹوٹا پایا اوسنے پانچ مین جسنے حقارت کی علما کی ٹوٹا پایا
الدين ومن استخف بالامراء خسر الدنيا ومن استخف
دین مین اور جسنے حقارت کی امرا کی ٹوٹا پایا دنیا مین اور جسنے حقارت کی
بالجيران خسر المنافع ومن استخف بالاقرباء خسر
ہمسایون کی ٹوٹا پایا فائدون مین اور جسنے حقارت کی اقربا کی ٹوٹا پایا
المودة ومن استخف باهله خسر طيب المعيشة وقال
دوستی مین اور جسنے حقارت کی اپنی بیوی کی ٹوٹا پایا اچھے عیش مین اور فرمایا
النبي عليه السلام سياتي زمان على امتي يحبون
حضرت نبی علیہ السلام نے اب آویگا زمانہ میری امت پر کہ دوست رکھینگے
خمسا وينسون خمسا يحبون الدنيا وينسون العقبى يحبون
پانچ کو اور بھولینگے پانچ کو دوست رکھینگے دنیا کو اور بھولینگے آخرت کو دوست

الدود وينسون القبور ويحبون المال وينسون الحساب ويحبون

کیڑون کو اور بھولینگے قبرون کو دوست رکھینگے مال کو اور بھولینگے حساب کو دوست رکھینگے

العيال وينسون الحور ويحبون النفس وينسون الله هم مني براء وانا منهم

گھر کے لوگون کو اور بھولینگے حورون کو دوست رکھینگے نفس کو اور بھولینگے اللہ کو یہ لوگ مجھسے بیزار ہین

بريء وقال النبي عليه السلام لا يعطي الله لاحد خمسا الا

بیزار ہون فـ اور کہا حضرت نبی علیہ السلام نے نہین دیتا اللہ کسی کو پانچ چیزین مگر

وقد اعد له خمسا اخرى لا يعطيه الشكر الا وقد اعد له الزيادة

تیار کر دیتا ہی اوسکے لیے پانچ چیزین اور نہین دیتا توفیق شکر کی مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے زیادتی

ولا يعطيه الدعاء الا وقد اعد له الاستجابة ولا يعطيه

اور نہین دیتا توفیق دعا کی مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے قبولیت اور نہین دیتا توفیق

الاستغفار الا وقد اعد له الغفران ولا يعطيه التوبة

استغفار کی مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے بخشش اور نہین دیتا ہی توفیق توبہ کی

الا وقد اعد له القبول ولا يعطيه الصدقة الا وقد اعد

مگر تیار کرتا ہی اوسکے لیے قبول اور نہین دیتا ہی توفیق صدقے کی مگر تیار کرتا ہی

له التقبل وعن ابي بكر الصديق رضي الله عنه الظلمات

اوسکے لیے قبول کرنا اور روایت ہی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اندھیرے

خمس والسرج لها خمس حب الدنيا ظلمة والسراج له

پانچ ہین اور چراغ اونکے پانچ محبت دنیا کی اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا

التقوى والذنب ظلمة والسراج له التوبة والقبر ظلمة

پرہیزگاری ہی فـ اور گناہ اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا توبہ ہی اور قبر اندھیرا ہی

والسراج لها لا اله الا الله محمد رسول الله والآخرة ظلمة

اور چراغ اوسکا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہی اور آخرت اندھیرا ہی

والسراج لها العمل الصالح والصراط ظلمة والسراج له

اور چراغ اوسکا عمل نیک ہی اور پل صراط اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا

اليقين وعن عمر رضي الله عنه انه قال موقوفا عليه

یقین ہی۔ اور روایت ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت اونہین سے ہی

او مرفوعا الى النبي صلى الله عليه وسلم لولا ادعاء الغيب

یا پہنچی ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک فقط کہ کہا ہی جو نہوتا دعوی غیب کا

لشهدت على خمس نفر انهم اهل الجنة الفقير صاحب

گواہی دیتا مین پانچ گروہ پر کہ وہ بہشتی ہین فقیر کنبے

العيال والمرأة الراضي عنها زوجها والمتصدقة بمهرها

والا اور وہ عورت کہ راضی ہی اوس سے خاوند اوسکا اور بخشنے والی اپنے مہر کی

على زوجها والراضي عنه ابواه والتائب من الذنب وعن

خاوند کو اور جس سے راضی ہون مان باپ اوسکے اور توبہ کرنے والا گناہ سے اور روایت ہی

عثمان رضي الله عنه خمس هن علامة المتقين اولها ان

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانچ چیزین علامت ہین متقیون کی پہلے کہ

لا يجالس الا من يصلح الدين معه ويغلب الفرج واللسان

نہ بیٹھے مگر اوس ہی کہ سنوارے اوس سے دین اپنا اور غالب ہووے فرج اور زبان پر

واذا اصابه شيء عظيم من الدنيا يراه وبالا واذا اصابه

دوسرے کہ جب پہنچے اوسکو بڑی چیز دنیا کی سمجھے اوسکو وبال تیسرے کہ جب پہنچے اوسکو

شيء قليل من الدين اغتنم ذلك ولا يملأ بطنه من

تھوڑی سی چیز دین کی غنیمت جانے اوسکو چوتھے نہ بھرے اپنا پیٹ

الحلال خوفا من ان يخالطه حرام ويرى الناس كلهم

حلال سے بسبب خوف مل جانے حرام کے پانچوین جانے سب آدمیون کو

قد نجا وبرئ نفسه قد هلكت وعن علي رضي الله تعالى

کہ نجات پائی اور جانے سے اپنے تئین کہ ہلاک ہوا اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ تعالی

عنه لولا خمس خصال لصار الناس كلهم صالحين واولها

عنہ سے اگر نہ ہوتین پانچ خصلتین البتہ ہوتے تمام آدمی نیک اور پہلے

القناعة بالجهل والحرص على الدنيا والشح بالفضل والرياء

قناعت کہنی جہالت پر اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھہ اور ریا

في العمل والاعجاب بالرأي وعن جمهور العلماء رحمة الله

عمل مین اور اچھا جانتا اپنی عقل کو اور روایت ہی اکثر علما سے رحمت اللہ تعالی کی

عليهم اجمعين ان الله تعالى اكرم نبيه محمدا صلى الله عليه

اون سب پر کہ اللہ تعالی نے بزرگ کیا اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ

وسلم بخمس كرامات اكرمه بالاسم والجسم والعطاء والخطاء

وسلم کو پانچ بزرگی کے ساتھہ بزرگ کیا نام مین اور جسم مین اور عطا مین اور خطا مین

والرضاء اما الاسم فناداه بالرسالة ولم يناده بالاسم

اور رضا مین لیکن نام سو پکارا اوسکو صفت رسالت کے ساتھہ اور نہ پکارا اوسکو ساتھہ نام کے

كما نادى جميع الانبياء مثل ادم ونوح وابراهيم وغيرهم

جیسا کہ پکارا اور نبیون کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا اونکے

واما الجسم فاذا دعا النبي صلى الله عليه وسلم شيئا فاجاب

اور لیکن جسم پس جسوقت بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا

هو بنفسه عنه ولم يفعل ذلك لسائر الانبياء واما العطاء

خود اللہ تعالی نے اوسکی طرف سے اور نہین کی یہہ بات اور انبیا کے لیے اور لیکن عطا

فاعطاه بلا سؤال واما الخطاء فذكر العفو قبل ذنبه حيث

پس دیا اوسکو بدون مانگے اور لیکن خطا پس یاد کیا بخشش کو پہلے گناہ کے جہان

قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ وَاَمَّا الرِّضٰى فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فِدْيَتَهُ وَلَا

فرمایا ہی بخشا اللہ نے تجھے اور لیکن خوشنودی سو نہیں رد کیا اوسپر فدیہ اوسکا اور نہ

صَدَقَتَهُ وَلَا نَفَقَتَهُ كَمَا رَدَّهَا عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَنْ

صدقہ اوسکا اور نہ نفقہ اوسکا جیسا کہ رد کیا سب انبیا پر اور روایت ہی

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے

كُنْ فِيهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوَّلُهَا اَنْ يَذْ

اور وہ نگی نیک بخت ہوگا دنیا اور آخرت مین پہلے کہ ذکر کرے

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ قَالَ

اللہ محمد رسول اللہ کا ہر وقت مین اور جب مبتلا ہو کسی بلا مین کہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

انا للہ وانا الیہ راجعون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی

الْعَظِيمِ وَاِذَا اُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

العظیم اور جب نعمت دی جاوے کہے الحمد للہ رب العالمین واسطے شکر نعمت کے

وَاِذَا ابْتَدَاَ فِي شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَاِذَا اَفْرَطَ

اور جب شروع کرے کچھہ کام کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب ظاہر ہو

مِنْهُ ذَنْبٌ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ وَعَنِ

اوس سے گناہ کہے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ اور روایت ہی

الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرٰىةِ خَمْسَةُ

حسن بصری رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا ہی لکھے ہین توریت مین پانچ

اَحْرُفٍ اَنَّ الْغِنْيَةَ فِي الْقَنَاعَةِ وَاَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ وَاَنَّ

حرف کہ تونگری قناعت مین ہی اور سلامتی گوشے مین ہی اور

ترجمہ سب شکر اللہ کو ہی کہ پروردگار جہان کا ہی ۱۲

ترجمہ بخشش مانگتا ہون اللہ بڑے سے اور توبہ کرتا ہون اوسی کی طرف ۱۲

الرحمة في رفض الشهوات وان التمتع في ايام طويلة وان
بزرگی خواہشون سے کہ چھوٹنے مین ہی اور فائدہ اوٹھانا بڑے دنون مین ہی اور

الصبر في ايام قليلة وعن النبي صلى الله عليه وسلم اغتنم
صبر تھوڑے دنون مین ہی فقط اور روایت ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے غنیمت جان

خمسا قبل خمس شبابك قبل هرمك وصحتك قبل سقمك
پانچ چیز کو پہلے پانچ سے کے جوانی اپنی کو پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی کو پہلے بیماری کے

وغناك قبل فقرك وحياتك قبل موتك وفراغك
اور تونگری کو پہلے فقیری کے اور زندگی کو پہلے موت کے اور فراغت کو

قبل شغلك وعن يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله من كثر
پہلے مشغولی کے اور روایت ہی یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے جسکا بہت

شبعه كثر لحمه ومن كثر لحمه كثرت شهوته ومن كثرت
پیٹ بھرا بہت ہوا گوشت اوسکا اور جسکا بہت ہوا گوشت بہت ہوئی شہوت اوسکی اور جسکی بہت ہوئی

شهوته كثرت ذنوبه ومن كثرت ذنوبه قسى قلبه ومن قسى
شہوت بہت ہوئے گناہ اوسکے اور جسکے بہت ہوئے گناہ سخت ہوا دل اوسکا اور جسکا سخت ہوا

قلبه غرق في آفات الدنيا وزينتها وعن سفيان الثوري
دل ڈوبا وہ آفتون دنیا مین اور اوسکی زینت مین اور روایت ہی سفیان ثوری رحمہ سے

انه قال اختار الفقراء خمسا واختار الاغنياء خمسا اختار
کہ اوسنے کہا اختیار کیا فقیرون نے پانچ کو اور اختیار کیا غنیون نے پانچ کو اختیار کیا

الفقراء راحة النفس وفراغة القلب وعبودية الرب وخفة
فقیرون نے راحت نفس کی اور فراغت دل کی اور بندگی رب کی اور ہلکا پن

الحساب والدرجة العليا واختار الاغنياء تعب النفس و
حساب کا اور درجہ بلند اور اختیار کیا غنیون نے دکھ نفس کا ۱۲ اور

شُغْلُ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةُ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ فِي الدَّرَجَةِ
مشغول دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ

السُّفْلٰى وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ خَمْسَةٌ هُنَّ
کمتر اور مروی ہے عبداللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں ہیں

مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مُجَالَسَةُ الصَّالِحِيْنَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَخَلَاءُ
دوا ہیں دل کی ہمنشینی نیکوں کی اور پڑھنا قرآن کا اور خالی رکھنا

الْبَطْنِ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَعَنْ بَعْضِ
پیٹ کو اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنا صبح کو اور مروی ہے بعض

الْعُلَمَاءِ اَنَّ الْفِكْرَةَ عَلٰى خَمْسَةِ اَوْجُهٍ فِكْرَةٌ فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ
علماء سے کہ فکر پانچ طرح کی ہیں فکر نشانیوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے

مِنْهَا التَّوْحِيْدُ وَالْيَقِيْنُ وَفِكْرَةٌ فِيْ اٰلَاءِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْمَحَبَّةُ
اوس سے توحید اور یقین اور فکر نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہے اوس سے محبت

وَفِكْرَةٌ فِيْ وَعْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ وَعِيْدِ
اور فکر اللہ کے وعدے میں پیدا ہوتی ہے اوس سے رغبت اور فکر اللہ کی وعید

اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ تَقْصِيْرِ نَفْسِهٖ عَنِ الطَّاعَةِ مَعَ
میں پیدا ہوتی ہے اوس سے دہشت اور فکر تقصیر نفس میں بندگی سے باوجود

اِحْسَانِ اللّٰهِ اِلَيْهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ
احسان خدا کے اوس پر پیدا ہوتی ہے اوس سے حیا اور روایت ہے بعض حکیموں سے

بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوٰى خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَنْ جَاوَزَهَا نَالَ التَّقْوٰى
کہ آگے تقوے کے پانچ گھاٹیاں ہیں جسنے تجاوز کیا اونسے پہنچا تقوی کو

اَوَّلُهَا اخْتِيَارُ الشِّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ وَثَانِيْهَا اخْتِيَارُ الْجُهْدِ
پہلے اختیار کرنا سختی کا عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا

عَلَى الرَّاحَةِ وَثَالِثُهَا اخْتِيَارُ الذُّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

راحت پر اور تیسرے اختیار کرنا ذلت کا عزت پر اور چوتھے اختیار کرنا

السُّكُوْتِ عَلَى الْفُضُوْلِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيٰوةِ

خاموشی کا زیادہ بولنے پر اور پانچوین اختیار کرنا موت کا زندگی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّجْوٰى يُحَصِّنُ الْاَسْرَارَ وَالصَّدَقَةُ

اور بروایت ہی حضرت نبی علیہ السلام سے سرگوشی نگاہ رکھتی ہی بھیدون کو اور صدقہ

تُحَصِّنُ الْاَمْوَالَ وَالْاِخْلَاصُ يُحَصِّنُ الْاَعْمَالَ وَالصِّدْقُ

نگاہ رکھتا ہی مال کو اور اخلاص نگاہ رکھتا ہی عملون کو اور سچ

يُحَصِّنُ الْاَقْوَالَ وَالْمَشْوَرَةُ تُحَصِّنُ الْاٰرَاءَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

نگاہ رکھتا ہی قولون کو اور مشورہ نگاہ رکھتا ہی عقلون کو فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ اِنَّ فِيْ جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةَ اَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِيْ جَمْعِهٖ

السلام نے اگر جمع کرنے مین مال کے پانچ چیزین ہین تکلیف اوسکے جمع کرنے مین

وَالشُّغْلُ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِاِصْلَاحِهٖ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهٖ

اور بے پروائی اللہ کی یاد سے اوسکی اصلاح مین اور ڈرنا چھین لینے والے

وَسَارِقِهٖ وَاحْتِمَالُ اسْمِ الْبَخِيْلِ لِنَفْسِهٖ وَمُفَارَقَةُ الصَّالِحِيْنَ

اور چور سے اور ٹھیرا لینا نام بخیل کا اپنے واسطے اور جدائی نیکون کی

مِنْ اَجْلِهٖ وَفِيْ تَفْرِيْقِهٖ خَمْسَةُ اَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهٖ

اوسکے واسطے اور جدا کرنے مین مال کے پانچ چیزین ہین راحت نفس کی اوسکی طلب سے

وَالْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللّٰهِ مِنْ حِفْظِهٖ وَالْاَمْنُ مِنْ سَالِبِهٖ وَسَارِقِهٖ

اور فراغت واسطے یاد اللہ کے نگہبانی سے اوسکے اور امن مین رہنا چھین لینے والے اور چور سے

وَاكْتِسَابُ اسْمِ الْكَرِيْمِ لِنَفْسِهٖ وَمُصَاحَبَةُ الصَّالِحِيْنَ لِفِرَاقِهٖ

اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور ہمنشینی نیکون کی اوسکی جدائی سے

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيّ رَحِمَهُ اللّٰهُ [illegible]
اور روایت ہی سفیان ثوری رحمہ اللہ سے نہیں [illegible]

لِاَحَدٍ مَالٌ اِلَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ [illegible]
کسی کے لیے مال مگر کہ اوس پاس ہون پانچ خصلتیں [illegible]

وَشُحٌّ شَدِيْدٌ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْاٰخِرَةِ [illegible]
اور بخل سخت اور کمتر پرہیزگاری اور بھولنا آخرت کا [illegible]

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا اِلٰى نَفْسِهِ
جان لے اے خصم دنیا بالیقین

تَسْتَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ طَلَّقَتْ
ہی نکاح اسکا کسی جا خصم سے

مَا اَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا
کیا توجہ رکھتی ہی خصموں سے اب

اِنِّيْ لَمُغْتَرٌّ وَاَنَّ الْبَلَاءَ
میں فریب اسکے میں آیا اور بلا

تَزَوَّدُوْا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ
موت کے توشے کا اب سامان کرو

اِنَّ [illegible]
واسطے [illegible]

فِيْ [illegible]
اور کیا [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] قَلِيْلًا قَلِيْلًا
جسم میں میرے یہہ ہوتی ہی دخیل

نَادَى الْمُنَادِيْ اَلرَّحِيْلَ الرَّحِيْلَا
یہہ منادی دائما ہی الرحیل

وَعَنْ حَاتِمِ الْاَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ
اور روایت ہی حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اوسنے کہا جلدی کام شیطان کا ہی

اِلَّا فِيْ خَمْسِ مَوَاضِعَ فَاِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
مگر پانچ جگہہ کہ وہاں جلدی کرنا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِطْعَامُ الضَّيْفِ اِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيْزُ الْمَيِّتِ اِذَا مَاتَ وَ
وسلم کا ہی کھلانا مہمان کو جب اوترا اور تیاری مردے کی جب مرا اور

تزویج البنت اذا بلغت وقضاء الدین اذا وجب والتوبة

بیاہ دینا لڑکی کو جب بالغ ہوئی اور دینا قرض جب واجب ہوا اور توبہ

منہا اذا فرط وقال محمد بن الدوری شقی ابلیس بخمسة

کہ ہوا اور کہا ہی محمد بن دوری سنے بدبخت ہوا شیطان پانچ

لم یقر بالذنب ولم یندم ولم یلم نفسه ولم یعزم علی التوبة

اقرار گناہ کا نکیا اور پشیمان نہوا اور ملامت نکیا اپنے تئین اور قصد نکیا توبہ کا

وسعد آدم بخمسة اشیاء اقر بالذنب وندم

بچیزے اور نیک بخت ہوا آدم پانچ چیزون سے اقرار کیا گناہ کا اور پشیمان ہوا

ولام نفسه واسرع فی التوبة ولم یقنط من رحمة الله

ملامت کیا اپنے تئین اور شتابی کی توبہ مین اور ناامید نہوا رحمت اسکی سے

وعن شقیق البلخی رحمه الله انه قال علیکم بخمس خصال

اور روایت ہی شقیق بلخی رحمۃ اللہ سے کہ اوسنے کہا لازم پکڑو پانچ خصلتین

فاعملوها اعبدوا الله بقدر حاجتکم الیه وخذوا من الدنیا

اور عمل کرو اون پر پوجو اللہ کو جتنا کہ حاجت ہی تمکو اوسکی طرف اور لو دنیا سے

بقدر عمرکم فیها واذنبوا الله بقدر طاقتکم علی عذابه

جتنی کہ عمر ہی تمہاری اوسمین اور گناہ کرو اللہ کا جتنی کہ طاقت ہی تمکو اوسکے عذاب کی

وتزودوا فی الدنیا بقدر مکثکم فی القبر واعملوا للجنة

اور توشہ کرلو دنیا مین جتنا کہ ٹھیرنا ہی تمکو قبر مین اور عمل کرو واسطے جنت کے

بقدر ما تریدون فیها المقام وقال عمر رضی الله عنه

جتنا کہ وہان رہنے کا ارادہ ہو ف ۲ اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رایت جمیع الاخلاء فلم ار خلیلا افضل من حفظ اللسان

دیکھا مینے سب دوستون کو سو نہ دیکھا مینے کوئی دوست اچھا نگاہ رکھنے زبان سے

نعمت یعنی جس شخص پر شکر ادا کرنا اس نعمت کا اور ... پشیمان ہو اور گناہ پر ... توبہ ... حضرت آدم علیہ السلام ...

ف ۲ یعنی جتنا کہ آدمی کو اللہ تعالیٰ کا حاجت ہی اوسی قدر عبادت کرے اور دنیا سے ... جتنی کہ عمر ہی ... اور جنت مین ہمیشہ رہنا ہی ...

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ اللِّبَاسِ فَلَمْ أَرَ لِبَاسًا أَفْضَلَ

اور دیکھا مینے سب لباسون کو سو نہ دیکھا مینے کوئی لباس اچھا

جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرَ مَالًا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ

سب مالونکو سو نہ دیکھا مینے کوئی مال اچھا قناعت سے

فَلَمْ أَرَ بِرًّا أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ جَمِيعَ

سو نہ دیکھی مینے کوئی نیکی اچھی نصیحت سے اور دیکھا مینے

طَعَامًا أَلَذَّ مِنَ الصَّبْرِ وَعَنْ بَعْضِ

کوئی کھانا لذیذ تر صبر سے اور روایت ہی بعض حکیمون

خَمْسُ خِصَالٍ اَلثِّقَةُ بِاللّٰهِ وَالتَّدَبُّرُ عَنِ

پانچ خصلتین ہین اعتماد رکھنا اللہ پر اور بیزار رہنا تفوت

فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةُ فِي الرِّزْقِ

کام مین اور ظلم اوٹھانا اور قناعت ہاتھ کی چیز پر

أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ إِلٰهِي طُولُ الْأَمَلِ

کہ کہا مناجات مین الہی امید درازنے فریب دیا مجکو

أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي وَالنَّفْسُ أَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ عَنِ

ہلاک کیا مجکو اور شیطان نے گمراہ کیا مجکو اور نفس برائی سکہانے والے نے

الْحَقِّ مَنَعَنِي وَقَرِينُ السُّوءِ عَلَى الْمَعْصِيَةِ أَعَانَنِي فَأَغِثْنِي يَا غِيَاثَ

حق سے روکا مجکو اور ہمنشین برے نے گناہ پر مدد کی میری پس فریاد رسی کر اے فریاد

الْمُسْتَغِيثِينَ فَإِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْحَمُنِي غَيْرُكَ

فریادیون کے پس اگر تو رحم نہ کریگا تو کون ہی کہ رحم کرے گا مجپر سوا تیرے

قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يُحِبُّونَ

فرمایا نبی علیہ السلام نے شتاب آویگا میری امت پر ایک زمانہ کہ دوست رکھینگے

الخمس وينسون الخمس يحبون الدنيا وينسون الآخرة ويحبون
پانچ کو اور بہوینگے پانچ کو دوست رکہینگے دنیا کو اور بہوینگے آخرت کو اور دوست رکہینگے

وينسون الموت ويحبون القصور وينسون القبور
اور بہوینگے موت کو اور دوست رکہینگے محلون کو اور بہوینگے قبرون کو

يحبون المال وينسون الحساب ويحبون الخلق وينسون
رکہینگے مال کو اور بہوینگے حساب کو اور دوست رکہینگے خلق کو اور بہوینگے

قال يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله في المناجاة
کہا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے مناجات مین

لا يطيب الليل الا بمناجاتك ولا يطيب النهار الا بطاعتك
الہی نہین خوش ہی رات مگر تیری مناجات کے ساتہہ اور خوش نہین ہی دن مگر تیری طاعت کے ساتہہ

ولا تطيب الدنيا الا بذكرك ولا تطيب الآخرة الا بعفوك
اور خوش نہین ہی دنیا مگر تیرے ذکر کے ساتہہ اور خوش نہین ہی آخرت مگر تیری بخشش کے ساتہہ

ولا تطيب الجنة الا برؤيتك
اور خوش نہین ہی جنت مگر تیرے دیدار کے ساتہہ

باب السداسي قال النبي صلى الله عليه وسلم
یہہ باب ہی چہہ چہہ چیزون کے بیان مین فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ستة اشياء هن غريبة في ستة مواضع المسجد غريب فيما
چہہ چیزین ہین کہ وہ غریب ہین چہہ جگہہ مین اول مسجد غریب ہی اوس

بين قوم لا يصلون فيه والمصحف غريب في منزل قوم لا
قوم مین کہ نماز نہ پڑہین اوسمین اور قرآن غریب ہی گہر مین اوس قوم کے کہ نہ

يقرؤن فيه والقرآن غريب في جوف الفاسق والمرأة
پڑہین اوسمین اور قرآن غریب ہی پیٹ مین فاسق کے اور عورت

المسلمة الصالحة غريبة في بلد

مسلمان نیک غریب ہی مرد نما

المسلم الصالح غريب في بلا امرأة

مسلمان نیک غریب ہی عورت بری

بين قوم لا يسمعون اليه ثم قال

اوس قوم مین کہ کان نہین رکھتے اوسکی طرف پھر فرمایا

تعالى لا ينظر اليهم يوم القيمة نظر

تعالی نہ دیکھیگا اونکیطرف دن قیامت کے رحمت

عليه وسلم ستة لعنتهم ولعنه

علیہ وسلم نے چھ شخص ہین لعنت کی ہے اونپر اور لعنت کی اونپر اللہ تعالی

الدعوات الزائد في كتاب الله تعالى

مقبول ہی بڑہانے والا اللہ تعالی کی کتاب مین

والمتسلط بالجبروت ليعز

اور حکومت حاصل کرنیوالا زبردستی سے کہ عزت دے

والمستحل لحرم الله تعالى والمستحل من عترتي ما حرم الله

اور حلال ٹھیرانے والا اللہ کے حرم مین اور حلال ٹھیرانے والا میری اولاد مین جو بات کہ حرام کی اللہ نے

والتارك لسنتي فان الله تعالى لا ينظر اليهم يوم القيمة نظر

اور چھوڑنے والا میرے طریقے کا بیشک اللہ تعالی نہین دیکھیگا اونکی طرف دن قیامت کے نظر

الرحمة قال ابو بكر الصديق رض ان ابليس قائم امامك و

رحمت سے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضنے کہ ابلیس قائم ہی آگے تیرے اور

النفس عن يمينك والهوى عن يسارك والدنيا عن خلفك

نفس تیری داہنی طرف سے اور خواہش تیری بائین طرف سے اور دنیا تیرے پیچھے سے

والاعضاء عن حوالك والجبار فوقك يعني بالقدرة لا بمكان
اور بدن تیرے گرد سے اور خدا غالب تیرے اوپر ہی یعنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ
ابليس لعنه الله يدعوك الى ترك الدين والنفس تدعوك الى
ابلیس خدا کا بلاتا ہی تجکو طرف چھوڑنے دین کے اور نفس بلاتا ہی تجکو طرف
الشهوة والدنيا تدعوك الى
شہوت کے اور دنیا بلاتی ہی تجکو طرف
آخرة والاعضاء تدعوك الى الذنوب و
آخرت پر اور بدن بلاتا ہی تجکو طرف گناہ کے اور
الى الجنة والمغفرة قال الله تعالى والله يدعوا
تجکو طرف جنت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالی نے اور اللہ بلاتا ہی
والمغفرة فمن اجاب ابليس ذهب عنه الدين
اور بخشش کے سو جسنے کہنا مانا ابلیس کا گیا اوس سے دین
ومن اجاب النفس ذهب عنه الروح ومن اجاب الهوى
اور جسنے کہنا مانا نفس کا گئی اوس سے روح اور جسنے کہنا مانا خواہش کا
ذهب عنه العقل ومن اجاب الدنيا ذهب عنه الآخرة
گئی اوس سے عقل اور جسنے کہنا مانا دنیا کا گئی اوس سے آخرت
ومن اجاب الاعضاء ذهبت عنه الجنة ومن اجاب
اور جسنے کہنا مانا بدن کا گئی اوس سے جنت اور جسنے کہنا مانا
الله تعالى ذهبت عنه السيئات ونال جميع الخيرات
اللہ تعالی کا گئیں اوس سے برائیاں اور پائیں اوس نے تمام بھلائیاں
وقال عمر رضي الله تعالى عنه ان الله تعالى كنز ستة في
اور کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے بیشک اللہ تعالی نے چھپایا چھ چیزوں کو

ف: لا لکن ... یعنی جو نفس ... جو ابلیس ... جسکا نفس ... حضرت ...

سِتَّةٍ كَتَمَ الرِّضَا فِي الطَّاعَةِ وَكَتَمَ الْغَضَبَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَتَمَ
چھ مین چھپایا خوشی کو بندگی مین اور چھپایا غصے کو گناہ مین اور چھپایا
اِسْمَهُ الْأَعْظَمَ فِي الْقُرْآنِ وَكَتَمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ
اپنے اسم اعظم کو قرآن مین اور چھپایا شب قدر کو مہینے رمضان مین
وَكَتَمَ الصَّلٰوةَ الْوُسْطٰى فِي الصَّلَوَاتِ وَكَتَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الْأَيَّامِ
اور چھپایا صلوۃ وسطی کو نمازون مین ف اور چھپایا قیامت کے دن کو دنون مین
وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ فِي سِتَّةِ أَنْوَاعٍ مِنَ
اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن چھہ طرح کی
الْخَوْفِ أَحَدُهَا مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُ الْإِيمَانَ وَالثَّانِي
دہشت مین ہی ایک تو اللہ تعالی کی طرف سے کہ ایمان لیوے اوس سے ف۲ اور دو
مِنْ قِبَلِ الْحَفَظَةِ أَنْ يَكْتُبُوا عَلَيْهِ مَا يَفْتَضِحُ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
نگاہبان فرشتون کی طرف سے ف۳ کہ لکھین اوسپر وہ بات کہ رسوا ہو اوس سے قیامت کے دن
وَالثَّالِثُ مِنْ قِبَلِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُبْطِلَ عَمَلَهُ وَالرَّابِعُ مِنْ قِبَلِ
اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ باطل کر دے عمل اوسکا اور چوتہا
مَلَكِ الْمَوْتِ أَنْ يَأْخُذَهُ فِي غَفْلَةٍ بَغْتَةً وَالْخَامِسُ مِنْ قِبَلِ
ملک الموت کی طرف سے کہ پکڑے اوسکو غفلت مین اچانک ف۴ اور پانچوان
الدُّنْيَا أَنْ يَغْتَرَّ بِهَا وَتَشْغَلَهُ عَنِ الْآخِرَةِ وَالسَّادِسُ مِنْ
دنیا کی طرف سے کہ فریب کہاوے اوس سے اور باز رکہے اوسکو آخرت سے اور چھٹا
قِبَلِ الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ أَنْ يَشْتَغِلَ بِهِمْ فَيَشْغَلُونَهُ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
اہل وعیال کی طرف سے کہ مشغول ہو اونکے ساتھہ باز رکہین اوسکو اللہ کی یاد سے
تَعَالٰى وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَمَعَ سِتَّةً
اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جسنے جمع کی چھہ

خصالٍ لم يدع الجنة مطلباً ولا عن النار مهرباً اولها عرف
خصلتین تین چھوڑی بہشت کی طلب اور نہ آگ سے بچاؤ وہ پہلے پہچانا
الله تعالى فاطاعه وعرف الشيطان فعصاه وعرف الآخرة
الله تعالى کو سو بندگی کی اوسکی اور پہچانا شیطان کو سو نافرمانی کی اوسکی اور پہچانا آخرت کو
فطلبها وعرف الدنيا فرفضها وعرف الحق فاتبعه وعرف
سو طلب کیا اوسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اوسکو اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اوسکی اور پہچانا
الباطل فاجتنبه وقال ايضا النعم ستة اشياء الاسلام
باطل کو سو بچا اوس سے اور بھی فرمایا ہے کہ نعمتین چھ چیزین ہین اسلام
والقرآن ومحمد رسول الله والعافية والستر والغنى عن
اور قرآن اور محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم اور تندرستی اور پوشش اور بے پروائی
الناس وعن يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله العلم دليل
آدمیون سے اور روایت ہے یحیی بن معاذ رازی رحمه الله سے علم ہے دلیل
العمل والفهم وعاء العلم والعقل قائد الخير والهوى
عمل کی اور فہم باسن ہے علم کا اور عقل کھینچنے والی ہے بھلائی کی طرف اور خواہش
مركب الذنوب والمال رداء المتكبرين والدنيا سوق الآخرة
سواری ہے گناہون کی اور مال چادر ہے متکبرین کی اور دنیا بازار ہے آخرت کا
قال ابوذر جمهر ست خصال تعدل جميع الدنيا الطعام
اور کہا بزرجمہر نے چھ خصلتین برابر ہین تمام دنیا کے کھانا
المري والولد الصالح والزوجة الموافقة والكلام المحكم و
ہضم ہونے والا اور لڑکا نیک بخت اور بیوی موافق اور کلام مضبوط اور
كمال العقل وصحة البدن وعن الحسن البصري رحمه الله
پوری عقل اور تندرستی بدن کی اور روایت ہے حسن بصری رحمه الله سے

فاطمہ زہرا سے ... نبی ... جنت کی طلب ... اور ... کامل ...

لَوْلَا الْأَبْدَالُ لَخُسِفَتِ الْأَرْضُ وَمَا فِيهَا وَلَوْلَا الصَّالِحُونَ لَهَلَكَ
اگر نہوتے ابدال البتہ دھس جاتی زمین اور جو کچھ زمین پر ہی اور اگر نہوتے نیک لوگ تو ہلاک ہوجاتے

الطَّالِحُونَ وَلَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ كَالْبَهَائِمِ وَلَوْلَا
بدلوگ اور اگر نہ ہوتے علما ہوجاتے آدمی تمام مانند چارپایون کے اور اگر نہ

السُّلْطَانُ لَأَهْلَكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَوْلَا الْحَمْقَاءُ لَخَرِبَتِ الدُّنْيَا
ہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہوتے احمق خراب ہوتی دنیا

وَلَوْلَا الرِّيحُ لَأَنْتَنَ كُلُّ شَيْءٍ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَمْ
اور اگر نہ ہوتی ہوا سڑجاتین تمام چیزین اور روایت ہی بعض حکیمون سے کہ اوسنے کہا جو شخص نہین

يَخْشَ اللّٰهَ لَمْ يَنْجُ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يَخْشَ قُدُومَهُ عَلَى اللّٰهِ
ڈرا اللہ سے نجات نہین پائی لغزش زبان سے اور جو شخص نہین ڈرا اللہ کے پاس جانے سے

لَمْ يَنْجُ قَلْبُهُ مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ آيِسًا عَنِ الْخَلْقِ
نجات نہین پائی اوسکے دل نے حرام اور شبہے سے اور جو شخص نا امید نہوا خلق سے

لَمْ يَنْجُ مِنَ الطَّمَعِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلَى عَمَلِهِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الرِّيَاءِ
نجات نہین پائی اوسنے طمع سے اور جو شخص نہوا نگاہبان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اوسنے ریا سے

وَمَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ بِاللّٰهِ عَلَى احْتِرَاسِ قَلْبِهِ لَمْ يَنْجُ مِنَ الْحَسَدِ وَمَنْ
اور جس شخص نے مدد نمانگی اللہ سے نگاہبانی دل پر نجات نہ پائی اوسنے حسد سے اور جس شخص نے

لَمْ يَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ عِلْمًا وَعَمَلًا لَمْ يَنْجُ مِنَ الْعُجْبِ
نہ دیکھا اوس شخص کی طرف کہ وہ افضل ہی اوس سے علم اور عمل مین نجات نہ پائی اوسنے خود پسندی سے

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فَسَادَ الْقُلُوبِ عَنْ سِتَّةِ
اور روایت ہی حسن بصری سے کہ اونہون نے کہا تحقیق فساد دلون کا چھہ

أَشْيَاءَ أَوَّلُهَا يُذْنِبُونَ بِرَجَاءِ التَّوْبَةِ وَيَتَعَلَّمُونَ الْعِلْمَ وَلَا يَعْمَلُونَ
چیزون سے ہی پہلے گناہ کرتے ہین ساتھہ امید توبہ کے اور سیکھتے ہین علم اور عمل نہین کرتے

وَاِذَا عَمِلُوا لَا يُخْلِصُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا يَشْكُرُوْنَ وَلَا
اور جب عمل کرتے ہین اخلاص نہین کرتے اور کہاتے ہین روزی اللہ کی او شکر نہین کرتے اور
يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللّٰهِ وَيَدْفِنُوْنَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يَعْتَبِرُوْنَ وَقَالَ
راضی نہین اسکی تقسیم سے اور دفن کرتے ہین مردے اپنے اور دہشت نہین پاتے اور بہی
اَيْضًا مَنْ اَرَادَ الدُّنْيَا وَاخْتَارَهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ عَاقَبَهُ اللّٰهُ بِسِتِّ
کہا ہی جسنے چاہی دنیا اور پسند کیا اوسکو آخرت پر عذاب کریگا اوسکو اللہ چھ
عُقُوْبَاتٍ ثَلٰثٌ فِي الدُّنْيَا وَثَلٰثٌ فِي الْاٰخِرَةِ اَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ
عذاب تین دنیا مین اور تین آخرت مین لیکن وہ تین کہ
فِي الدُّنْيَا فَاَمَلٌ لَيْسَ لَهُ مُنْتَهٰى وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهُ قَنَاعَةٌ
دنیا مین ہین سو امید ہی کہ نہین اوسکی انتہا اور حرص غالب ہی کہ نہین اوس شخص کو قناعت
وَاُخِذَ عَنْهُ حَلَاوَةُ الْعِبَادَةِ وَاَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِيْ هِيَ فِي الْاٰخِرَةِ
اور لی گئی اوس سے حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ آخرت مین ہین
فَهَوْلُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْحِسَابُ الشَّدِيْدُ وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيْلَةُ
سو دہشت دن قیامت کی اور حساب سخت اور حسرت دراز
وَقَالَ اَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسُوْدِ
اور کہا ہی احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے راحت نہین بدخواہ کو
وَلَا مُرُوَّةَ لِلْكَذُوْبِ وَلَا حِيْلَةَ لِلْبَخِيْلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوْكِ وَلَا
اور مروت نہین جھوٹے کو اور حیلہ نہین بخیل کو اور وفا نہین بادشاہون کو اور
سُؤْدَدَ لِسَيِّئِ الْخُلُقِ وَلَا رَادَّ لِقَضَاءِ اللّٰهِ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ
سرداری نہین بد خلق کو اور کوئی نہین پہیرنے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا بعض
الْحُكَمَاءِ هَلْ يَعْرِفُ الْعَبْدُ اِذَا تَابَ اَنَّ تَوْبَتَهُ قُبِلَتْ اَمْ رُدَّتْ
حکیمون سے کیا پہچان لیتا ہی بندہ جبکہ توبہ کی اوسنے کہ توبہ اوسکی قبول ہوئی یا رد کی گئی

قَالَ لَا اَحْكُمُ فِي ذٰلِكَ وَلٰكِنْ لِذٰلِكَ عَلَامَاتٌ اَحَدُهَا اَنْ يَرٰى

کہا حکم نہیں کرتا ہوں بیچ اوسکے لیکن اوسکی علامتیں ہیں ایک یہ کہ دیکھے

نَفْسَهُ غَيْرَ مَعْصُوْمَةٍ مِنَ الْمَعْصِيَةِ وَيَرٰى فِي قَلْبِهِ الْفَرَحَ غَائِبًا

اپنے نفس کو نہ بچایا گیا گناہ سے اور دیکھے اپنے دل میں خوشی کو غائب

وَالْحُزْنَ شَاهِدًا وَيَقْرُبُ اَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ اَهْلَ الشَّرِّ وَيَرٰى

اور غم کو حاضر ف۱ اور نزدیک ہو اہل خیر سے اور دور رہے اہل شر سے اور دیکھے

الْقَلِيْلَ مِنَ الدُّنْيَا كَثِيْرًا وَيَرَى الْكَثِيْرَ مِنْ عَمَلِ الْاٰخِرَةِ قَلِيْلًا

تھوڑی کو دنیا سے بہت اور دیکھے بہت کو عمل آخرت سے تھوڑا

وَيَرٰى قَلْبَهُ مُشْتَغِلًا بِمَا ضَمِنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَارِغًا عَمَّا ضَمِنَ

اور دیکھے اپنے دل کو مشغول اوس چیز کا کہ ضامن ہوا ہے اللہ تعالی سے فراغت کرنے والا

اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهُ وَيَكُوْنُ حَافِظَ اللِّسَانِ دَائِمَ الْفِكْرَةِ لَازِمَ الْغَمِّ

اللہ تعالی اوس سے اور ہووے نگہبان زبان کا ہمیشہ فکرمند ملا ہوا غم

وَالنَّدَامَةِ وَقَالَ يَحْيٰى بْنُ مُعَاذٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ مِنْ اَعْظَمِ الْاِغْتِرَارِ

اور ندامت سے ف۲ اور کہا یحیی بن معاذ نے رحمہ اللہ بڑے فریب سے ہے

عِنْدِيْ التَّمَادِيْ فِي الذُّنُوْبِ عَلٰى رَجَاءِ الْعَفْوِ مِنْ غَيْرِ نَدَامَةٍ وَتَوَقُّعُ

نزدیک میرے دیر کھینچنی گناہوں میں بامید بخشش کے بدون ندامت کے اور امید

الْقُرْبِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِغَيْرِ طَاعَةٍ وَانْتِظَارُ زَرْعِ الْجَنَّةِ بِبَذْرِ النَّارِ

قرب اللہ تعالی کی بدون بندگی کے اور انتظاری کھیتی جنت کی ساتھ بیج دوزخ کے

وَطَلَبُ دَارِ الْمُطِيْعِيْنَ بِالْمَعَاصِيْ وَانْتِظَارُ الْجَزَاءِ بِغَيْرِ عَمَلٍ

اور ڈھونڈھنا مکان فرمانبرداروں کا ساتھ گناہوں کے اور انتظار بدلے کا بدون عمل کے

وَالتَّمَنِّيْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْاِفْرَاطِ شعر

اور آرزو اللہ عز وجل سے زیادتی کے ساتھ

ف ۱ یعنی امین نہ ہو اللہ کے عذاب سے بلکہ ہمیشہ ڈرتا رہے ۱۲

ف ۲ یعنی دل اوسکا مشغول ہو اوس چیز میں کہ بندہ ذمہ دار ہوا ہے اوسکا اللہ تعالی سے مراد یہ ہے کہ بندے کے ذمے یہی ہے کہ خدا کی توحید اور شرک نہ کرنا اور اسلام قبول کرنا اور عمل اچھے کرنے سو اس میں دل اوسکا مشغول ہے اور جس چیز کا کہ خدا ضامن ہوا ہے اوس سے فارغ اور بیفکر رہے یعنی رزق دینا دنیا میں اور رستگاری اوسکی اور آخرت کو جنت میں داخل کرنا سو ان باتوں کا ضامن اللہ ہی ہے ۱۲

يرجو النجاة ولا يسلك مسلكها   إن السفينة لا تجري على اليبس

رکھے امید نجات اور نہ اوسکی راہ پر چلے   کہیں بھی خشکی میں کشتی کبھی نہ چلے

وقال احنف بن قيس حين سئل ما خير ما يعطى العبد قال عقل

اور کہا ہی احنف بن قیس نے جبکہ پوچھا گیا کیا چیز بہتر ہی کہ بندہ دیا جاتا ہی کہا عقل

غريزي قيل فان لم يكن قال ادب صالح قيل فان لم يكن قال

پیدائشی کہا گیا پھر جو نہو کہا طریقہ نیک کہا گیا پھر جو نہو کہا

صاحب موافق قيل فان لم يكن قال قلب مرابط قيل فان لم يكن

یار موافق کہا گیا پھر جو نہو کہا دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا پھر جو نہو

قال طول الصمت قيل فان لم يكن قال موت حاضر

کہا بہت چپ رہنا کہا گیا پھر جو نہو کہا موت حاضر

باب السبعة عن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى

یہ باب سات سات چیزوں کے بیان میں ہی روایت ہی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پھر حضرت نبی صلے

الله عليه وسلم سبعة نفر يظلهم الله يوم القيمة تحت ظل

اللہ علیہ وسلم سے سات لوگوں کو سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے نیچے سایے

عرشه يوم لا ظل الا ظله اولهم امام عادل وشاب نشأ

عرش کے جسدن کہ سایہ نہیں سوا سایے اوسکے کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان کہ بڑا ہوا

في عبادة الله تعالى ورجل ذكر الله خاليا ففاضت عيناه

اللہ تعالی کی عبادت میں اور وہ مرد کہ یاد کیا اوسنے اللہ کو تنہائی میں پھر ٹپکا یا آنکھوں نے

دمعا من خشية الله تعالى ورجل قلبه متعلق بالمسجد

آنسو اللہ تعالی کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اوسکا مسجد سے لگا ہوا ہی

حتى يرجع اليه ورجل تصدق بصدقة فلم تعلم شماله بما صنعت

یہاں تک کہ پھرے اوسکی طرف اور وہ مرد کہ دیا اوسنے صدقہ پھر نہ جانا بائیں ہاتھ اوسکے

فلما انتهى ... من بن عطي
... اوسکا ... کہ اوسنے ... کیا ...

وامرأة ... سبعة ...
... مسجد میں ... اور ان ... مسجد میں ...

يمينه ورجلا لان تحابا في الله ورجل دعته امراة ذات جمال
وا ستے اوسکے نذف اور دو مرد کہ دوستی کی اونہون نے اللہ کیواسطے اور وہ مرد کہ بلایا اوسکو عورت نے
الى نفسها فابى وقال اني اخاف الله تعالى وقال ابو بكر الصديق
اپنی طرف تب اوسنے انکار کیا اور کہا کہ مین ڈرتا ہون اللہ تعالی سے اور کہا حضرت ابو بکر صدیق
رضي الله عنه البخيل لا يخلو من احدى السبع اما ان يموت
رضی اللہ عنہ نے بخیل نہین بچتا ایک چیز سے سات مین سے یا تو مرجاتا ہی
فيرثه من يبذل ماله وينفقه لغير ما امر الله تعالى او يسلط الله
سو وارث اوسکا ہوتا ہی وہ شخص کہ خرچ کرنے اوسکا مال اور صرف کرے بغیر حکم اللہ تعالی کے مین
عليه سلطانا جائرا فياخذه منه بعد تذليل نفسه او يهيج له
اوسپر کسی بادشاہ ظالم کو سو لیتا ہی وہ مال اوس سے ذلت اوسکی دیکر یا اوٹھتی ہی اوسکو
شهوة يفسد عليه ماله او يبدو له راي في بناء او عمارة في
شہوت کہ خراب کرے وہ اوسپر مال اپنا یا پیدا ہوتی ہی اوسکو عقل مکان بنانے کی یا آباد کرنے کی
ارض خراب فيذهب فيه ماله او يصيب له نكبة من نكبات
زمین ویران مین پھر خرچ ہووے اوسمین مال اوسکا یا پہنچے اوسکو کوئی مصیبت دنیا کی مصیبتون
الدنيا من غرق او حرق او سرقة وما اشبه ذلك او يصيبه
ڈوبنے یا جلنے یا چوری اور مانند اونکے سے یا پہنچے اوسکو
علة دائمة فينفق ماله في مداواتها او يدفنه في موضع
بیماری ہمیشہ کی پھر خرچ کرے مال اپنا اوسکے علاج مین یا گاڑ دے اوسکو کسی جگہہ مین
من المواضع فينساه فلا يجده قال عمر رضي الله عنه من
مکانون مین سے پھر بہول اوسکو پھر نہ پاوے اوسکو کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
كثر ضحكه قلت هيبته ومن استخف بالناس استخف به*
جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا کم ہوئی ہیبت اوسکی اور جس شخص نے خفیف کیا آدمیون کو خفیف کیا گیا وہ

ا یعنی سب تو بیان ہونا ... بخیل ... [illegible]

۲ یعنی یا ... مکان بنانا یا آباد کرنا ... زمین ویران ... [illegible]

۳ ... [illegible]

ومن كثر في شيء عرف به ومن كثر كلامه كثر سقطه

اور جس شخص نے کثرت کی کسی چیز کی پہچانا گیا اوس سے اور جس شخص کے بہت ہوگا کلام بہت ہوگی بیہودگی

ومن كثر سقطه قل حياؤه ومن قل حياؤه قل ورعه ومن

اور جس شخص کی بہت ہوئی بیہودگی کم ہوئی حیا اوسکی اور جس شخص کی کم ہوئی حیا کم ہوئی پرہیزگاری اوسکی

قل ورعه مات قلبه وعن عثمان رضي الله عنه انه قال

کم ہوئی پرہیزگاری مرا دل اوسکا اور روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے کہا

في قوله تعالى وكان تحته كنز لهما وكان ابوهما صالحا قال

قول اللہ تعالی کے بیان میں اور تہا نیچے دیوار کے خزانہ اونکے لیے یعنی دو یتیموں کے اور باپ اونکا نیک تہا فرمایا

الكنز لوح من ذهب وعليه سبعة اسطر مكتوب في احدها

خزانہ ایک تختی سونے کی تہی اور اوسپر سات سطریں تہیں لکہا ہوا تہا ایک میں

عجبت لمن عرف الموت وهو يضحك وعجبت لمن عرف

تعجب کرتا ہوں میں اوس شخص سے کہ پہچانا موت کو اور ہنستا ہے اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا

الدنيا فانية وهو يرغب فيها وعجبت لمن عرف ان الامور

دنیا کو فانی اور رغبت کرے اوسکی اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا کہ کام

باقدار وهو يغتم للفوات وعجبت لمن عرف الحساب وهو

ساتھ تقدیر کے ہیں اور وہ غم کرے کسی چیز کے فوت ہونے پر اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا حساب کو اور

يجمع مالا وعجبت لمن عرف النار وهو يذنب وعجبت لمن

جمع کرے مال کو اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا دوزخ کو اور گناہ کرے اور تعجب کرتا ہوں

عرف الله يقينا وهو يذكر غيره وعجبت لمن عرف الجنة

کہ پہچانا اللہ کو ساتھ یقین کے اور یاد کرے اوسکے غیر کو اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا بہشت کو

يقينا وهو يستريح بالدنيا وعجبت لمن عرف الشيطان عدوا

یقین سے اور وہ راحت پکڑے ساتھ دنیا کے اور تعجب کرتا ہوں اوس شخص سے کہ پہچانا شیطان کو دشمن

فأطاعه وسئل عن علي رضي الله عنه ما أثقل من السماء

پس فرمانبرداری کی اوسکی اور پوچھا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا ہی بھاری زیادہ آسمان سے اور

وما أوسع من الأرض وما أغنى من البحر وما أشد من الحجر

کیا ہی فراخ زیادہ زمین سے اور کیا ہی تونگر زیادہ دریا سے اور کیا ہی سخت زیادہ پتھر سے اور

وما أحر من النار وما أبرد من الزمهرير وما أمر من السم فقال

کیا ہی گرم زیادہ آگ سے اور کیا ہی ٹھنڈا زیادہ زمہریر سے اور کیا ہی کڑوا زیادہ زہر سے فرمایا

علي رضي الله عنه البهتان على البرايا أثقل من السماء والحق

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بہتان کرنا لوگوں پر بھاری زیادہ ہی آسمان سے اور حق

أوسع من الأرض وقلب القانع أغنى من البحر وقلب المنافق

فراخ زیادہ ہی زمین سے اور دل قناعت والے کا تونگر زیادہ ہی دریا سے اور دل منافق کا

أشد من الحجر والسلطان الجائر أحر من النار والحاجة إلى

سخت زیادہ ہی پتھر سے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہی آگ سے ف۲ اور حاجت طرف

اللئيم أبرد من الزمهرير والصبر أمر من السم وقيل القيمة

بخیل کے ٹھنڈی زیادہ ہی زمہریر سے اور صبر کڑوا زیادہ ہی زہر سے اور کہا گیا ہی

أمر من السم وقال النبي عليه السلام الدنيا دار من لا دار

کڑوی زیادہ ہی زہر سے ف۳ اور کہا ہی حضرت نبی علیہ السلام نے دنیا گھر اوس شخص کا ہی جسکے گھر نہو

له ومال من لا مال له ولها يجمع من لا عقل له ويشتغل

اور مال اوس شخص کا ہی کہ جسکے مال نہو اور اوسکے لیے جمع کرتا ہی جسکو عقل نہیں اور مشغول ہے

بشهوتها من لا فهم له وعليها يعادي من لا علم له ولها

اوسکی خواہش میں جسکو سمجھ نہیں اور اوپر اوسکے دشمنی کرے جس شخص کو علم نہیں اور واسطے اوسکے

يحسد من لا لب له ولها يسعى من لا يقين له وعن جابر

حسد کرے جسکو عقل نہیں اور اوسکے لیے کوشش کرے جسکو یقین نہیں اور روایت ہی جابر

بن عبد الله الانصاري رضي الله عنه عن النبي صلى الله
بن عبد الله انصاری رضی الله عنہ سے پھر حضرت نبی صلی الله

عليه وسلم انه قال ما زال يوصيني جبريل ع بالجار حتى
علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو جبریل ع حق ہمسایہ مین یہان تک

ظننت انه يجعله وارثا وما زال يوصيني بالنساء حتى
گمان کیا مینے کہ اسکو وارث کریگا اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو عورتون کے حق مین یہانتک

ظننت انه سيحرم طلاقهن وما زال يوصيني بالمملوكين
گمان کیا مینے کہ حرام ہوگی طلاق اونکی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو غلامونکے حق مین

حتى ظننت انه يجعل لهم وقتا يعتقون فيه وما زال
یہان تک گمان کیا مینے کہ ٹھیرا دیگا اونکے لیے ایک وقت کہ آزاد ہو جاوینگے اوسمین اور ہمیشہ

يوصيني بالسواك حتى ظننت انه فريضة وما زال يوصيني
وصیت کرتا رہا مجکو مسواک کی یہان تک گمان کیا مینے کہ وہ فرض ہی اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو

بالصلوة في الجماعة حتى ظننت انه لا يقبل الله تعالى
نماز کی جماعت مین یہان تک گمان کیا مینے کہ قبول نہین کرتا الله تعالی

صلوة الا في الجماعة وما زال يوصيني بقيام الليل حتى
نماز کو مگر جماعت مین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو رات کے اوٹھنے کی یہانتک

ظننت انه لا نوم بالليل وما زال يوصيني بذكر الله حتى
گمان کیا مینے کہ رات کو سونا نہین اور ہمیشہ وصیت کرتا رہا مجکو ساتھہ ذکر خدا کے یہان تک

ظننت انه لا ينفع قول الا به وقال النبي عليه السلام
گمان کیا مینے کہ فائدہ نہین دیتی کوئی بات مگر اوسکے ساتھہ اور فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے

سبعة لا ينظر اليهم الخالق يوم القيمة ولا يزكيهم و
سات شخص ہین کہ نگاہ نہ کریگا اونکی طرف خدا دن قیامت کے اور نہ سنواریگا اونکو اور

يُدْخِلُهُمُ النَّارَ الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِهِ وَالنَّاكِحُ بِيَدِهِ وَنَاكِحُ

ڈالیگا ان کو آگ میں لواطت کرنے والا اور کروانے والا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور جماع کرنے والا

الْبَهِيمَةِ وَنَاكِحُ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا وَالْجَامِعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا

چارپائے سے جماع کرنیوالا اور عورت کی پچھلی راہ سے جماع کرنیوالا اور اکٹھا کرنیوالا نکاح میں عورت کو اور اوسکی بیٹی کو

وَالزَّانِي بِحَلِيلَةِ جَارِهِ وَالْمُؤْذِي جَارَهُ حَتَّى يَلْعَنَهُ وَقَالَ

اور زنا کرنیوالا ہمسایے کی بیوی سے اور ایذا دینے والا ہمسایے کو یہاں تک کہ لعنت کرے اوس پر وہ اور فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَاءُ سَبْعَةٌ سِوَى الْمَقْتُولِ

حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید سات ہیں سوا شہید

فِي سَبِيلِ اللهِ أَوَّلُهُمُ الْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ وَ

فی سبیل اللہ کے پہلا پیٹ چلایا گیا ف۳ شہید ہے اور ڈوبنے والا شہید ہے اور

صَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْحَرِيقُ

درد پسلی والا شہید ہے اور وبا سے مرنے والا شہید ہے اور جلنے والا

شَهِيدٌ وَالْمَيِّتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ الَّتِي مَاتَتْ عَنِ

شہید ہے اور مرنے والا دبکر نیچے گرنے والے مکان کے شہید ہے اور جو عورت جننے کے سبب

الْوِلَادَةِ شَهِيدٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا حَقٌّ

مرے شہید ہے ف۳ اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے لائق ہے

عَلَى الْعَاقِلِ أَنْ يَخْتَارَ سَبْعًا عَلَى سَبْعٍ الْفَقْرَ عَلَى الْغِنَى وَالذُّلَّ

دانا کو کہ اختیار کرے سات چیز کو سات پر فقیری کو دولتمندی پر اور ذلت کو

عَلَى الْعِزِّ وَالتَّوَاضُعَ عَلَى الْكِبْرِ وَالْجُوعَ عَلَى الشِّبَعِ وَالْغَمَّ

عزت پر اور تواضع کو تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور غم کو

عَلَى السُّرُورِ وَالدُّونَ عَلَى الْمُرْتَفِعِ وَالْمَوْتَ عَلَى الْحَيٰوةِ

خوشی پر اور کمتری کو بلندی پر اور مرنے کو زندگی پر ف۴

بَابُ الثَّمَانِي قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَمَانِيَةُ أَشْيَاءَ
یہ باب آٹھ چیزوں کے بیان میں ہے فرمایا حضرت نبی علیہ السلام نے آٹھ چیزیں ہیں

لَا تَشْبَعُ مِنْ ثَمَانِيَةٍ اَلْعَيْنُ مِنَ النَّظَرِ وَالْاَرْضُ مِنَ الْمَطَرِ
کہ نہیں پیٹ بھرتا ان کا آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین مینہ سے

وَالْاُنْثٰى مِنَ الذَّكَرِ وَالْعَالِمُ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلُ مِنَ الْمَسْئَلَةِ
اور مادہ نر سے اور عالم علم سے اور مانگنے والا مانگنے سے

وَالْحَرِيْصُ مِنَ الْجَمْعِ وَالْبَحْرُ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْحَطَبِ وَقَالَ
اور حریص جمع کرنے مال سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑی سے اور کہا

اَبُوْبَكْرِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةُ اَشْيَاءَ هُنَّ زِيْنَةٌ لِثَمَانِيَةِ
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں آٹھ

اَشْيَاءَ اَلْعَفَافُ زِيْنَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِيْنَةُ النِّعْمَةِ وَالصَّبْرُ
چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے فقیری کی اور شکر زینت ہے نعمت کی اور صبر

زِيْنَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِيْنَةُ الْعِلْمِ وَالتَّذَلُّلُ زِيْنَةُ الْمُتَعَلِّمِ وَكَثْرَةُ
زینت ہے مصیبت کی اور حلم زینت ہے علم کی اور عاجزی زینت ہے سیکھنے والے کی اور کثرت

الْبُكَاءِ زِيْنَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَّةِ زِيْنَةُ الْاِحْسَانِ وَالْخُشُوْعُ
رونے کی زینت ہے خوف کی اور احسان نہ رکھنا زینت ہے احسان کی اور نیاز کرنا

زِيْنَةُ الصَّلٰوةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ الْكَلَامِ
زینت ہے نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس شخص نے چھوڑی زیادتی کلام کی

مُنِحَ الْحِكْمَةَ وَمَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ النَّظَرِ مُنِحَ خُشُوْعَ الْقَلْبِ وَمَنْ
دیا گیا حکمت اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی نظر کی دیا گیا عاجزی دل کی اور جس شخص نے

تَرَكَ فُضُوْلَ الطَّعَامِ مُنِحَ لَذَّةَ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُوْلَ
چھوڑی زیادتی کھانے کی دیا گیا لذت عبادت کی اور جس شخص نے چھوڑی زیادتی

الضحك منع الهيبة ومن ترك المزاح منع البهاء ومن ترك
ہنسی کی دیا گیا ہیبت اور جس شخص نے چھوڑی دل لگی دیا گیا روشنی اور جس شخص نے چھوڑی

حب الدنيا منح حب الآخرة ومن ترك الاشتغال بعيوب
محبت دنیا کی دیا گیا محبت آخرت کی اور جس شخص نے چھوڑا شغل غیر کے عیبوں کا

غيره منح الاصلاح بعيوب نفسه ومن ترك التجسس في
دیا گیا اصلاح اپنے عیبوں کا اور جس شخص نے چھوڑا جستجو کو

كيفية الله تعالى منح البراءة من النفاق وعن عثمان
کیفیت اللہ تعالیٰ میں دیا گیا بیزاری نفاق سے اور روایت ہی حضرت عثمان

رضي الله عنه انه قال علامات العارفين ثمانية اشياء
رضی اللہ عنہ سے کہ اونہوں نے کہا علامتیں عارفوں کی آٹھ چیزیں ہیں

قلبه مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء وعيناه
دل اوسکا ساتھ خوف اور امید کے ہی اور زبان اوسکی ساتھ تعریف و ثنا کے ہی اور دونوں

مع الحياء والبكاء وارادته مع الترك والرضاء يعني
ساتھ حیا اور رونے کے ہیں اور ارادہ اوسکا ساتھ چھوڑنے اور رضا کے یعنی

ترك الدنيا وطلب رضا مولاه وعن علي رضي الله عنه
چھوڑنا دنیا کا اور چاہنا رضامندی مولا اپنے کی اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

لا خير في صلوة لا خشوع فيها ولا خير في صوم لا امتناع
نہیں بہتری اوس نماز میں کہ نہیں عاجزی اوسمیں اور نہیں بہتری اوس روزے میں کہ نہیں رکنا

فيه عن اللغو ولا خير في قراءة لا تدبر فيها ولا خير في علم
اوسمیں لغو سے اور نہیں بہتری اوس قرارت میں کہ نہیں فکر اوسمیں اور نہیں بہتری اوس علم میں

لا ورع فيه ولا خير في مال لا سخاوة فيه ولا خير في اخوة
کہ نہیں پرہیزگاری اوسمیں اور نہیں بہتری اوس مال میں کہ نہیں سخاوت اوسمیں اور نہیں بہتری اوس برادری میں لیکن

ف یعنی جس... [illegible]

حَظٍّ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي نِعْمَةٍ لَا بَقَاءَ لَهَا وَلَا خَيْرَ فِي دُعَاءٍ لَا إِخْلَاصَ فِيهِ

حافظ اوس مین اور نہین بہتری اوس نعمت مین کہ نہین بقا اوسکو اور نہین بہتری اوس دعا مین کہ نہین اخلاص اوس مین

بَابُ التَّاسِعِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى

یہ باب ہی نو نو چیزون کے بیان مین فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی بھیجی

اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ أُمَّهَاتِ الْخَطَايَا

اللہ تعالی نے طرف موسی بن عمران علیہ السلام کے توریت مین کہ اصل خطاؤن کی

ثَلٰثَةٌ اَلْكِبْرُ وَالْحَسَدُ وَالْحِرْصُ فَنَشَأَ مِنْهَا سِتَّةٌ فَصِرْنَ

تین ہین غرور اور حسد اور حرص پھر پیدا ہوئے اوس سے چھ پھر ہو گئے

تِسْعَةً اَلْأُولَى مِنَ السِّتَّةِ الشِّبَعُ وَالنَّوْمُ وَالرَّاحَةُ وَحُبُّ

نو پہلے چھ مین سے پیٹ بھرنا ہی اور سونا اور آرام اور محبت

الْأَمْوَالِ وَحُبُّ الثَّنَاءِ وَالْمَحْمَدَةِ وَحُبُّ الرِّيَاسَةِ وَقَالَ

مالون کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعُبَّادُ ثَلٰثَةُ أَصْنَافٍ لِكُلِّ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنیوالے تین قسم ہین ہر

صِنْفٍ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ تَعَالَى

قسم کی تین نشانیان ہین کہ پہچانے جاتے ہین اوسے ایک قسم ہی کہ پوجتے ہین اللہ تعالی کو

عَلَى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الرَّجَاءِ وَ

بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہی کہ پوجتے ہین اللہ کو بطریق امید کے اور

صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الْحُبِّ فَلِلْأَوَّلِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ

ایک قسم ہی کہ پوجتے ہین اللہ کو بطریق محبت کے سو پہلی قسم کی تین نشانیان ہین

يَسْتَحْقِرُ نَفْسَهُ وَيَسْتَقِلُّ حَسَنَاتِهِ وَيَسْتَكْثِرُ سَيِّئَاتِهِ وَلِلثَّانِي ثَلٰثُ

حقیر جانے اپنے تئین اور کمتر جانے اپنی نیکیان اور بہت جانے اپنی بدیان اور دوسری قسم کی تین

عَلَامَاتٍ يَكُونُ قُدْوَةَ النَّاسِ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ وَيَكُونُ أَسْخَى
نشانیاں ہیں پیشوا ہوتا ہے آدمیوں کا تمام حالتوں میں اور بڑا سخی ہوتا ہے
النَّاسِ كُلِّهِمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُونُ أَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللهِ فِي
تمام آدمیوں سے ساتھ مال کے دنیا میں اور اچھا گمان کرتا ہے ساتھ اللہ کے
الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ يُعْطِي مَا يُحِبُّهُ وَلَا
تمام خلق میں اور تیسری قسم کی تین نشانیاں ہیں دیتا ہے جو چیز دوست رکھتا ہے اور نہ
يُبَالِي بَعْدَ أَنْ يَرْضَى رَبَّهُ وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهِ بَعْدَ أَنْ يَرْضَى رَبَّهُ
پروا نہیں کرتا بعد راضی ہونے اپنے پروردگار کے اور عمل کرتا ہے ناخوشی اپنے نفس کا بعد راضی ہونے پروردگار کے
وَيَكُونُ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدِهِ فِي أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ وَقَالَ عُمَرُ
اور ہوتا ہے تمام حالات میں ساتھ اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اور منع کرنے میں اس کے اور فرمایا حضرت عمر
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ زَلِيْتُوْنُ وَوَثِيْنُ
رضی اللہ عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہے زلیتون اور وثین
وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَّافُ وَمُرَّةُ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمُ وَوَلْهَانُ
اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم اور ولہان
فَأَمَّا زَلِيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيْهَا رَايَتَهُ وَأَمَّا
لیکن زلیتون سو وہ بازاروں والا ہے کھڑا کرتا ہے اوس میں جھنڈا اپنا اور لیکن
وَثِيْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ وَأَمَّا اَعْوَانُ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ
وثین سو وہ مصیبتوں والا ہے اور لیکن اعوان سو وہ یار بادشاہ کا ہے
وَأَمَّا هَفَّافُ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَأَمَّا مُرَّةُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ وَأَمَّا
اور لیکن ہفاف سو وہ شراب والا ہے اور لیکن مرہ سو وہ مزامیر والا ہے اور لیکن
لَقُوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوْسِ وَأَمَّا الْمُسَوِّطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْأَخْبَارِ
لقوس سو وہ یار مجوس کا ہے اور لیکن مسوط سو وہ اخبار والا ہے

يلقيها في أفواه الناس ولا يجدون لها أصلا وأما الداسم
کرڈالتا ہی آدمیون کے مونہوں مین اور نہین پاتے ہین اوسکی اصل اور لیکن داسم
فهو صاحب البيوت إذا دخل الرجل المنزل ولم يسلم و
سو وہ گھرون والا ہی جسوقت داخل ہوا مرد گھر مین اور سلام نکیا اور
لم يذكر اسم الله تعالى أوقع فيما بينهم المنازعة حتى يقع
یاد نکیا نام خدایتعالی کا ڈالا درمیان اونکے جھگڑا یہان تک کہ واقع ہوتی ہی
الطلاق والخلع والضرب وأما ولهان فهو يوسوس في
طلاق اور خلع اور مارنا اور لیکن ولہان سو وہ وسوسہ ڈالتا ہی
الوضوء والصلوة والعبادات وقال عثمان رضي الله عنه
وضو اور نماز اور عبادتون مین اور فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے
من حفظ الصلوات الخمس لوقتها وداوم عليها أكرمه الله
جس شخص نے نگاہبانی کی پانچون نمازون کی وقت پر اور ہمیشگی کی اونپر بزرگی بخشی اللہ نے
بتسع كرامات أولها أن يحبه الله ويكون بدنه صحيحا و
نو بزرگیان پہلے دوست رکھنا اللہ کا اوسکو اور رہے بدن اوسکا تندرست اور
تحرسه الملائكة وتنزل البركة في داره ويظهر على وجهه
نگہبانی کرین اوسکی فرشتے اور اوترے برکت اوسکے گھر مین اور ظاہر ہو اوسکے مونہہ پر
سيماء الصالحين ويلين الله قلبه ويمر على الصراط كالبرق
نشانی نیکون کی اور نرم کرے اللہ دل اوسکا اور گذر جاوے پل صراط پر مانند بجلی
اللامع وينجيه الله من النار وينزله الله في جوار الذين لا
چمکنے والی کے اور نجات بخشے اوسکو اللہ دوزخ سے اور اوتارے اوسکو اللہ ہمسایگی مین اون لوگون کے
خوف عليهم ولا هم يحزنون وعن علي رضي الله عنه
خوف اون پر اور نہ وہ غمگین ہونگے اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

البكاء على ثلثة اوجه احدها من خوف عذاب الله تعالى والثاني

رونا تین وجہ پر ہی ایک سبب خوف اللہ کے عذاب سے اور دوسرا

من رهبة السخط والثالث من خشية القطيعة فاما الاول

سبب خوف غصے سے اور تیسرا سبب خوف جدائی کے لیکن پہلا

فهو كفارة للذنوب واما الثاني فهو طهارة للعيوب واما

سو کفارہ گناہوں کا ہی اور لیکن دوسرا سو پاکی عیبوں کی ہی اور لیکن

الثالث فهو الولاية مع رضى المحبوب فثمرة كفارة الذنوب

تیسرا سو وہ دوستی ہی ساتھ خوشنودی دوست کے پس پہل کفارہ گناہوں کا

النجاة من العقوبات وثمرة طهارة العيوب النعيم المقيم و

نجات ہی عذابوں سے اور پہل پاکی عیبوں کا نعمتیں ہیں قائم رہنے والی اور

الدرجات العلى وثمرة الولاية مع رضى المحبوب حسن البشارة من

درجے بلند اور پہل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے اچھی بشارت ہی

الله تعالى بالرضى بالرؤية وزيارة الملائكة وزيادة الفضيلة

اللہ تعالی کیطرف سے خوش ہونے کی ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیادتی بزرگی کی

باب العشاري قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہ باب دس دس چیزوں کے بیان میں ہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عليكم بالسواك فان فيه عشر خصال يطهر الفم ويرضي الرب

لازم پکڑو مسواک کو کیونکہ اوسمین دس خصلتیں ہیں پاک کرے مونھ کو اور راضی ہووے پروردگار

ويسخط الشيطان وتحبه الرحمن والحفظة ويشد اللثة و

اور غصے ہووے شیطان اور دوست رکھے اوسکو رحمن اور فرشتے نگہبان اور مضبوط کرے مسوڑے کو اور

يقطع البلغم ويطيب النكهة ويطفي المرة ويجلي البصر

قطع کرے بلغم کو اور خوشبودار کرے مونھ کی بو کو اور بجھاوے صفرا کو اور روشن کرے بینائی کو

ويذهب البخرة وهو من السنة ثم قال عليه السلام الصلوة

اور لیجاوے مونہہ کی بدبو کو اور وہ سنت ہی پہر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بالسواك افضل من سبعين صلوة بغير سواك وقال ابوبكر

مسواک کے ساتہ بہتر ہی ستر نماز سے بدون مسواک کے اور کہا حضرت ابوبکر

الصديق رضي الله عنه ما من عبد رزقه الله عشر خصال الا

صدیق رضی الله عنہ نے نہین کوئی بندہ کہ دی اوسکو الله نے دس خصلتین مگر

وقد نجا من الآفات والعاهات كلها وصار في درجة المقربين

تحقیق نجات پائی اوسنے آفتون اور مصیبتون تمام سے اور ہوا درجے مین مقربین کے

ونال درجة المتقين اولها صدق دائم معه قلب قانع والثاني

اور پہنچا درجہ متقین کو پہلے سچ بولنا ہمیشہ اوسکے ساتہ دل قانع اور دوسرے

صبر كامل معه شكر دائم والثالث فقر دائم معه زهد

صبر کامل اوسکے ساتہ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقیری ہمیشہ اوسکے ساتہ زہد

حاضر والرابع فكر دائم معه بطن جائع والخامس حزن

نسخہ ذکر

حاضر ہو اور چوتھے فکر ہمیشہ اوسکے ساتہ پیٹ بھوکا ہو اور پانچوین غم

دائم معه خوف متصل والسادس جهد دائم معه

ہمیشہ اوسکے ساتہ خوف ملا ہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اوسکے ساتہ

بدن متواضع والسابع رفق دائم معه رحم حاضر و

بدن تواضع کرنے والا ہو اور ساتوین نرمی ہمیشہ اوسکے ساتہ مہربانی حاضر ہو اور

الثامن حب دائم مع حياء والتاسع علم نافع معه حلم

نسخہ حاضر

آٹھوین محبت ہمیشہ ساتہ شرم کے اور نوین علم نفع دینے والا اوسکے ساتہ حلم

دائم والعاشر ايمان دائم معه عقل ثابت وقال عمر

ہمیشہ ہو اور دسوین ایمان ہمیشہ اوسکے ساتہ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَشَرَةٌ لَا تَصْلُحُ بِغَيْرِ عَشَرَةٍ لَا يَصْلُحُ الْعَقْلُ بِغَيْرِ

رضی اللہ عنہ نے دس چیزیں ہیں کہ درست نہیں ہوتیں بدون دس کے نہیں درست ہوتی عقل بدون

وَرَعٍ وَلَا الْفَضْلُ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا الْفَوْزُ بِغَيْرِ خَشْيَةٍ وَلَا السُّلْطَانُ بِغَيْرِ عَدْلٍ

پرہیزگاری کے اور نہ بزرگی بدون علم کے اور نہ چھٹکارا بدون خوف کے اور نہ بادشاہی بدون عدل کے

وَلَا الْحَسَبُ بِغَيْرِ أَدَبٍ وَلَا السُّرُورُ بِغَيْرِ أَمْنٍ وَلَا الْغِنَى بِغَيْرِ جُودٍ

اور نہ بزرگی نسب کی بدون ادب کے اور نہ خوشی بدون امن کے اور نہ تونگری بدون بخشش کے

وَلَا الْفَقْرُ بِغَيْرِ قَنَاعَةٍ وَلَا الرِّفْعَةُ بِغَيْرِ تَوَاضُعٍ وَلَا الْجِهَادُ بِغَيْرِ

اور نہ فقیری بدون قناعت کے اور نہ بلندی شان کی بدون تواضع کے اور نہ جہاد بدون

تَوْفِيقٍ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَضْيَعُ الْأَشْيَاءِ عَشَرَةٌ

توفیق کے اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بڑی ضائع ہونے والی چیزیں دس ہیں

عَالِمٌ لَا يُسْأَلُ عَنْهُ وَعِلْمٌ لَا يُعْمَلُ بِهِ وَرَأْيٌ صَوَابٌ لَا يُقْبَلُ وَ

عالم کہ نہ پوچھا جاوے اوس سے اور علم کہ نہ عمل کیا جاوے ساتھ اوس کے اور تدبیر نیک کہ نہ قبول کی جاوے اور

سِلَاحٌ لَا يُسْتَعْمَلُ وَمَسْجِدٌ لَا يُصَلَّى فِيهِ وَمُصْحَفٌ لَا يُقْرَأُ

ہتیار کہ نہ استعمال کیا جاوے اور مسجد کہ نہ نماز پڑہی جاوے اوسمیں اور قرآن کہ نہ پڑھا جاوے

عَنْهُ وَمَالٌ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ وَخَيْلٌ لَا يُرْكَبُ وَعِلْمُ الزُّهْدِ فِي

اوس سے اور مال کہ نہ خرچ کیا جاوے اوس سے اور گھوڑا کہ نہ سواری کیا جاوے اور علم درویشی کا

بَطْنِ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَعُمْرٌ طَوِيلٌ لَا يَتَزَوَّدُ فِيهِ لِسَفَرِهِ

پیٹ میں اوس شخص کے کہ چاہے دنیا کو اور عمر لمبی کہ نہ توشہ لے اوسمیں واسطے سفر کے

وَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعِلْمُ خَيْرُ مِيرَاثٍ وَالْأَدَبُ

اور کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم اچھی میراث ہی اور ادب

خَيْرُ حِرْفَةٍ وَالتَّقْوَى خَيْرُ زَادٍ وَالْعِبَادَةُ خَيْرُ بِضَاعَةٍ وَ

اچھا پیشہ ہی اور تقوی اچھا توشہ ہی اور عبادت اچھی پونجی ہی اور

العمل الصالح خير قائد وحسن الخلق خير قرين والحلم خير

عمل نیک اچھا کھینچنے والا ہے اور نیک خلق اچھا ساتھی ہے اور بردباری اچھا

وزير والقناعة خير غنى والتوفيق خير عون والموت خير

وزیر ہے اور قناعت اچھی تونگری ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت اچھی

مؤدب وقال عليه السلام عشرة من هذه الامة هم كفار

ادب دینے والی ہے اور فرمایا حضرت رسول علیہ السلام نے دس شخص ہیں اس امت کے گروہ کافر ہیں

بالله العظيم ويظنون انهم مؤمنون القاتل بغير حق والساحر

قسم اللہ بڑے کی اور گمان کرتے ہیں کہ ہم مومن ہیں قتل کرنیوالا ناحق اور جادوگر

والديوث الذي لا يغار على اهله ومانع الزكوة وشارب الخمر

اور دیوث کہ نہ غیرت کرے اپنی بیوی پر اور نہ دینے والا زکوۃ کا اور پینے والا شراب کا

ومن وجب عليه الحج فلم يحج والساعي في الفتن وبائع

اور جس شخص پر واجب ہوا حج پھر اس نے حج نہ کیا اور کوشش کرنیوالا فتنوں میں اور بیچنے والا

السلاح من اهل الحرب وناكح المرأة في دبرها وناكح ذات رحم

ہتیار کا اہل حرب کے ف۳ اور جماع کرنیوالا عورت کی دبر میں اور نکاح کرنیوالا ذات رحم

محرم ان علم هذه الافعال حلالا فقد كفر وقال النبي

محرم سے اگر جانا ان فعلوں کو حلال پس کافر ہوا اور فرمایا حضرت نبی

صلى الله عليه وسلم لا يكون العبد في السماء ولا في

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا بندہ آسمان میں اور نہ

الارض مؤمنا حتى يكون وصولا ولا يكون وصولا

زمین میں مومن جب تک ہووے پہنچنے والا اور نہیں ہوتا پہنچنے والا

حتى يكون مسلما ولا يكون مسلما حتى يسلم الناس

جب تک ہووے مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان جب تک نہ بچے اس سے لوگ

مِنْ يَدِهِ وَلِسَانِهِ وَلَا يَكُونُ مُسْلِمًا حَتَّى يَكُونَ عَالِمًا وَلَا يَكُونُ
اس کے ہاتھ اور زبان سے اور نہیں ہوتا مسلمان جب تک ہووے عالم اور نہیں ہوتا

عَالِمًا حَتَّى يَكُونَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُونُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتَّى
عالم جب تک ہووے ساتھ علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساتھ علم کے عامل جب تک

يَكُونَ زَاهِدًا وَلَا يَكُونُ زَاهِدًا حَتَّى يَكُونَ وَرِعًا وَلَا يَكُونُ
ہووے زاہد اور نہیں ہوتا زاہد جب تک ہووے پرہیزگار اور نہیں ہوتا

وَرِعًا حَتَّى يَكُونَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُونُ مُتَوَاضِعًا حَتَّى يَكُونَ
پرہیزگار جب تک ہووے تواضع کرنے والا اور نہیں ہوتا تواضع کرنیوالا جب تک ہووے

عَارِفًا بِنَفْسِهِ وَلَا يَكُونُ عَارِفًا بِنَفْسِهِ حَتَّى يَكُونَ عَاقِلًا
پہچاننے والا اپنے نفس کا اور نہیں ہوتا پہچاننے والا اپنے نفس کا جب تک ہووے سمجھنے والا

فِي الْكَلَامِ وَقِيلَ رَأَى يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللهُ فَقِيهًا
کلام کا اور کہا گیا کہ دیکھا یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک فقیہ کو

رَاغِبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُورُكُمْ
رغبت کرنیوالا دنیا میں تب کہا ای علم والے اور سنت والے محل تمہارے

قَيْصَرِيَّةٌ وَبُيُوتُكُمْ كِسْرَوِيَّةٌ وَمَسَاكِنُكُمْ قَارُونِيَّةٌ
قیصر کیسے ہیں اور گھر تمہارے کسری کیسے ہیں اور جگہیں تمہاری قارون کیسی ہیں

وَأَبْوَابُكُمْ طَالُوتِيَّةٌ وَثِيَابُكُمْ جَالُوتِيَّةٌ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ
اور دروازے تمہارے طالوت کیسے ہیں اور کپڑے تمہارے جالوت کیسے ہیں اور مذہب تمہارے شیطانی ہیں

وَضِيَاعُكُمْ مَارِدِيَّةٌ وَوِلَاتُكُمْ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقُضَاتُكُمْ عَاجِلِيَّةٌ
اور اسباب تمہارے سرکشی کیسے ہیں اور حکومت تمہاری فرعونی ہے اور حاکم تمہارے دنیا کے ہیں

أَصْحَابُ رِشْوَةٍ غَشَاشِيَّةٍ وَمَمَاتُكُمْ جَاهِلِيَّةٌ فَأَيْنَ الْمُحَمَّدِيَّةُ وَلَقَدْ
رشوت والے کھوٹے اور موت تمہاری زمانہ جاہلیت کیسی ہے پھر کہاں طریقہ محمدی اور کہا

إِنَّمَا الْمُنَاجِي رَبَّهُ بِأَنْوَاعِ الْكَلَامِ
سچی پکارنے والے اپنے رب کو طرح طرح کلام سے

وَالْمُتَسَوِّفُ التَّوْبَةَ عَامًا بَعْدَ عَامٍ
اور ٹال مٹول کرنیوالے توبہ کے ایک برس کے پیچھے برس

إِنَّكَ لَوْ رَافَقْتَ يَوْمَكَ يَا غَافِلُ بِالصِّيَامِ
بیشک جو رفیق کرے تو اپنے دنکو اے غافل ساتھ روزے کے

وَاقْتَصَرْتَ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْمَاءِ وَالطَّعَامِ
اور کوتاہی کرے تو ساتھ تھوڑے پانی اور کھانے کے

وَالْكَرَامَةُ الْعَظِيمَةُ مِنْ رَبِّ الْأَنَامِ
اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم سے

وَالطَّالِبُ مَسْكَنَهُ فِي دَارِ السَّلَامِ
اور یا ہی طلب کرنیوالے اپنے رہنے کی جگہ دار السلام میں

وَمَا أَرَاكَ مُنْصِفًا لِنَفْسِكَ بَيْنَ الْأَنَامِ
اور نہیں دیکھتا ہوں میں تجکو انصاف کرنیوالا اپنے لئے درمیان لوگوں کے

وَأَحْيَيْتَ طُولَ لَيَالِيكَ بِالْقِيَامِ
اور جگاوے تمام رات کو ساتھ کھڑے ہونے کے

لَكُنْتَ أَحْرَى أَنْ تَنَالَ شَرَفَ الْمَقَامِ
البتہ لائق ہووے تو کہ پہنچے بزرگ مقام کو

وَالرِّضْوَانُ الْأَكْبَرُ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
اور خوشی بڑی کو ذی الجلال والاکرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى
اور کہا بعضے حکموں نے دس خصلتوں کو ناپسند رکھتا ہی اللہ سبحانہ وتعالیٰ

مِنْ عَشَرَةِ أَنْفُسٍ اَلْبُخْلُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالْكِبْرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَ
دس شخص سے بخل غنیون سے اور غرور فقیروں نے اور

الطَّمَعُ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ
طمع عالموں سے اور کمی حیا کی عورتوں سے اور محبت دنیا کی

الشُّيُوخِ وَالْكَسَلُ مِنَ الشَّبَابِ وَالْجَوْرُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجُبْنُ
بوڑھوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی

مِنَ الْغُزَاةِ وَالْعُجْبُ مِنَ الزُّهَّادِ وَالرِّيَاءُ مِنَ الْعُبَّادِ وَقَالَ
غازیوں سے اور خود پسندی زاہدوں سے اور ریا عابدوں سے اور فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَافِيَةُ عَلٰى عَشَرَةِ أَوْجُهٍ
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر ہی

خمسة في الدنيا وخمسة في الآخرة فأما التي في الدنيا العلم

پانچ دنیا میں اور پانچ آخرت میں لیکن وہ جو دنیا میں ہیں علم ہی

والعبادة والرزق من الحلال والصبر على الشدة والشكر

اور عبادت اور رزق حلال سے اور صبر سختی پر اور شکر

على النعمة وأما التي في الآخرة فإنه يأتيه ملك الموت بالرحمة

نعمت پر اور لیکن وہ جو آخرت میں ہیں سو تحقیق آوے اوسکے پاس ملک الموت رحمت

واللطف ولا يروعه منكر ونكير في القبر ويكون

اور مہربانی کے ساتھ اور نہ ڈراوین اوسکو منکر اور نکیر قبر میں اور امن

آمنا في الفزع الأكبر وتمحى سيئاته وتقبل حسناته ويمر على

پانیوالا ہو خوف بڑے میں اور مٹائی جائیں برائیاں اوسکی اور قبول ہووین نیکیاں اوسکی اور گذر جاوے

الصراط كالبرق اللامع ويدخل الجنة في السلامة وقال

پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہووے بہشت میں سلامتی میں اور کہا

أبو الفضل رحمه الله سمى الله تعالى كتابه بعشرة أسماء قرآنا

ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام لیے اللہ تعالی نے اپنی کتاب کے دس نام قرآن

وفرقانا وكتابا وتنزيلا وهدى ونورا ورحمة وشفاء وروحا

اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح

وذكرا أما القرآن والفرقان والكتاب والتنزيل فمشهور

اور ذکر لیکن قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہیں

وأما الهدى والنور والرحمة والشفاء قال الله تعالى يا أيها

اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالی نے اے

الناس قد جاءتكم موعظة من ربكم وشفاء لما في

آدمیو بیشک آئی ہے تمکو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے اوس چیز کی کہ

الصدور وهدى ورحمة للمؤمنين قد جاءكم من الله نور وكتاب

سینے میں ہیں شفا اور ہدایت اور رحمت ہی مومنوں کے لیے اور تحقیق آیا تمکو اللہ کی طرف سے نور اور کتاب

مبين وأما الروح فقال وكذلك أوحينا إليك روحا من أمرنا

روشن اور لیکن روح سو فرمایا اور اسیطرح وحی کیا ہمنے تیری طرف بھیجا کر اپنے حکم سے

وأما الذكر فقال وأنزلنا إليك الذكر لتبين للناس وقال

اور لیکن ذکر سو فرمایا اور اوتارا ہمنے تیری طرف ذکر تو کہ بیان کرے تو آدمیوں سے اور کہا

لقمان لابنه يا بني إن الحكمة أن تعمل عشرة أشياء أحدها تحيي

لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹے بیشک حکمت سو دس چیزیں کرے تو [illegible] ایک زندہ کرے تو

القلب الميت وتجلس المسكين مجالس الملوك وتشرف الوضيع

دل مردہ کو اور بٹھاوے مسکین کو ساتھ مجلسوں میں بادشاہوں کی اور بزرگی دے کمتر کو

وتحرر العبد وتؤوي الغريب وتغني الفقير وتزيد لأهل

اور آزاد کرے تو غلاموں کو اور جگہ دے تو مسافر کو اور غنی کرے تو فقیر کو اور بڑھاوے تو

الشرف شرفا وللسيد سوددا وهي أفضل من المال وحرز

بزرگی والوں کی بزرگی اور سردار کی سرداری اور وہ چیزیں بہتر ہیں مال سے اور پناہ ہیں

من الخوف وعدة في الحرب وبضاعة حين ربح وهي شفيعة

دہشت سے اور سامان ہیں لڑائی میں اور پونجی ہیں وقت نفع لینے کے اور وہ شفاعت کرنے والی

حين يعتريه الهول وهي دليله حين ينتهي به اليقين إلى

جوقت خوف لگے اوسکو اور وہ راہ بتانے والی ہیں جوقت پہنچے اوسکا یقین

النفس وهي سترة حين لا يستره ثوب وقال بعض الحكماء

نفس میں اور وہ پردہ ہیں جوقت پردہ نہو اوسکا کپڑا اور کہا بعضے حکیموں نے

ينبغي للعاقل إذا تاب أن يفعل عشر خصال أولها استغفار

لائق ہی عقلمند کو جوقت توبہ کی اوسنے کرے وہ دس خصلتیں کرے ایک بخشش مانگنی

فائدہ [illegible]

فائدہ [illegible]

بِاللِّسَانِ وَنَدَمٌ بِالْقَلْبِ وَاِقْلَاعٌ بِالْبَدَنِ وَالْعَزْمُ عَلٰى اَنْ لَّا يَعُوْدَ

زبان سے اور ندامت دل سے اور باز رہنا بدن سے اور قصد کرنا کہ کبھی اس کو پھر نہ کرے

اَبَدًا وَحُبُّ الْاٰخِرَةِ وَبُغْضُ الدُّنْيَا وَقِلَّةُ الْكَلَامِ وَقِلَّةُ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ

اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے اور پینے کی

حَتّٰى يَتَفَرَّغَ لِلْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقِلَّةُ النَّوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كَانُوْا قَلِيْلًا

تو کہ فارغ ہو واسطے علم اور عبادت کے اور کمی نیند کی فرمایا اللہ تعالیٰ نے وہ تھوڑا

مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَقَالَ اَنَسُ

رات کو سوتے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے اور کہا انس

بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ الْاَرْضَ تُنَادِيْ كُلَّ يَوْمٍ بِعَشَرِ

بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین پکارتی ہے ہمیشہ دس

كَلِمَاتٍ وَتَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ تَسْعٰى عَلٰى ظَهْرِيْ وَمَصِيْرُكَ فِيْ

باتیں اور کہتی ہے اے بیٹے آدم کے دوڑتا ہے تو میری پیٹھ پر اور رجوع تیری

بَطْنِيْ وَتَعْصِيْ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتُعَذَّبُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَضْحَكُ عَلٰى

میرے پیٹ میں ہے اور گناہ کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور عذاب دیا جائیگا تو میرے پیٹ میں اور ہنستا ہے تو

ظَهْرِيْ وَتَبْكِيْ فِيْ بَطْنِيْ وَتَفْرَحُ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَحْزَنُ فِيْ بَطْنِيْ

میری پیٹھ پر اور روویگا تو میرے پیٹ میں اور خوشی کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور غم کھاویگا تو میرے پیٹ میں

وَتَجْمَعُ الْمَالَ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَنْدَمُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَاْكُلُ الْحَرَامَ عَلٰى ظَهْرِيْ

اور جمع کرتا ہے تو مال میری پیٹھ پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہے تو حرام میری پیٹھ پر

وَتَاْكُلُكَ الدِّيْدَانُ فِيْ بَطْنِيْ وَتَخْتَالُ عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَذِلُّ فِيْ بَطْنِيْ

اور کھاوینگے تجھ کو کیڑے میرے پیٹ میں اور تکبر کرتا ہے تو میری پیٹھ پر اور ذلیل ہوگا تو میرے پیٹ میں

وَتَمْشِيْ مَسْرُوْرًا عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَقَعُ حَزِيْنًا فِيْ بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ فِيْ نُوْرٍ

اور چلتا ہے تو خوش میری پیٹھ پر اور گریگا تو غمگین میرے پیٹ میں اور چلتا ہے تو روشنی میں

على ظهري وتقع في الظلمات في بطني وتمشي على الجامع على ظهري

میری پیٹھ پر اور گریگا تو اندھیرے میں میرے پیٹ میں اور چلتا ہی تو جماعتوں میں میری پیٹھ پر

وتقع وحيدا في بطني قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور گریگا تو اکیلا میرے پیٹ میں فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من كثر ضحكه عوقب بعشر عقوبات اولها يموت قلبه ويذهب

جس شخص کا ہنسنا بہت ہوا عذاب پاویگا دس عذاب پہلے مرتا ہی دل اوسکا اور جاتی رہتی

الماء على وجهه ويشمت به الشيطان ويغضب عليه الرحمن

آبرو اوسکی اور خوش ہوتا ہی اوس سے شیطان اور غصے ہوتا ہی اوسپر رحمن

ويناقش به يوم القيمة ويعرض عنه النبي صلى الله عليه

اور جھگڑا کیا جاویگا اوس سے قیامت کے دن اور سونہہ پھیرینگے اوس سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم يوم القيمة وتلعنه الملائكة ويبغضه اهل السموات

وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرینگے اوسکو فرشتے اور دشمن رکھینگے اوسکو اہل آسمان

والارضين وينسى كل شيء ويفتضح يوم القيمة وقال حسن

اور زمین اور بھولیگا وہ سب چیز اور رسوا ہوگا قیامت کے دن اور کہا حسن

البصري رحمه الله يوما بينما انا اطوف في ازقة البصرة و

بصری رحمہ اللہ نے ایک دن اوس وقت کہ پھرتا تھا میں کوچوں میں بصرے کے اور

في اسواقها مع شاب عابد فاذا انا بالغنا بطبيب وهو جالس

اوسکے بازاروں میں ہمراہ جوان عابد کے پھر اچانک پہنچے ہم ایک طبیب پاس کہ وہ بیٹھا تھا

على الكرسي بين يديه رجال ونساء وصبيان بايديهم قوارير

کرسی پر سامنے اوسکے مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے اوسکے ہاتھوں میں شیشے

فيها ماء وكل واحد منهم يستوصف دواء لدائه فقال فتقدم

پانی بھرے تھے اور ہر کوئی اون سے دریافت کرتا تھا دوا اپنے درد کی سو کہا حسن نے کہ آگے بڑھا

الشاب الى الطبيب فقال ايها الطبيب هل عندك دواء يغسل الذنوب

جوان طبیب کی طرف تب کہا ای طبیب کیا تیرے پاس دوا ہی کہ دہوے گناہوں کو

ويشفي مرض القلوب فقال نعم فقال هات فقال خذ مني عشرة

اور اچھا کرے بیماری دلون کی کہا اوسنے ہان پہر کہا جوان نے لا سو کہا لے میرے سے دس

اشياء قال خذ عروق شجرة الفقر مع عروق شجرة التواضع واجعل

چیزین کہا لے جڑین درخت فقر کی ساتہہ جڑون درخت تواضع کے اور ملا

فيها هليلج التوبة واطرحه في هاون الرضاء واسحقه

اوسمین ہڑ توبہ کی اور ڈال اوسکو اوکہلی رضا مین اور پیس اوسکو

بمنحار القناعة واجعله في قدر التقى وصب عليه ماء الحياء

دستہ قناعت سے اور رکہہ اوسکو ہانڈی پرہیزگاری مین اور ڈال اوسپر پانی حیا کا

واغله بنار المحبة واجعله في قدح الشكر وروحه بمروحة

اور جوش دے اوسکو آگ محبت کے ساتہہ اور کر اوسکو پیالہ شکر مین اور ہوا کر اوسکو پنکہے

الرجاء واشربه بملعقة الحمد فانك ان فعلت ذلك فانه

امید سے اور پی اوسکو ساتہہ چمچے تعریف کے سو بیشک اگر کیا تو نے یہہ تو وہ

ينفعك من كل داء وبلاء في الدنيا والاخرة وقيل

نفع دیگا تجکو سب درد اور بلا سے دنیا اور آخرت مین اور کہا گیا ہی

جمع بعض الملوك خمسة من العلماء والحكماء فامرهم

اکٹہا کیا بعضے بادشاہ نے پانچ شخص کو عالمون اور حکیمون سے سو حکم کیا اونکو

ان يتكلم كل واحد منهم بحكمة فتكلم كل واحد منهم

کہ کہے ہر ایک اونکا حکمت کی بات تب بولا ہر ایک اونکا

بحكمتين فصارت عشرة فقال الاول خوف الخالق

دو حکمتین پہر ہوگئین دس سو کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے

أمن وأمنه كفر وأمن المخلوق عتق وخوفه رق وقال الثاني

امن ہی اور امن میں رہنا اوس سے کفر ہی اور امن کنا مخلوق سے آزاد ہونا ہی اور ڈرنا اوس سے غلام ہونا ہی اور کہا دوسرے نے

الرجاء من الله تعالى غنى لا يضره فقر واليأس عنه فقر

امید داری الله تعالی سے تونگری ہی کہ نہیں ضرر کرتی اوسکو فقیری اور نا امیدی اوس سے فقیری ہی

لا ينفع معه غنى وقال الثالث لا يضر مع غنى القلب

کہ نہیں نفع دیتی اوسکے ساتھ تونگری اور کہا تیسرے نے نہیں ضرر دیتی ساتھ تونگری دل کے

فقر الكيس ولا ينفع مع فقر القلب غنى الكيس وقال الرابع

فقیری کیسے کی اور نہیں نفع دیتی ساتھ فقیری دل کے تونگری کیسے کی اور کہا چوتھے نے

لا يزداد غنى القلب مع الجود إلا غنى ولا يزداد فقر القلب

نہیں بڑھتی ہی تونگری دل کی ساتھ بخشش کے مگر تونگری میں اور نہیں بڑھتی ہی فقیری دل کی

مع غنى الكيس إلا فقرا وقال الخامس أخذ القليل من

ساتھ تونگری کیسے کے مگر فقیری میں اور کہا پانچویں نے لینا تھوڑا

الخير خير من ترك الكثير من الشر وترك الجميع من الشر

خیر سے بہتر ہی چھوڑنے بہت شر سے اور چھوڑنا تمام بدی کا

خير من أخذ القليل من الخير وقال ابن عباس رضي الله

بہتر ہی لینے تھوڑی خیر سے اور روایت کی ابن عباس رضی الله

تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم عشرة أصناف

تعالی عنہ نے حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم سے دس قسمین

من أمتي لا يدخلون الجنة إلا من تاب أولهم القلاع

امت میری کے داخل نہ ہوینگی بہشت میں مگر جسنے توبہ کی پہلا اونکا قلاع ہی

والجيوف والقتات والدبوب والديوث وصاحب

اور جیوف اور قتات اور دبوب اور دیوث اور صاحب

الْعَرْطَبَةِ وَصَاحِبُ الْكُوبَةِ وَالْعُتُلُّ وَالزَّنِيمُ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ
عرطبہ اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور نافرمان اپنے ماں باپ کا

قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقَلَّاعُ قَالَ الَّذِي
کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کون ہے قلاع فرمایا وہ شخص

يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْأُمَرَاءِ وَقِيلَ مَا الْجَيُّوفُ قَالَ النَّبَّاشُ وَقِيلَ
کہ جاوے پاس امیروں کے اور کہا گیا کون ہے جیوف فرمایا کفن چور ہے اور کہا گیا

مَا الْقَتَّاتُ قَالَ النَّمَّامُ وَقِيلَ مَا الدَّيُّوبُ قَالَ الَّذِي
کون ہے قتات فرمایا چغل خور اور کہا گیا کون ہے دیوب فرمایا وہ کوئی کہ

يَجْمَعُ فِي بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ لِلْفُجُورِ وَقِيلَ مَا الدَّيُّوثُ قَالَ الَّذِي
اکٹھا کرے اپنے گھر میں لونڈیاں واسطے زنا کے اور کہا گیا کون ہے دیوث فرمایا وہ شخص کہ

لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ قَالَ الَّذِي
غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر اور کہا گیا کون ہے صاحب عرطبہ فرمایا وہ شخص کہ

يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْكُوبَةِ قَالَ الَّذِي
بجاوے طبل اور کہا گیا کون ہے صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص کہ

يَضْرِبُ الطُّنْبُورَ وَقِيلَ مَا الْعُتُلُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْفُو عَنِ
بجاوے طنبور اور کہا گیا کون ہے عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ بخشے

الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَقِيلَ مَا الزَّنِيمُ قَالَ الَّذِي وُلِدَ
گناہ اور نہ مانے عذر اور کہا گیا کون ہے زنیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا

مِنَ الزِّنَا وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ فَيَغْتَابُ النَّاسَ وَ
زنا سے اور بیٹھے سر راہ پر اور غیبت کرے لوگوں کی اور

الْعَاقُّ مَشْهُورٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةٌ
عاق مشہور ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس

عاق کا مطلب
کہ اپنے ماں باپ
کا نافرمانی کرے
یعنی مشہور ہے
جس کو بیان کرنا
ضرورت نہیں

فائدہ

یعنی چغل خور

نفر لن یقبل اللہ تعالیٰ صلاتھم رجل صلی وحدہ بغیر
شخص ہیں کہ قبول نہیں کرتا اللہ تعالیٰ انکی نماز جو مرد کہ نماز پڑھے اکیلا بدون
قراءۃ ورجل لا یؤدی الزکوۃ ورجل یؤم قوما وھم لہ کارھون
قرات کے اور جو مرد کہ نہ دے زکوۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اوس سے ناخوش ہون
ورجل مملوک ابق ورجل شارب الخمر مدمن وامرأۃ باتت
اور جو مرد کہ غلام بھاگا ہوا ہی اور جو مرد کہ شراب پینی والا ہمیشہ ہی اور جس عورت نے رات گذاری
وزوجھا ساخط علیھا وامرأۃ حرۃ تصلی بغیر خمار واکل
اور خاوند اوسکا غصے رہا اوسپر اور جو عورت آزاد نماز پڑھے بدون اوڑھنی کے اور کھانیوالا
الربو والامام الجائر ورجل لا تنھاہ صلاتہ عن الفحشاء
بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہو اوسکو نماز نے بے حیائی
والمنکر لا یزداد من اللہ تعالیٰ الا بعدا وقال النبی صلی
اور برائی سے زیادہ نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مگر دور ف اور فرمایا حضرت نبی صلی
اللہ علیہ وسلم ینبغی للداخل فی المسجد عشر خصال اولھا
اللہ علیہ وسلم نے لائق ہی مسجد میں داخل ہونے والے کو دس کام پہلے
ان یتعاھد خفیہ او نعلیہ وان یبدأ برجلہ الیمنی وان
خبر لے اپنے موزون کی یا جوتیون کی ف ۲ اور پہلے رکھے پاؤن داہنا اور
یقول اذا دخل بسم اللہ وسلام علی رسول اللہ وعلی ملائکۃ
کہے وقت داخل ہونے کے داخل ہوتا ہون ساتھ نام اللہ کے اور سلام ہی اوپر رسول اللہ کے اور اوپر فرشتون
اللہ اللھم افتح لنا ابواب رحمتک انک انت الوھاب وان
اللہ کے ای اللہ کھول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے بیشک تو بخشنے والا ہی اور
یسلم علی اھل المسجد وان یقول اذا لم یکن فیہ احد السلام
سلام کہے مسجد والون پر اور کہے جب کوئی نہو اوس میں سلام

ف ۱ یعنی جس شخص کو نماز بُرے کام سے نہ روکا تو اوسکی نماز درجہ کمال کی ہوئی اسواسطے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہی ان الصلوۃ تنھی عن الفحشاء والمنکر یعنی نماز روکتی ہی بیحیائی اور برائی سے پھر جو شخص نماز پڑھتا ہی اور اوسکو گناہون سے پھر روک نہیں ہی تو جانا چاہیے کہ اوسکی نماز قبول نہیں ہوئی ۱۲

ف ۲ یعنی اگر موزہ پہنے رہا ہو یا جوتیان تو اونکو دیکھ لے اگر کچھ نجاست لگ رہی ہی تو اوسکو دور کرے اور اگر نہیں لگ رہی ہی تو پاک ہو اور پاک جوتی کے ساتھ بھی نماز درست ہی ۱۲

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ يَقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

ہم پر اور اللہ کے بندوں نیک پر اور کہے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا

اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ وَاَنْ

اللہ کے اور محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں اور نہ گذرے سامنے نمازی کے اور

لَا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ حَتّٰى

نہ کرے دنیا کا کام اور نہ بولے کلام دنیا کے اور نہ نکلے جب تک

يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ اِلَّا بِوُضُوْءٍ وَاَنْ يَقُوْلَ اِذَا قَامَ

پڑھے دو رکعتیں نفل اور نہ داخل ہو مگر وضو کے ساتھ اور کہے جب کھڑا ہو

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

پاک یاد کرتا ہوں تجھ کو اے اللہ ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے بخشش مانگتا ہوں تجھ سے

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور روایت ہے ابی ہریرہ رحمہ اللہ سے پھر حضرت نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ

اللہ علیہ وسلم سے نماز ستون دین کا ہے اور اوس میں دس باتیں ہیں

زَيْنُ الْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِي الْقَبْرِ

خوبصورتی موتھہ کی اور روشنی دل کی اور آرام بدن کا اور دل لگی قبر میں

وَمَنْزِلُ الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ وَثِقْلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ

اور اوترنا رحمت کا اور کنجی آسمان کی اور بوجھہ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی

وَثَمَنُ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ

اور قیمت بہشت کی اور پردہ آگ سے اور جسنے قائم رکھا اوسکو بیشک قائم رکھا دین کو

وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ

اور جسنے چھوڑا اوسکو بیشک گرایا دین کو اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے پھر حضرت نبی سے

صلى الله عليه وسلم انه قال اذا اراد الله تعالى ان يدخل

صلی الله علیه وسلم سے کہ فرمایا جسوقت چاہیگا الله تعالی کہ داخل کرے

اهل الجنة في الجنة بعث اليهم ملكا ومعه هدية وكسوة

جنتیون کو جنت مین بهیجے گا اونکی طرف ایک فرشته اور اوسکے ساتهه تحفه اور لباس

من الجنة فاذا ارادوا ان يدخلوها قال لهم الملك قفوا ان

جنت کے ہوگا پس جسوقت چاہینگے کہ داخل ہون اوسمین کہیگا اونکو فرشته کہ کہڑے رہو

معي هدية من رب العالمين قالوا وما تلك الهدية

میرے ساتهه ایک تحفه ہی پروردگار جہان کی طرف سے کہینگے کیا ہی یہه تحفه

فيقول الملك هي عشرة خواتم مكتوب على احدها سلام عليكم

تب کہیگا فرشته وه دس مهرین ہین لکہا ہی ایک پر سلام ہی تم پر

طبتم فادخلوها خالدين وفي الثاني مكتوب رفعت عنكم الاحزان

اچہے ہو تم سو داخل ہو اوسمین ہمیشه رہنے والے اور دوسری مین لکہا ہی اوٹہائے گئے تمسے درد

والهموم وفي الثالث مكتوب وتلك الجنة التي اورثتموها

اور غم اور تیسری مین لکہا ہی اور یہه وہی بہشت ہی جو میراث ملی تمکو

بما كنتم تعملون وفي الرابع مكتوب البسناكم الحلل

سبب عمل تمہارے کے اور چوتہی مین لکہا ہی پہنائے ہمنے تمکو حلے

والحلي وفي الخامس مكتوب وزوجناهم بحور عين

اور زیور اور پانچوین مین لکہا ہی اور بیویان کر دین ہمنے اونکی حور عین

اني جزيتهم اليوم بما صبروا انهم هم الفائزون وفي

بیشک بدلا دیا مینے اونکو آج بسبب صبر کے بیشک وہی ہین مراد کو پہنچنے والے اور

السادس مكتوب هذا جزاؤكم اليوم بما فعلتم من

چہٹی مین لکہا ہی یہه بدلا تمہارا ہی آج بسبب بندگی کرنے

الطاعة وفي السابع مكتوب صرتم شبابا لا تهرمون

تمہاری کے اور ساتوین مین لکھا ہی ہوگئے تم جوان بڈہے نہوگے

ابدا وفي الثامن مكتوب صرتم آمنين ولا تخافون

کبھی اور آٹھوین مین لکھا ہی ہوگئے تم امن مین اور نہ ڈروگے

ابدا وفي التاسع مكتوب صرتم رفقاء الانبياء والصديقين

کبھی اور نوین مین لکھا ہی رفیق ہوئے تم انبیا کے اور صدیقون کے

والشهداء والصالحين وفي العاشر مكتوب سكنتم

اور شہیدون کے اور نیکون کے اور دسوین مین لکھا ہی بسے تم

في جوار الرحمن ذي العرش الكريم ثم يقول الملك

ہمسایے مین رحمن صاحب عرش بزرگ کے پھر کہیگا فرشتہ

ادخلوها بسلام آمنين فيدخلون الجنة ويقولون

داخل ہو تم اسمین سلامتی سے امن مین پھر داخل ہونگے بہشت مین اور کہینگے

الحمد لله الذي اذهب عنا الحزن ان ربنا لغفور شكور

سب تعریف اللہ کو ہی جسنے دور کیا ہم سے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا قدردان ہی

الحمد لله الذي صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ من

سب تعریف اللہ کو ہی جسنے سچا کیا ہمسے اپنا وعدہ اور وارث کیا ہمکو زمین کا جگہ پکڑ لیتے ہین ہم

الجنة حيث نشاء فنعم اجر العاملين واذا اراد الله ان

بہشت مین جہان چاہین سو اچھا بدلا ہی کام کرنے والونکا اور جسوقت چاہیگا اللہ کہ

يدخل اهل النار في النار بعث اليهم ملكا ومعه عشرة

داخل کرے دوزخیونکو دوزخ مین بھیجیگا اونکیطرف ایک فرشتہ اور اوسکے ساتھہ دس

خواتم في اولها مكتوب ادخلوها لا تموتون فيها ابدا

مہریں ہونگی ف پہلی مین لکھا ہی داخل ہو تم اسمین نہ مروگے اسمین کبھی

وَلَا تَحْيَوْنَ وَلَا تُخْرَجُوْنَ وَفِي الثَّانِي مَكْتُوْبٌ خُوْضُوْا
اور نہ جیوگے اور نہ نکالے جاؤ گے اور دوسرے میں لکھا ہی گھس جاو

فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي الثَّالِثِ مَكْتُوْبٌ يَئِسُوْا مِنْ
عذاب میں آرام نہوگا تمکو اور تیسرے میں لکھا ہی ناامید ہوئے

رَحْمَتِي وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوْبٌ اُدْخُلُوْهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ
میری رحمت سے اور چوتھے میں لکھا ہی داخل ہوتم دوزخ میں بیچ فکر اور غم اور درد کے

اَبَدًا وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوْبٌ لِبَاسُكُمُ النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّوْمُ
ہمیشہ اور پانچویں میں لکھا ہی لباس تمہارا آگ ہی اور کھانا تمہارا سینہڑ ہی

وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيْمُ وَمِهَادُكُمُ النَّارُ وَغَوَاشِيْكُمُ النَّارُ وَفِي
اور پینا تمہارا پانی گرم ہی اور بچھونا تمہارا آگ ہی اور اوڑھنا تمہارا آگ ہی اور

السَّادِسِ مَكْتُوْبٌ هٰذَا جَزَاءُكُمُ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِيْ
چھٹی میں لکھا ہی یہ بدلا تمہارا ہی آج بسبب گناہ کرنے تمہارے کے

وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوْبٌ سَخَطِيْ عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ اَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ
اور ساتویں میں لکھا ہی غصہ میرا تمپر دوزخ میں ہمیشہ ہی اور آٹھویں میں

مَكْتُوْبٌ عَلَيْكُمُ اللَّعْنَةُ بِمَا تَعَمَّدْتُمْ مِنَ الذُّنُوْبِ الْكَبَائِرِ
لکھا ہی تمپر پھٹکار ہی کہ تمنے جانکر کیے گناہ بڑے

وَلَمْ تَتُوْبُوْا وَلَمْ تَنْدَمُوْا وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوْبٌ قُرَنَاؤُكُمُ
اور توبہ نہ کی تمنے اور پشیمان نہوئے تم اور نویں میں لکھا ہی ہمنشین تمہارے

الشَّيَاطِيْنُ فِي النَّارِ اَبَدًا وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوْبٌ اتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ
شیاطین ہیں دوزخ میں ہمیشہ اور دسویں میں لکھا ہی تابع ہوئے تم شیطان کے

وَاَرَدْتُّمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْاٰخِرَةَ فَهٰذَا جَزَاؤُكُمْ وَعَنْ بَعْضٍ
اور چاہا تمنے دنیا کو اور چھوڑا تمنے آخرت کو سو یہ ہی بدلہ تمہارا ہی اور روایت ہی بعض

لے نسخہ: وَاٰثَرْتُمْ — اور اختیار کیا تمنے

الحكماء طلبت عشرة في عشرة مواطن فوجدتها في عشرة اخرى

حکیمون نے طلب کیا مینے دس چیزکو دس جگہ مین سو پایا مینے اونکو اور دس جگہ

طلبت الرفعة في التكبر فوجدتها في التواضع وطلبت العبادة

طلب کیا مینے بلندی کو تکبر مین سو پایا مینے اوسکو تواضع مین اور طلب کیا مینے عبادت کو

في الصلوة فوجدتها في الورع وطلبت الراحة في الحرص

نماز مین سو پایا مینے اوسکو پرہیزگاری مین اور طلب کیا مینے آرام کو حرص مین

فوجدتها في الزهد وطلبت نور القلب في صلوة النهار جهرا

سو پایا مینے اوسکو زہد مین اور طلب کیا مینے نور دل کا بیچ دن کی نماز کے ظاہر مین

فوجدته في صلوة الليل سرا وطلبت نور القيمة في الجود

سو پایا مینے اوسکو رات کی نماز مین چھپکر اور طلب کیا مینے نور قیامت کا بخشش

والسخاوة فوجدته في العطش في الصوم وطلبت الجواز

اور سخاوت مین سو پایا مینے اوسکو پیاس روزے کی مین اور طلب کیا مینے گذرنا

على الصراط في الضحية فوجدتها في الصدقة وطلبت النجاة من

پل صراط پرسے قربانی مین سو پایا مینے اوسکو صدقے مین اور طلب کی مینے نجات

النار في المباحات فوجدتها في ترك الشهوات وطلبت حب

آگ سے مباح چیزون مین سو پایا مینے اوسکو خواہشون کے چھوڑنے مین اور طلب کی مینے محبت

الله تعالى في الدنيا فوجدتها في ذكر الله تعالى وطلبت الرفقة

الله تعالی کی دنیا مین سو پائی مینے الله تعالی کی یاد مین اور طلب کیا مینے آرام

في المجامع فوجدتها في العزلة وطلبت نور القلب في المواعظ و

جماعت مین سو پایا مینے اوسکو تنہائی مین اور طلب کیا مینے نور دل کا نصیحتون مین اور

قراءة القرآن فوجدتها في التفكر والبكاء وقال ابن عباس رضي الله

قرآن پڑھنے مین سو پایا مینے اوسکو فکر کرنے مین اور رونے مین اور کہا حضرت ابن عباس رضی الله

عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى وَاِذِ ابْتَلٰى اِبْرَاهِيْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمَاتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ
عنہما نے تفسیر میں اللہ تعالیٰ کے قول کی اور جب آزمایا ابراہیم کو اوسکے رب نے کئی باتوں میں پھر اوسنے وہ پوری کر دکھایا
عَشْرُ خِصَالٍ مِّنَ السُّنَّةِ خَمْسٌ فِي الرَّاسِ وَخَمْسٌ فِي الْبَدَنِ
دس کام سنت ہین پانچ سر مین اور پانچ بدن مین
فَاَمَّا فِي الرَّاسِ السِّوَاكُ وَالْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَ
لیکن سر مین مسواک اور کلی اور ناک مین پانی دینا اور
قَصُّ الشَّارِبِ وَالْحَلْقُ وَاَمَّا فِي الْبَدَنِ نَتْفُ الْاِبِطِ وَتَقْلِيْمُ
کاٹنا لبون کے بال کا اور مونڈنا اور لیکن بدن مین اوکھیڑنا بغل کے بالونکا اور کاٹنا
الْاَظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَالْاِسْتِنْجَاءُ وَعَنْ
ناخونکا اور مونڈنا زیرناف کا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا اور روایت ہے
ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حضرت ابن عباس رض سے کہا جسنے درود بھیجا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر
وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَةً وَمَنْ سَبَّهٗ مَرَّةً سَبَّ
ایک دفعہ رحمت بھیجی اللہ نے اوسپر دس دفعہ اور جسنے برا کہا اونکو ایک دفعہ برائی بھیجی
اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ اَلَا تَرٰى لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى لِلْوَلِيْدِ
اللہ نے اوسپر دس دفعہ کیا نہین دیکھا تو قول اللہ تعالیٰ کا حق مین ولید
بْنِ مُغِيْرَةَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ حِيْنَ سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
بن مغیرہ کے پھٹکار اللہ کی اوسپر جوقت برا کہا اوسنے حضرت نبی صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً وَاحِدَةً سَبَّهُ اللّٰهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَقَالَ
علیہ وسلم کو ایک دفعہ برا کہا اوسکو اللہ نے دس دفعہ سو فرمایا
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍۢ بِنَمِيْمٍ مَّنَّاعٍ
اور کہا نہ مان کسی قسم کہانے والے کا بے قدر طعنے دیتا چغلی لیے پھرتا بھلے کام سے

حلق الراس مونڈنا سر کا
نتف الابط اکھیڑنا بغل کا
مرۃ ایک بار
سب برا کہنا

لِلْحَيِّ مَعْتَدٍ اَثِيْمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ
روکنا حد سے بڑھنا گنہگار اوجڑا اس سب کے پیچھے بدنام اس سے کہ رکھتا ہی مال اور
بَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ يَعْنِي
بیٹے جب سنائی اوسکو ہماری باتیں کہے یہ نقلیں ہیں پہلوں کی یعنی
يُكَذِّبُ بِالْقُرْاٰنِ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِيْنَ
جھٹلاتا ہی قرآن کو اور کہا ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ نے جبکہ
سَاَلُوْهُ عَنْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّا نَدْعُوْ
پوچھا لوگون نے اوس سے بیان قول اللہ تعالیٰ کا مجکو پکارو کہ پہنچون مین تمہاری پکار کو اور ہم پکارتے ہیں
فَلَمْ يُسْتَجَبْ لَنَا فَقَالَ مَاتَتْ قُلُوْبُكُمْ مِنْ عَشَرَةِ اَشْيَاءَ
سو قبول نہین ہوتی ہماری پکار تب کہا مرگئے تمہارے دل دس چیزون سے
اَوَّلُهَا اَنَّكُمْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ وَلَمْ تُؤَدُّوْا حَقَّهٗ وَقَرَاْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ
پہلے کہ تمنے پہچانا اللہ کو اور ادا نہین کیا اوسکا حق اور پڑھا تمنے کتاب اللہ کو
وَلَمْ تَعْمَلُوْا بِهٖ وَادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ اِبْلِيْسَ وَوَالَيْتُمُوْهُ
اور عمل نہین کیا اوسپر اور دعوی کیا تمنے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تمنے اوس سے
وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الرَّسُوْلِ وَتَرَكْتُمْ اٰثَارَهٗ وَسُنَّتَهٗ وَادَّعَيْتُمْ
اور دعوی کیا تمنے محبت رسول کا اور چھوڑا تمنے طریقہ اونکا اور سنت اونکی اور دعوی کیا تمنے
حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ تَعْمَلُوْا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ
محبت بہشت کا اور عمل نکیا تمنے اوسکے لیے اور دعوی کیا تمنے خوف دوزخ کا اور
تَنْتَهُوْا عَنِ الذُّنُوْبِ وَادَّعَيْتُمْ اِنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ
باز نہ رہے تم گناہون سے اور دعوی کیا تمنے کہ موت حق ہی اور
تَسْتَعِدُّوْا لَهٗ وَاشْتَغَلْتُمْ بِعُيُوْبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ
تیار نہوئے تم اوسکے لیے اور مشغول ہوئے تم غیرون کے عیب کے ساتھہ اور چھوڑے تمنے

عیوب انفسکم وتاکلون رزق اللہ ولا تشکرونہ و
عیب اپنے نفسون کے اور کہاتے ہو رزق اللہ کا اور شکر نہین کرتے اوسکا اور
تدفنون موتاکم ولا تعتبرون وقال النبی صلی اللہ
گاڑتے ہو اپنے مردون کو اور دہشت نہین پکڑتے تم اور فرمایا حضرت نبی صلی اللہ
علیہ وسلم ما من عبد وامۃ دعا بھذا الدعاء فی
علیہ وسلم نے نہین کوئی غلام اور لونڈی کہ دعا مانگی اوسنے اس دعا کے ساتھ
لیلۃ عرفۃ الف مرۃ وھی عشر کلمات لم یسئل اللہ شیئا
عرفے کی رات کو ہزار مرتبہ اور وہ دس کلمے ہین نہین مانگا اللہ سے کچھ
الا اعطاہ ما لم یدع بقطیعۃ رحم او ماثم او لھا سبحان
مگر وہ دیا اللہ نے جب تک نہ بچا ہے کاٹنا قرابت کا یا گناہ کرنا پہلا پاک ہی
الذی فی السماء عرشہ سبحان الذی فی الارض
وہ ذات کہ آسمان مین ہی تخت اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ زمین مین ہی
ملکہ وقدرتہ سبحان الذی فی البر سبیلہ سبحان
بادشاہی اوسکی اور قدرت اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ جنگل مین ہی رستا اوسکا پاک ہی
الذی فی الھوی روحہ سبحان الذی فی النار سلطانہ
وہ ذات کہ ہوا مین ہی روح اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ آگ مین ہی غلبہ اوسکا
سبحان الذی فی الارحام علمہ سبحان الذی فی
پاک ہی وہ ذات کہ بچہ دان مین ہی علم اوسکا پاک ہی وہ ذات کہ
القبور قضاؤہ سبحان الذی رفع السماء سبحان الذی
قبرون مین ہی قضا اوسکی پاک ہی وہ ذات کہ بلند کیا آسمان کو پاک ہی وہ ذات
وضع الارض سبحان الذی لا ملجا ولا منجا منہ الا
کہ رکہا زمین کو پاک ہی وہ ذات کہ نہین پناہ اور نہین نجات اوسکے عذاب سے مگر

البحر
دریا مین
یعنی روح پیدا کی ہوئی اوسکی ہوا مین ہی
مراد روح نام فرشتے کا ہی کہ وہ ہوا مین
بلا عماد
بغیر ستون کے

الیه وعن ابن عباس رضي الله عنهما انه قال قال

اوس کیطرف اور یہ روایت ہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اونے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم لابليس

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان

عليه اللعنة كم احباؤك من امتي قال عشر نفر

علیہ اللعنۃ کو کتنے دوست ہین تیرے میری امت سے کہا دس گروہ

اولهم الامام الجائر والمتكبر والغني الذي

پہلا اونکا امام ظالم اور تکبر کرنے والا اور وہ مالدار

لا يبالي من اين يكتسب المال وفي ماذا ينفق والعالم

کہ پروا نہین رکھتا کہان سے مال حاصل کرتاہی اور کاہے مین خرچ کرتاہی اور وہ عالم

الذي صدق الامير على جوره والتاجر الخائن والمحتكر

کہ سچا کرے امیر کو اوسکے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنے والا اور اناج گرانی کیلئے روکنے والا

والزاني واكل الربوا والبخيل الذي لا يبالي من اين يجمع

اور زانی اور بیاج کہانے والا اور وہ بخیل کہ پروا نہین رکھتا کہانسے اکٹھا کرتاہی

المال وشارب الخمر مدمن عليها ثم قال النبي صلى الله عليه

مال اور شراب پینے والا ہمیشہ اس پر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فكم اعداؤك من امتي قال عشرون نفرا اولهم

وسلم نے پھر کتنے ہین دشمن تیرے میری امت سے کہا بیس آدمی ہین پہلا اونکا

انت يا محمد فاني ابغضك والعالم العامل بالعلم

توہی ای محمد صلے اللہ علیہ وسلم سو مین دشمن رکھتا ہون تجکو اور عالم کہ عمل کرے ساتھہ علم کے

وحامل القرآن اذا عمل بما فيه والمؤذن لله في خمس

اور حافظ قرآن کا جب کہ عمل کرے اوسکے حکم پر اور اذان دینے والا اللہ کیلئے واسطے پانچون

صلوات ومحب الفقراء والمساكين واليتامى وذو قلب

نماز نمین اور دوست رکہنے والا فقیرون اور مسکینون اور یتیمون کو اور صاحب دل

رحيم والمتواضع للحق وشاب نشأ في طاعة الله تعالى

مہربان کا اور تواضع کرنے والا واسطے حق کے اور جوان کہ بڑہا اسد تعالی کی بندگی مین

واكل الحلال والشابان المتحابان في الله والحريص على

اور کہانے والا حلال کا اور دو جوان دوستی کرنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا

الصلوة في الجماعة والذي يصلي بالليل والناس نيام

نماز پر جماعت مین اور وہ شخص کہ نماز پڑہے رات کو اور آدمی سوتے ہون

والذي يمسك نفسه عن الحرام والذي ينصح وفي رواية

اور وہ شخص کہ روکے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص کہ خیر خواہی کرے اور ایک روایت مین ہی

يدعو للاخوان وليس في قلبه شيء والذي يكون ابدا

کہ دعا کرے واسطے بہائیون کے اور اوسکے دلمین کچہ برائی نہین اور وہ شخص کہ ہمیشہ رہے

على وضوء وسخي وحسن الخلق والمصدق ربه بما

وضو پر اور سخی و نیک خلق اور سچا جاننے والا اپنے رب کو اوس چیز مین

ضمن الله له والمحسن الى مستورات الارامل و

کہ اسد ضامن ہی اوسکا اور بہلائی کرنیوالا عورتون بیوہ کے ساتہ اور

المستعد للموت وقال وهب بن منبه مكتوب

اور تیار ہونے والا واسطے موت کے اور کہا ہی وہب بن منبہ نے کہ لکہا ہی

في التورية من تزود في الدنيا صار يوم القيمة حبيب

توریت مین جسنے توشہ کر لیا دنیا مین ہوا قیامت کے دن اسد کا

الله ومن ترك الغضب صار في جوار الله ومن ترك

دوست اور جسنے چہوڑا غصہ ہوا اللہ کے ہمسایہ مین اور جسنے چہوڑی

فائدہ ضمان رزق
یعنی اسد ضامن ہی رزق کا سو وہ بندہ
[illegible]

حُبَّ العَيشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اٰمِنًا مِنْ عَذَابِ
محبت عیش کے دنیا مین ہوا قیامت کے دن امن پانے والا اسکے

اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَحْمُوْدًا عَلٰى
عذاب سے اور جسنے چھوڑا حسد کو ہوا قیامت کے دن تعریف والا تمام

رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
خلائق کے سامنے اور جسنے چھوڑی محبت ریاست کی ہوا قیامت کے دن

عَزِيْزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُوْلَ فِي الدُّنْيَا
عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جسنے چھوڑی زیادتی دنیا مین

صَارَ نَاعِمًا فِي الْاَبْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُوْمَةَ فِي الدُّنْيَا
ہوا آرام پانے والا نیکون مین اور جسنے چھوڑا جھگڑا دنیا مین

صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا
ہوا دن قیامت کے مطلب پانے والون سے اور جسنے چھوڑا بخیلی کو دنیا مین

صَارَ مَذْكُوْرًا عِنْدَ رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ
ہوا ذکر اوسکا نزدیک سردارون خلائق کے اور جسنے چھوڑا راحت کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَسْرُوْرًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ
دنیا مین ہوا قیامت کے دن خوش اور جسنے چھوڑا حرام کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي جِوَارِ الْاَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ
دنیا مین ہوا قیامت کے دن ہمسایے مین انبیا کے اور جسنے چھوڑا

النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا اَفْرَحَ اللّٰهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
دیکھنا حرام کا دنیا مین خوش کریگا اللہ اوسکی آنکھ کو قیامت کے دن

فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنٰى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهُ
بہشت مین اور جسنے چھوڑی تونگری دنیا مین اور اختیار کی فقیری اوٹھاویگا اوسکو

اللّٰهُ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ مَعَ الْوَلِیِّیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَمَنْ قَامَ
الله تعالی قیامت کے دن ساتھ ولیون اور نبیون کے اور جوکوئی قائم ہوا
بِحَوَائِجِ النَّاسِ فِی الدُّنْیَا قَضَی اللّٰهُ تَعَالٰی حَوَائِجَہٗ فِی
ساتھ جاری کرنے حاجتون آدمیون کے دنیا مین جاری کریگا الله تعالی حاجتین اوسکی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ فِیْ قَبْرِہٖ مُوْنِسٌ
دنیا اور آخرت مین اور جسنے ارادہ کیا کہ ہووے اوسکی قبر مین مونس
فَلْیَقُمْ فِیْ ظُلْمَۃِ اللَّیْلِ وَلْیُصَلِّ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ فِیْ
سو چاہیے کہ کھڑا ہو اندہیری رات مین اور نماز پڑھے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو
ظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ فَلْیَکُنْ زَاهِدًا وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ
سایے مین تخت خدا کے چاہیے کہ زہد کرے اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو
حِسَابُہٗ یَسِیْرًا فَلْیَکُنْ نَاصِحًا لِنَفْسِہٖ وَاِخْوَانِہٖ وَمَنْ
حساب اوسکا آسان چاہیے کہ نصیحت کرے اپنے تئین اور بھائیون کے تئین اور جسنے
اَرَادَ اَنْ یَّکُوْنَ الْمَلٰٓئِکَۃُ زَائِرِیْنَ فَلْیَکُنْ وَرِعًا وَمَنْ
ارادہ کیا کہ فرشتے ملاقات کرین چاہیے کہ پرہیزگار رہو اور جسنے
اَرَادَ اَنْ یَّسْکُنَ فِیْ بُحْبُوْحَۃِ الْجَنَّۃِ فَلْیَکُنْ ذَاکِرَ
ارادہ کیا کہ رہے درمیان بہشت کے چاہیے کہ یاد کرے
اللّٰهِ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ
الله کی رات اور دن اور جسنے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت مین بدون
حِسَابٍ فَلْیَتُبْ اِلَی اللّٰهِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَمَنْ اَرَادَ
حساب چاہیے کہ توبہ کرے الله کی طرف توبہ خالص اور جسنے ارادہ کیا
اَنْ یَّکُوْنَ غَنِیًّا فَلْیَکُنْ رَاضِیًا بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ تَعَالٰی
کہ ہووے دولتمند چاہیے کہ راضی ہو ساتھ تقسیم الله تعالی کے

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ فَقِيْهًا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا
اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے
وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ حَكِيْمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ
اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ عالم ہو اور جسنے
اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ سَالِمًا مِّنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرْ اَحَدًا اِلَّا
ارادہ کیا کہ سلامت رہے آدمیوں سے تو سو یاد نکرے کسی کو مگر
بِخَيْرٍ وَّلْيَعْتَبِرْ فِيْهَا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خُلِقْتُ وَلِمَا ذَا خُلِقْتُ
بھلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا مین کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہون اور کسواسطے پیدا کیا گیا ہون
وَمَنْ اَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَخْتَرِ الْاٰخِرَةَ
اور جسنے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت مین چاہیے کہ اختیار کرے آخرت کو
عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيْمَ الَّذِيْ
دنیا پر اور جسنے ارادہ کیا فردوس کا اور اون نعمتون کا
لَا يَفْنٰى لَا يُضَيِّعُ عُمْرَهٗ فِيْ فَسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ
کہ فنا ہونگین ضائع نکرے عمر اپنی فساد دنیا مین اور جسنے ارادہ کیا
الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ لِاَنَّ
بہشت کا دنیا اور آخرت مین سو لازم پکڑے سخاوت کو کہ
السَّخِيَّ قَرِيْبٌ اِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ
سخی قریب ہی بہشت سے اور دور ہی دوزخ سے اور جسنے
اَرَادَ اَنْ يُّنَوَّرَ قَلْبُهٗ بِالنُّوْرِ التَّآمِّ فَعَلَيْهِ بِالتَّفَكُّرِ
ارادہ کیا کہ روشن کیا جاوے دل اوسکا روشنی پوری سے سو لازم پکڑے فکر کرنا
وَالْاِعْتِبَارِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ بَدَنٌ صَابِرٌ
اور عبرت پکڑنا اور جسنے ارادہ کیا کہ ہو اوسکا بدن صبر کرنے والا

وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَيْهِ بِكَثْرَةِ

اور زبان ذکر کرنے والی اور دل عاجزی کرنیوالا لازم پکڑے بہت

الْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

بخشش مانگنی واسطے مردون اور عورتون ایماندار کے اور مردون

وَالْمُسْلِمَاتِ ۵

اور عورتون مسلمان کے

تمت

الحمد لله که کتاب منبهات ابن حجر عسقلانی بتاریخ دوم شهر شوال سنه ۱۲[illegible] هجری در مطبع مصطفائی باهتمام

محمد عبد الرحمن ابن حاجی محمد روشن خان غفر الله لهما در محله [illegible] پور

من محلات کانپور حلیه طبع پوشید

اشتهار

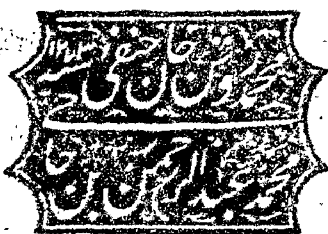
این کتاب مسمی به منبهات ابن حجر عسقلانی داخل بهی رجسٹری گورنمنٹ

گردیده است حسب مراد قانون بستم ۱۸۴۷ عیسوی

بدون اجازت احقر البریه کسی

طبع نفرماید

وجه ختم بر خاتمه برای سند این معنی که این کتاب مطبوع مطبع نظامی ست مهر و دستخط مهتمم نموده شد



العبد

